فهرست خیرات حسان

بفضل خالق کون و مکان طفیل نبی آخر الزمان مجموعه
خطبات فصاحت و بلاغت نشان منتخبه آیات قرآن

موسومه باسم تاریخی

خیرات حسان

۱۳۲۰ھ

فاضل جلیل عالم نبیل مولانا ابوالخیر ابوالفضل سید شاه محمد مخدوم الحسینی الحسنی
القادری النظامی عم فیضه السامی المعروف به سید خواجه حسینی کرنولی مدرس نظامیه
ادام فیضه الغنی

در مطبع نظامیه حیدرآباد دکن مطبوع شد

فہرس خیرات حسان

بفضل خالق کون و مکان و طفیل نبی آخر الزمان

مجموعۂ خطبات فصاحت و بلاغت نشان منتخبۂ آیات قرآن

موسومہ باسم تاریخی

خیرات حسان

۱۳۳۰ھ

مؤلفہ

فاضل جلیل عالم نبیل مولانا ابو الخیر و الفضل سید شاہ محمد مخدوم الحسینی الحسنی
القادری النظامی عم فیضہ السامی المعروف بہ سید خواجہ پیر حسینی کرنولی دام فضلہ الغنی

در مطبع نظامیہ واقع اندرون مدرسۂ نظامیہ حیدرآباد دکن طبع شد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ۔ وَعَلَّمَہُ الْبَیَانَ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی دَاعِی الْاَنَامِ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّہٖ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ۔ وَخُطُبَاتٍ خَیْرَاتٍ حِسَانٍ تَلْتَذُّ بِھَا الْمَسَامِعُ وَالْاٰذَانُ وَعَلٰی اٰلِہِ الْاُدَبَاءِ وَاَصْحَابِہِ الْخُطَبَاءِ مَا طَلَعَ الْقَمَرَانِ اَمَّا بَعْدُ

فقیر الی اللہ الغنی ابو الخیر و الفضل سید محمد مخدوم حسینی الحسنی القادری النظامی المعروف بہ سید خواجہ پیر حسینی غفر اللہ لہ و لوالدیہ۔ ابن سید السادات سند السادات مرشد حقانی عارف ربانی مولانا سید شاہ محمد عبد القادر محی الدین حسینی القادری النظامی قدس سرہ السامی جمیع برادران دین و اخوان مسلمین کے خدمات میں عرض کرتا ہے کہ خطبہ نصیحت کو کہتے ہیں اور خطیب واعظ و ناصح کو قرون ثلٰثہ مشہود لہا بالخیر و دیگر سلف صالحین کے زمانوں میں چونکہ علما و فضلا خطیب ہوتے تھے حسب ضرورت زبانی عربی عبارت میں مقصود ادا کرتے تھے۔ اس کے بعد خطابت عام ہو گئی عالم و غیر عالم سب خطیب مقرر ہونے لگے تو خطبے ترتیب دینے کی ضرورت ہوئی۔ چنانچہ علما نے اکثر و بیشتر خطبات تالیف کئے ابن نباتہ کے خطبات اگرچہ فصاحت میں مشہور عرب و عجم ہیں مگر ایمان کی بات یہی ہے کہ آلٰہی خطبات سے بہتر و برتر کوئی خطبہ نہیں ہے۔ یعنے ہم بندوں کیواسطے خدا نے جو خطبے روانہ فرمائے ہیں جس پر ہمارا ایمان ہے جسکی تلاوت اور تعلیم و تعلم پر ہم مامور و ماجور ہیں ہمارے ایمان کی کتاب قرآن میں جو پاک نصیحتیں اور مفید موثر خطبے ہیں ان سے بہتر بھی کوئی خطبہ ہو سکتا ہے؟ نہیں نہیں ہرگز نہیں۔ بنا برین مینے ان آیات نصائح کو جو بصیغہ خطاب وارد ہیں برعایت قوافی و فواصل مختلف مقامات سے منتخب کر کے چند خطبے خالصاً لوجہ اللہ الکریم ترتیب دئیے تاکہ ان کے پڑھنے و سننے سے قاری و سامع کو مصداق ہم خرما و ہم ثواب ہو خطبہ کا مقصود بھی حاصل ہو اور ثواب بھی بحساب ہو۔ ان خطبات قرآنیہ کے علاوہ اور چند خطبے (جو جدید صنعت اور موثر اور مفید نصیحت پر شامل ہیں) اضافہ کر کے ایک مجموعہ خطبات مرتب کیا اور اسکا تاریخی نام خیرات حسان ۱۳۳۰ھ رکھا خدائے پاک سے امید کرتا ہوں کہ اس کتاب کو مقبول خلائق گردانے اور اس سے نفع عام ہو اور اسکو میری اور میرے اسلاف و اخلاف و جمیع قبائل کی مغفرت و اخروی نجات کا وسیلہ جلیلہ گردانے آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ماہ محرم الحرام کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَلَّامِ الْقُدُّوْسِ الْمُقَدَّسِ السَّلَامِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَلَلِ وَالْعِلَلِ وَالْاَسْقَامِ لَاتُدْرِكُهُ الْعُقُوْلُ وَالْاَفْهَامُ وَلَا تُحِيْطُ بِكُنْهِهِ الْحَوَاسُّ وَالْاَوْهَامُ مُصَرِّفُ السِّنِيْنِ وَالْاَيَّامِ مُقَلِّبُ الشُّهُوْرِ وَالْاَعْوَامِ اَلْاٰنَ كَمَا كَانَ لَاتُغَيِّرُهُ حَوَادِثُ الزَّمَانِ وَلَا تُبْلِيْهِ الْعُصُوْرُ وَلَا الْفُصُوْلُ وَلَا الْاَيَّامُ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ فِي الْبَقَاءِ وَالدَّوَامِ شَهَادَةً تُوْرِثُ شَاهِدَهَا دَارَ السَّلَامِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدَنِ الْمَوْعُوْدَ بِالْبَعْثِ فِي الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ شَفِيْعَ يَوْمِ الْقِيَامِ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ عَلَيْهِ اَسْنَى الصَّلٰوةِ وَاَبْهَى السَّلَامِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ مَا مَالَ الْغُصْنُ وَسَجَعَ حَمَامٌ ؕ اَمَّا بَعْدُ فَيَا مَعْشَرَ اِخْوَانِ الْاِسْلَامِ تَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ بِجَمِيْلِ الْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ قَدِ اسْتَقْبَلَكُمْ

الْعَامُ الْجَدِيْدُ اَوَّلُهُ شَهْرُ مُحَرَّمٍ مَجِيْدٌ مُعَظَّمٌ مُكَرَّمٌ شَرَّفَهُ اللّٰهُ وَكَرَّمَهُ بِمَزِيْدِ الْفَضْلِ وَالْآلَاءِ وَالنِّعَمِ عَظَّمَهُ الْاَوْلِيَاءُ الْعِظَامُ وَبَجَّلَهُ الْاَتْقِيَاءُ الْكِرَامُ بِفِعْلِ الْخَيْرَاتِ فِيْهِ مِنْ اَنْوَاعِ الصَّدَقَاتِ وَالصَّلَوَاتِ وَالصِّيَامِ فَيَا اَيُّهَا الْاَعْلَامُ تَيَقَّظُوْا مِنْ رَقْدَةِ الْغَفْلَةِ وَالْمَنَامِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اخْتِلَافَ هٰذِهِ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ وَانْقِلَابَ الشُّهُوْرِ وَالْاَعْوَامِ يُخْبِرُكُمْ بِفَنَاءِ الْعَالَمِ وَنُزُوْلِ الْحِمَامِ فَقَدْ قُتِلَ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ الْاِمَامُ الْهُمَامُ سِبْطُ الرَّسُوْلِ سَيِّدُنَا الْحُسَيْنُ ابْنُ عَلِيٍّ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ كَمَا وَرَدَ فِي الْاَحَادِيْثِ الصَّحِيْحَةِ الصَّرِيْحَةِ وَاَخْبَارِ الْاَخْيَارِ الْكِرَامِ فَاغْتَنِمُوْا هٰذِهِ الْاَيَّامَ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ وَبَادِرُوْا بِالطَّاعَاتِ فَاِنَّهَا مَوَاسِمُ الْفَضْلِ وَالْبَرَكَاتِ وَالنَّعْمَاءِ الْفِخَامِ وَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَلَا تَنْصِبُوا الْاَنْصَابَ وَالْاَعْلَامَ وَاتْرُكُوا اللَّهْوَ وَاللَّعِبَ وَالْفُسُوْقَ وَالْاٰثَامَ وَلَا تُغَيِّرُوْا خَلْقَ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ فَاِنَّهُ خَلَقَكُمْ فِيْ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ وَشَرَّفَكُمْ عَلٰى سَائِرِ خَلْقِهٖ بِحُسْنِ التَّشْرِيْفِ وَالتَّكْرِيْمِ فَلَا تُبَدِّلُوْا صُوَرَكُمْ وَلَا تَتَشَبَّهُوْا بِالْاُسْدِ وَالْقِرَدَةِ وَلَا تَكُوْنُوْا شَيَاطِيْنَ مَرَدَةً وَلَا تَفْعَلُوْا اَفْعَالَ الضُّلَّالِ الْعَوَامِ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ وَاَعْمٰى مِنْ سُبُلِ السَّلَامِ وَلَا تُسَوِّدُوا الْوُجُوْهَ قَبْلَ اَنْ تَسْوَدَّ وُجُوْهٌ يَوْمَ الْقِيَامِ وَلَا تَتَشَبَّهُوْا بِالصُّلَحَاءِ وَالْعُلَمَاءِ الْكِرَامِ

بِاتِّخَاذِ الْبَعْرِ سُبْحَةً وَشَدِّ الْحَبَائِلِ كَالتُّحٰى فَاِنَّ الْاِسْتِهْزَاءَ بِالدِّيْنِ وَالْعِلْمِ اَشَدُّ حَرَامٍ يُوْجِبُ الْوَبَالَ وَالْاٰلَامَ وَلَا تَجْعَلُوْا اَبْنَاءَكُمْ وَبَنَاتِكُمْ فُقَرَاءَ سَائِلِيْنَ لِاَنَّ السُّؤَالَ ذُلٌّ وَالْفَقْرَ سَوَادُ الْوَجْهِ فِي الدَّارَيْنِ وَلَا تَشُدُّوْا عَلَى الْاَيْدِيْ وَالْاَعْنَاقِ سَلَاسِلَ وَاَغْلَالًا مِنَ الْخَيْطِ الْاَحْمَرِ وَالْاَخْضَرِ وَالْاَصْفَرِ مِنَ الْاَزْلَامِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوْهَا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامِ

ثنائے بیحد و شکر خدا ہزار ہزار
کہ جسکے حکم سے ہے انقلاب لیل و نہار

برس نئے یہ مہینے نئے یہ روز نئے
اُسی کے حکم سے آتے ہیں لوٹ کر ہر بار

یہ انقلاب مہ و سال و روز و شب بیشک
نزولِ موت و فنائی جہاں کے ہیں آثار

اسی نے سال کے بارہ مہینے ٹھہرائے
ہے جسمیں پہلا محرم شریف بے تکرار

یہ ماہ وہ ہے کہ جسمیں حسینؑ سبط رسولؐ
شہید ہوگئے بے شبہہ و شک بلا انکار

یقین صحیح ہے یہ واقعہ شہادت کا
ثبوت میں ہیں احادیث اور صحیح اخبار

روایت اسکی بخاری میں تین آئے ہیں
بھی ترمذی میں شہادت کے ہیں حدیثیں چار

صحیح مسند احمد میں دو حدیثیں ہیں
ثبوت میں ہیں تواریخ معتبر بسیار

تمام سنی و شیعہ بھی اسکے قائل ہیں
روایت آئی ہے ایسی ہی در کتاب بحار

ثبوت جبکہ شہادت کا ہو حدیثوں سے
توکس بنا پہ شہادت کا ہوسکے انکار

غرض یہ ماہ وہ ہے جسمیں اہلبیت رسول
پیاسے رہکے ہوے ہیں شہید بے تکرار

پس ایسے نیک تو نہیں کرو نہ کچھ بدعات
یزیدیوں کی خوشی کا کرو نہ کوئی شعار

علم کھڑا نہ کرو مثل بت پرستوں کے
ڈرو خدا سے بچو شرک سے بہ لیل و نہار

بنو نہ باگ نہ بندر بگاڑ کر صورت
سیاہ مُنہ نہ کرو اپنا دوستو زنہار

بناؤ اپنے نہ بچوں کو تم فقیر و گدا
کہ روسیاہی ہے دونوں جہانمیں فقرا ہی یار

گلے میں طوق نہ ڈالو یہ سرخ و سبز و زرد
کہ مومنین کے ہرگز نہیں ہیں یہ اطوار

مگر حسینؑ و شہیدان کربلا کے نام
ثواب صدقہ و خیرات بخشئے بسیار

کہ ہے ثواب کا ایصال شرع میں ثابت
کہ جسکو عرف میں کہتے ہیں فاتحہ ای یار

سوای معتزلہ اسکا کوئی نہیں منکر
وہ ہوگا معتزلی اسکا جو کرے انکار

نہ باندھو ٹھڈی پہ رسی مثال ڈاڑھی کے
کرو نہ ہجو کبھی حکم شرع کی زنہار

نہ مسخری کرو تسبیح مینگنی کی بنا
نہ صالحین کا ٹھٹھا کرو کبھی ای یار

نہ عالموں کی اہانت کرو ڈرو حق سے
حرام سخت ہے بلکہ ہے شیوۂ کفار

الٰہی مذہب حق پر تو ہمکو ثابت رکھ
گناہ بخشدے ہم سب کے اے مرے غفار

بدی سے باز رہو اور عمل کرو اچھے
بروز عاشورا روزہ رکھو ای نیک شعار

جو روز عاشورہ روزہ رکھے خلوص کیساتھ
گناہ سال کے بخشیگا ایزد غفار

کرم سے خواجۂ مسکیں کو بخشدے یا رب
وہ تیرا بندۂ ادنیٰ ہے عاجز و ناچار

خطبۂ اولیٰ محرم کے دوسرے جمعے کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمِنْعَامِ الْجَلِیْلِ الَّذِیْ یُعْطِی الْعَطَاءَ الْجَزِیْلَ عَلَی الْعَمَلِ

الْقَلِيْلِ وَيُعْطِيْ بِغِطَاءِ الْعَفْوِ الْجَمِيْلِ وَيَسْتُرُ الْعُيُوْبَ وَالذَّنْبَ
الْوَبِيْلِ فَيَقْبَلُ التَّائِبِيْنَ وَيُقْبِلُ بِاللُّطْفِ عَلَى الْاٰئِبِيْنَ بِالْبُكَاءِ
وَالْعَوِيْلِ وَيَرْحَمُ الْخَاشِعَ الْخَاضِعَ الذَّلِيْلَ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ هَدَانَا اِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْجَلِيْلِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا
اَيُّهَا الْاِخْوَانُ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى صَرَّفَ اَعْوَامًا وَدُهُوْرًا وَشَرَّفَ
اَيَّامًا وَشُهُوْرًا وَكَرَّمَ مَوَاسِمَ الطَّاعَاتِ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَعْيَانِ وَالْاَوْقَاتِ
وَعَظَّمَ بِمَزِيْدِ الْفَضْلِ وَالْبَرَكَاتِ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَجَعَلَ حَظَّ
الْمُحْسِنِيْنَ فِيْهِ حَظًّا مَّوْفُوْرًا وَبِكَاسٍ قُرْبِهٖ سَقَاهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا
طَهُوْرًا فَاغْتَنِمُوْا هٰذَا الزَّمَانَ زَمَانَ نُزُوْلِ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ
وَادَّخِرُوْا فِيْهِ ذَخَائِرَ الْحَسَنَاتِ لِتَرْكَبُوْا سَفِيْنَةَ النَّجَاتِ كَمَا نَجَّى اللّٰهُ
سَفِيْنَةَ نُوْحٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ الْفَضِيْلِ وَوَقٰى مِنَ النَّارِ
اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلَ وَشَفٰى مِنَ الضُّرِّ اَيُّوْبَ الْعَلِيْلَ وَرَدَّ يُوْسُفَ
الْجَمِيْلَ عَلٰى اَبِيْهِ يَعْقُوْبَ الْجَلِيْلِ بَعْدَ حُزْنِ الطَّوِيْلِ وَفِيْهِ اَخْرَجَ
مَالِكُ الْمَلَكُوْتِ لِيُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَفَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِيْ اِسْرَائِيْلَ
وَفِيْهِ رَدَّ لِسُلَيْمَانَ مُلْكَهُ الرَّدَّ الْجَمِيْلَ وَفِيْهِ رَفَعَ عِيْسٰى وَاِدْرِيْسَ

فکانا علیًّا وکلّم اللہ موسیٰ تکلیمًا وقرّبہ نجیًّا فمثل ذٰلک
لوان وقعت فیہ وقائع غریبۃ لکن واقعۃ شہادۃ الحسین منہا
عظیمۃ عجیبۃ فالعجب کلّ العجب من الذین ادّعوا الاسلام
والایمان قلعوا الشجرۃ الطیّبۃ العلیّۃ من الحدیقۃ المحمدیۃ
بالاصل والاغصان فی عاشوراء ھذا الشہر الفضیل۔ وقع
الظالمون علی سیّدنا المظلوم الحسین کالفراش المبثوث وقطعوا
بالسیف المسموم اوداج حلقہ الملھوث۔ حبسوا الماء ثلثۃ
ایّام علی عترتہ الطیّبۃ الطاھرۃ وسقوہ لدواب عساکرھم
المقھورۃ الخائبۃ الخاسرۃ۔ واعرجوا راسہ مع رؤس اقاربہ معارج
السنان وحملوا اھل بیتہ اسارٰی سبایا علی اقتاب الجمال جیاعًا
عطشان علیھم ما یستحقون من اللہ الدیّان الجلیل۔ فاعتبروا
یا اولی الابصار لا تامُلوا البقاء فی ھذہ الدار بعد ظھور غدرھا
باولئک الاخیار فذروا ظاھر الاثم وباطنہ واکثروا فی ھذا الیوم
الشریف التسبیح والتھلیل۔ واطعموا فیہ الجیعان واسقوا
ما استطعتم من شربۃ الماء واللبن للعطشان واکسوا العریان
وصلّوا النوافل واتلوا القراٰن وبلّغوا ثواب ھذہ الصدقات
البدنیۃ والمالیۃ الی الارواح الطیّبۃ العالیۃ الذین قتلوا

فِی هٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ عَلَيْهِمْ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَتَبَارَكَ فَاِنَّ مَنْ اَعْطٰى فَقِيْرًا وَجَبَرَ كَسِيْرًا اَوْ رَحِمَ يَتِيْمًا اَوْ اَطْعَمَ جَائِعًا عَدِيْمًا اَطْعَمَهُ اللّٰهُ مِنْ مَوَائِدِ نَعِيْمِ الْجِنَانِ وَسَقَاهُ مِنَ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ السَّلْسَبِيْلِ ـ مَنْ سَاعَ عَارِيًا اَوْ اَجْرٰى مِنَ الْخَيْرِ جَارِيًا اَجَارَهُ اللّٰهُ مِنَ الْعَذَابِ الْوَبِيْلِ ـ وَمَنْ تَصَدَّقَ فِيْهِ بِصَدَقَةٍ كَانَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ ظِلِّهَا الظَّلِيْلِ وَمَنْ وَسَّعَ عَلٰى عِيَالِهٖ وَسَّعَ عَلَيْهِ سَائِرَ سَنَتِهٖ بِالتَّكْمِيْلِ ـ وَمَنْ صَامَ فِيْهِ فَكَاَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهٗ وَفَازَ بِالْاَجْرِ الْجَزِيْلِ ـ وَتَزَوَّدُوْا زَادَ التَّقْوٰى وَتَهَيَّؤُا لِلرَّحِيْلِ اِلَى الدَّارِ الْاٰخِرَةِ الَّتِيْ لَا يُغْنِيْ فِيْهَا خَلِيْلٌ عَنْ خَلِيْلٍ

تمام حمد کے لائق ہے خالق مختار
جو ماہ و سال کو کرتا ہے منقلب ہر بار

برس کی اسنے ہے کی ابتدا محرم سے
بزرگی موسم طاعت کو دی ہے بے تکرار

ہے ایک روز جو اس مہ میں روز عاشورہ
کہ جسکی کرتے تھے تعظیم صالحین اخیار

یہ روز وہ ہے کہ کشتی نوح کو حق نے
نجات دی ہے ز آفات غرق بے تکرار

یہ روز وہ ہے کہ یونس نے بطن ماہی سے
نجات پائی ہے از فضل داور دادار

یہ روز وہ ہے کہ دریا کو حق نے خشک کیا
بچا یا سب بنی یعقوب کو بلا تکرار

اسی میں ملک سلیمان کو ملا واپس
کلام اسی میں کیا ہے کلیم نے غفار

یہ روز وہ ہے کہ فرعون غرق نیل ہوا
نجات پائی ہے موسی نے اس میں بے تکرار

یہہ روز وہ ہے کہ ایوب نے شفا پائی — زحملِ آفت و امراض سخت بے انکار

یہہ روز وہ ہے کہ یعقوب کو ملا یوسف — نجات پائی ہے حق کے خلیل نے از نار

یہہ روز وہ ہے کہ ادریس و عیسیٰ بن مریم — گئے فلک پہ بحکم خدا بلا انکار

اگرچہ اس میں بہت سے ہی واقعات ہوئے — عجیب اسمیں ہوئے حادثات گو بسیار

مگر ہے سب سے عجب واقعہ شہادت کا — کہ کانپتا ہے کلیجہ یہہ سنتے ہی اخبار

علی و فاطمہ زہرا کا وہ جگر پارہ — حسینؑ جنکے ہیں نانا محمدؐ مختار

شہید ہوگئے امت کے ہاتھ سے ہیہات — بروز عاشورہ تشنہ دہن بلا انکار

بھی ساتھ آپکے ستر پہ کئی بزرگ شہید — خدا کی راہ میں ہیں سر کٹائے بے تکرار

بیان کرتی ہے یوں ام فضل نزد رسول — حسین سبط نبی کو میں لیگئی یکبار

رسول پاک کی گودی میں انکو بٹھلا کر — میں دیکھنی تھی محمد کا روے پر انوار

تھے ہر دو آنکھوں سے آنسو رسول کے جاری — بہت ہی درد سے روتے تھے سید الابرار

میں عرض کرنے لگی کیا سبب ہے رونے کا — تو درد و غم سے یہہ فرمائے سرور اخیار

کہ جبرئیل نے مجھکو خبر سنائی ہے — کہ یہہ حسین ہے میرا جو قرۃ الابصار

سو اسکو میری ہی امت کے بعض بدکردار — کرینگے قتل بصد ظلم و کربت و آزار

جہان حسینؑ کی ہوگی شہادت اس جاکی — یہہ خاک سرخ ہے بتلائی مجھکو بے تکرار

روایت آئی ہے یہہ بی بی ام سلمہ سے — کہ سورہے تھے یقین ایک دن شہ ابرار

جب اپنی نیند سے ہشیار ہوگئے حضرت — نظر کی مینے تو روتے ہیں آہ زار و نزار

پھی خاک سرخ پلٹتے تھے ہاتھ میں حضرت
تو میں نے عرض کی اسطرح ای میرے سردار

یہ لال مٹی کہاں کی ہے کیجئے ارشاد
سبب بھی گریہ وزاری کا کیجئے اظہار

رسول پاک نے فرمایا ام سلمہ سے
کہ جبرئیل نے دی ہے خبر بلا انکار

کہ کربلا میں مرے بعد میرا سبط حسین
شہید ہوگا بصد ظلم و کربت و آزار

جہاں شہید وہ ہوگا وہانکی ہے یہ خاک
جو جبرئیل نے لادی ہے مجھکو بے تکرار

اسی وجہ میری آنکھوں سے اشک جاری ہے
اسی سبب سے میں روتا ہوں آہ زار و نزار

پھر اسکے بعد یہ فرمایا ام سلمہ سے
یہ خاک سرخ کو محفوظ رکھنا اے نیک اطوار

کہ یہ سرخ خاک یہ جس روز خون ہوئیگی
شہید ہوگا اسی دن حسین بے انکار

وہ خاک شیشہ میں رکھا تھا ام سلمہ نے
اور اسکو دیکھ کے کہتی تھیں بادل غمخوار

وہ کہتی ہیں کہ یقیناً بروز عاشورہ
وہ خاک ہوگئی ہی خون سرخ بے تکرار

خبر یہ آئی مدینہ کو روز عاشورہ
ہوئے شہید امام حسین شاہ خیار

یہ نقل ہے بن عباس سے کہ اسنے کہا
میں سو رہا تھا یقیں وقت دوپہر یکبار

تو میرے خواب میں تشریف لائے حق کے رسول
بہت ملول تھے اور اشکبار تھے غمخوار

سر مبارک واقدس و ریش اطہر پر
میں دیکھتا ہوں بہت ہی لگی ہے گرد و غبار

میں بے قرار ہوا دیکھ آپ کی حالت
جناب پاک سے کی میں نے عرض بے تکرار

کہ ای رسول خدا آپکا یہ کیا ہے حال
کہا زبان مبارک سے بادل غمخوار

حسین سبط مرا اب ہوا شہید یقین
سو قتل گاہ پہ اسکے گیا تھا بے انکار

یہ خواب دیکھ کے گھبرا اٹھے ابنِ عباس
بہت ہی درد سے روتے تھے آہ و زار و نزار

اُسی دن اور اُسی وقت پر حسین شہید
ہوئے تھے جلتے بے شبہ کربلا میں یار

خدا کا فضل ہو شہدائے کربلا پہ مدام
اور اپنے دامنِ رحمت میں ڈھانپ لے غفار

پس ایسے نیک دنوں میں کرو نہ کچھ بدعات
حرام و شرک و کبائر نہ کیجئے زنہار

کرو تلاوت قرآن و صدقہ و خیرات
ثواب روح پہ شہدا کے کیجئے ایثار

پلاؤ شربت عسل شیر و شکر پیاسوں کو
کھلاؤ بھوکوں کو کھانا ملے جزا بسیار

ہے روز عاشورہ بے شبہ توسیعہ سنت
کہ جس سے وسعت و برکت ہو سال تک اے یار

پکا کے زاید و بہتر طعام عادت سے
کھلا دے اہل و عیال اور دوستوں کو یار

الٰہی دے ہمیں توفیق نیک کاموں کی
گناہ بخشدے ہم سب کے اے میرے غفار

ترے رسول کے صدقے سے بخشدے یارب
فقیر خواجہ پیر ضعیف کو غفار ص م

خطبہ قرآنیہ ہر وقت	بسم اللہ الرحمن الرحیم	پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ - نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ - وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ الَّذِيْ لِلْعٰلَمِيْنَ سِرَاجٌ مُّنِيْرٌ - وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ بَشِيْرٌ -

وَلِلْكَافِرِيْنَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ نَذِيْرٌ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ بِالْفَضْلِ الْكَثِيْرِ - يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ - وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ - مَنْ
كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ
الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ
السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ
اَزْوَاجًا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ وَمَا
يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ اِنَّ ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ - يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ - اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ
وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ
بِشِرْكِكُمْ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ - يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

اَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ اِنْ يَّشَاْ
يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
بِعَزِيْزٍ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ
اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى وَمَنْ
تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ -
يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ - وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَاءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ
وَلَا الظِّلُّ وَالْحَرُوْرُ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ وَمَا يَسْتَوِي
الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ - يٰاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ
اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ
وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ
الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ
لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ
النَّاسِ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ - يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا افْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ - وَجَاهِدُوْا فِي
اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي

الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ هُوَ سَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلٰىكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔

ثنای خالق ارض و سما ہزار ہزار | بنائے فضل سے جسنے ملائکہ پردار

کسی کو دو دو کسی تین تین پر بخشے | دئے ہیں فضل سے بعضونکو پر چہار چہار

گواہی دیتے ہیں ہم اپنا ہے وہی معبود | وہ ایک ہے نہیں اسکا کوئی شریک بکار

ہمارے سید و مولی محمد عربی | رسول حق کے ہیں مقبول و بندہ مختار

خدا کی رحمت کامل ہو آپ پر نازل | تمام آل و صحابہ پہ فضل حق ہر بار

ڈرو ای مومنو اللہ سے کہ اسنے تمہیں | بنایا مٹی و نطفہ سے گوہر شہوار

کہو حرام نہ ہرگز حلال طیب کو | خدا کے حد سے نہ آگے بڑھو کبھی زنہار

حلال رزق خدا کا تلاش کر کھاؤ | نہ کھاؤ سود و رشوت کا مال اور دینار

کہا رسول خدا نے کہ سود خواری کے | گنہ کے جزو ہیں ستر تمام سن ای یار

گناہ سب سے ہے ادنیٰ جو کہ کھاوے سود | وہ اپنی ماں سے کیا جیسے جماع بدا طوار

کہا نبی نے کہ ایک قوم تھی شب معراج | گھڑوں کے مثل بڑے پیٹ انکے تھے ای یار

کہ سانپ پیٹ کے باہر سے تھے نظر آتے | میں جبرئیل سے پوچھا یہ کون ہیں بدکار

تو جبرئیل نے مجھسے بیاں کیا ان کا | یہ سود خوار ہیں امت کے ای شہ ابرار

کہا نبی نے ہیں راشی و مرتشی ملعون
اسی طرح سے ہے رائش پہ لعنت و پھٹکار

وہ راشی ہے کہ جو رشوت کسیکو دیویگا
وہ مرتشی ہے جو رشوت کو لیویگا بدکار

جو درمیاں ہو راشی و مرتشی کے سفیر
تو اسکو کہتے ہیں رائش لعین ہے بدکار

ڈرو خدا سے کہ سب ملک ہیں وہ مالک ہے
ہیں سب فقیر وہی یک غنی ہے اور مختار

وہ لاشریک لہ ہے تم اب نہ شرک کرو
کہ مشرکوں کو نہ بخشیگا ایزد غفار

سوا خدا کے بلاتے ہو تم جسے وہ سب
وہ ایک مکھی بھی پیدا نکر سکیں زنہار

گر ان سے چھین لے کوئی چیز مکھی پھر اس سے
نہ لے سکینگے وہ ہیں ایسے عاجز و ناچار

کرو نماز کو قایم زکات کیجے ادا
کرو خدا ہی پہ تم اعتماد در ہر کار

الٰہی بخشدے ہم سبکو تیری رحمت سے
کرم سے خواجہ مسکین کو بخش اے غفار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُذَكَّرَةِ وَارْزُقْهُ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَءُوْفٌ رَحِيْمٌ وَرَبٌّ حَلِيْمٌ

خطبۂ قرآنیہ جب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ چاہیں پڑھ سکتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَلَهُ

الحمد فی الاخرۃ وھو الحکیم الخبیر۔ نشھد ان لا الٰہ الا
اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان سیدنا ومولٰنا
محمدا عبدہ ورسولہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ
وسلم بالفضل الکثیر۔ یا ایھا الناس اذکروا نعمۃ اللہ
علیکم ھل من خالق غیر اللہ یرزقکم من السماء والارض
لا الٰہ الا ھو فانی تؤفکون۔ یا ایھا الناس ان وعد اللہ
حق فلا تغرنکم الحیوٰۃ الدنیا ولا یغرنکم باللہ الغرور
ان الشیطٰن لکم عدو فاتخذوہ عدوا انما یدعوا حزبہ
لیکونوا من اصحٰب السعیر۔ الذین کفروا لھم عذاب
شدید والذین اٰمنوا وعملوا الصٰلحٰت لھم مغفرۃ
واجر کبیر۔ واللہ اخرجکم من بطون امھاتکم
لا تعلمون شیئا وجعل لکم السمع والابصار والافئدۃ
لعلکم تشکرون واللہ جعل لکم من بیوتکم سکنا
وجعل لکم من جلود الانعام بیوتا تستخفونھا یوم
ظعنکم ویوم اقامتکم ومن اصوافھا واوبارھا واشعارھا
اثاثا ومتاعا الی حین۔ واللہ خلقکم ثم یتوفٰکم ومنکم
من یرد الی ارذل العمر لکی لا یعلم بعد علم شیئا ان

اللہ علیم قدیر۔ فاستبقوا الخیرات این ما تکونوا یأت بکم اللہ جمیعا ان اللہ علی کل شیء قدیر۔ واقیموا الصلوۃ واتوا الزکوۃ وما تقدموا لانفسکم من خیر تجدوہ عند اللہ ان اللہ بما تعملون بصیر۔ قولہ الحق ولہ الملک یوم ینفخ فی الصور عالم الغیب والشہادۃ وھو الحکیم الخبیر۔ یا ایھا الناس اتقوا ربکم واخشوا یوما لا یجزی والد عن ولدہ ولا مولود ھو جاز عن والدہ شیئا ان وعد اللہ حق فلا تغرنکم الحیوۃ الدنیا ولا یغرنکم باللہ الغرور۔ ان اللہ عندہ علم الساعۃ وینزل الغیث ویعلم ما فی الارحام وما تدری نفس ماذا تکسب غدا وما تدری نفس بای ارض تموت ان اللہ علیم خبیر۔

اے مومنو اب کیجیے شکر خداوند جہان	ہے فضل تم پر بیشتر نعمت ہے اسکی بیکران
خالق نہیں اسکے سوا جو رزق تم کو دے بھلا	معبود برحق بھی نہیں جز اسکے کوئی در جہان
وعدہ ہے حق اللہ کا جو کچھ کہا وہ ہو ویگا	دنیا میں مت ہو مبتلا دھوکا نہ کھاؤ کوئی آن
شیطان تمہارا ہے عدو سمجھو اسے تم بھی عدو	دعوت دے اپنی قوم کو کرتا ہے ناری بیگمان
پاویں عذاب سخت تر کفار در نار سقر	ہے نیک مومن کیلیے بخشش و اجر بیکران

تمکو نکالا پیٹ سے ماؤں کے حقنے فضل سے
تم جانتے کچھ بھی نتھے سمع و بصر بخشا عیان

اور دل دیا ہے اس لئے تا شکر حق کا وہ کرے
اور گھر بھی رہنے کیلئے حقنے دئے ہیں بیگمان

اور پوست سے چوپایوں کے خیمے عطا تمکو کئے
سفر و حضر میں کام دے تا تمکو ہو آرام جان

اور انکے بالونسے سدا ہے فائدہ تمکو عطا
تا زیست از فضل خدا پس کیجے طاعت بسر زمان

سبقت کرو خیرات میں جلدی کرو حسنات میں
راحت ملے جنات میں از فضل خلاق جہان

قایم نمازیں کیجئے اور دو زکات مال بھی
اور تمسے جو یان خیر ہو پاوگے نزد حق عیان

دیری نماز و تمیں کرے کوئی تو اسکو ویل ہے
سنئے فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ کی تقریر و بیان

وادی جہنم میں ہے یک جس سے پناہ مانگے سقر
سستی نماز و تمیں کرے جو ویل ہے سکا مکان

پس جو نمازیں چھوڑدے اسپر غضب حق کا رہے
سختی سے لیویگا خدا ہر ایک عمل کا امتحان

سردار عالم نے کہا مجھکو ملی ٹھنڈک سدا
اندر نماز و نکے خدا رحمت سے دیکھے ہر زمان

مومن و کافر میں فقط ہے فرق یک ترک نماز
پس بے نمازی مت بنو مت عمر کیجے رائیگان

ہم سبکو یارب بخشدے تیرے کرم اور فضل سے
دامان رحمت میں رہے مسکین خواجہ ناتوان

یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ اُسْتُرْ عُیُوْبَنَا یَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَارْحَمْ بِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ فِی الْقُلُوْبِ الْمُتَأَثِّرَةِ وَاحْشُرْهُ فِیْ زُمْرَةِ الْکِرَامِ الْبَرَرَةِ یَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ اَجْمَعِیْنَ بِالْکَلَامِ الْمُتِیْنِ

وَالْقُرْاٰنِ الْمُبِیْنِ اِنَّہٗ ھُوَ الْمَوْلٰی الْمُعِیْنُ ۝

ماہِ صفر کے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جمعہ کا خطبہ اولیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَلِیِّ الْاَکْبَرِ۔ وَاھِبِ الْمِنَنِ بَاسِطِ الرِّزْقِ وَالْعَطَایَا فِی الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ خَالِقِ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ مِنَ النَّارِ وَمِنَ الْمَاءِ الْاَبْیَضِ وَالْاَصْفَرِ۔ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالْبَاطِنُ وَالظَّاھِرُ۔ اَلْخَبِیْرُ بِحَرَکَاتِ الذَّرِّ فِیْ حَنَادِسِ اللَّیَالِیْ السُّوْدِ فِی الْبَحْرِ وَالْبَرِّ۔ نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ شَفِیْعُ یَوْمِ الْمَحْشَرِ۔ صَاحِبُ الْحَوْضِ الْکَوْثَرِ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مَا تَمَنَّتِ الْبَلَابِلُ عَلٰی اَفْنَانِ الشَّجَرِ۔ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا النَّائِمُوْنَ فِی الْغَفَلَاتِ تَیَقَّظُوْا مِنَ النَّوْمِ فَقَدْ ذَھَبَ اللَّیْلُ وَانْشَقَّ الْفَجْرُ وَاَسْفَرَ۔ تَمُرُّ اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامُ وَتَنْقَضِی الشُّھُوْرُ وَالْاَعْوَامُ وَاَنْتُمْ فِیْ مَنَامِ الْغَفْلَۃِ نِیَامٌ۔ وَیَنْقَلِبُ الزَّمَانُ وَیَتَغَیَّرُ۔ اَمَا تَعْلَمُوْنَ اَنِ انْسَلَخَ مِنْکُمُ الشَّھْرُ الْمُحَرَّمُ وَاسْتَدْبَرَ۔ وَاسْتَقْبَلَکُمُ الشَّھْرُ صَفَرُ۔ وَھُوَ اَیْضًا رَاحِلٌ عَنْکُمْ وَیَسْتَدْبِرُ۔ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ

لَعِبْرَۃٌ لِمَنْ یَخْشٰی وَلِمَنِ اعْتَبَرَ وَتَنْبِیْہًا عَلٰی اَنَّ الدُّنْیَا
وَکُلُّ مَنْ عَلَیْہَا فَانٍ۔ وَعَلَامَۃً لِلتَّرْحِیْلِ وَالسَّفَرِ۔
فَانْتَبِہُوْا وَاعْتَبِرُوْا بِمَنْ مَضٰی مِنَ الْاَسْلَافِ۔
وَاتَّخَطَفَتْہُمُ الْاَیَّامُ مِنَ الْاَخِلَّاءِ وَالْاُلَّافِ۔ مَا اَغْنٰی
عَنْہُمْ مَا لَہُمْ مِمَّا جَمَعُوْا مِنَ الْمِئَاتِ وَالْاُلَافِ۔ وَمَا
اَنْقَذَہُمْ مِنْ اَیْدِی الْمَنُوْنِ الْخُدَّامُ وَالْحَوَاشِیْ فِی الْاَطْرَافِ
اَیْنَ مَنْ بَنَی الْبُرُوْجَ الْمُشَیَّدَۃَ وَعَمَّرَ الدَّسَاکِرَ۔
وَجَمَعَ الْاَفْوَاجَ وَالْعَسَاکِرَ۔ کَاَنَّہُمْ فِیْ غَفْلَۃٍ کَانُوْا
یَحْسَبُوْنَ اَنْ یُتْرَکُوْا سُدًی وَخُلِقُوْا عَبَثًا وَاَنْ لَیْسَ
بَعْدَ الْیَوْمِ غَدًا اِذْ اَتَاہُمُ الْحِمَامُ وَتَحْتَ التُّرَابِ ضَمَّتْہُمُ
الْحَفَائِرُ فَاَضْحَوْا رَمِیْمًا فِی الْمَقَابِرِ۔ وَاَقْفَرَتْ مَحَافِلُہُمْ
وَخَلَتِ الْمَقَاصِرُ فَحِذَارًا حِذَارًا لِلنَّارِ وَبِدَارًا عُقْبَی الدَّارِ
یَا مَنْ یُبَادِرُ مَوْلَاہُ الْمُخْتَارَ الْمُقْتَدِرَ۔ بِالْمَعَاصِی الْکُبَرِ۔
اَلَا تَخَافُ مِنْ یَوْمِ الْفَزَعِ الْاَکْبَرِ۔ کَیْفَ یَکُوْنُ حَالُکَ
اِذَا عُلِّقَتِ الصَّحَائِفُ فِی النُّحُوْرِ۔ وَمِنَ الْعُصَاۃِ اُہْتِکَتِ
السُّتُوْرُ۔ وَانْکَشَفَتِ الْاُمُوْرُ۔ وَیَحْکُمُ الْعَدْلُ الَّذِیْ
لَا یَجُوْرُ۔ وَیَتَجَلّٰی ذُو الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الْقَہُوْرُ۔

فَذُلَّ یَوْمَئِذٍ کُلُّ جَبَّارٍ کَفُوْرٍ۔ وَکَذَّابٍ فَجُوْرٍ۔ وَبَطَّالٍ شَرُوْرٍ۔ فَیُنَادِیْ بِالْوَیْلِ وَالثُّبُوْرِ۔ فَابْکِ عَلٰی ذُنُوْبِکَ یَا اَیُّهَا الْغَفُوْلُ الْمُغْتَرُّ۔ قَبْلَ اَنْ یَضِیْقَ مَجَالُکَ وَیَضْطَرَّ۔ دَعِ الشَّهَوَاتِ وَاتْرُکِ اللَّهْوَ وَالْبِدْعَاتِ وَلَا تَعْبَثْ عَبَثًا وَلَا تَحْسَبْ هٰذَا الشَّهْرَ نَحِسًا کَمَا کَانَ اعْتِقَادُ اَهْلِ الْجَاهِلِیَّةِ فَنَهَانَا عَنْهُ سَیِّدُنَا الْمُرْشِدُ الْجَلِیْلُ الْمُقَدَّسُ الْمُطَهَّرُ۔ بِقَوْلِهِ الْاَقْدَسِ الْاَطْهَرِ لَا عَدْوٰی وَلَا طِیَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ فَاعْبُدِ اللّٰهَ خَائِفًا وَجِلًا قَبْلَ اَنْ تَکُوْنَ مُطْرِقًا خَجِلًا فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ اِنَّهٗ غَفَّارٌ لِّمَنِ اسْتَغْفَرَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الخ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ۔

کیجیے ایمومنو شکر خداوند جہان
آب و آتش سے کیا پیدا جسنے انس و جان

وہ کشادہ کرنیوالا رزق کا دیتا ہے
اول و آخر وہی اور باطن و ظاہر بھی ہان

جانتا ہے چال چیونٹی کی شب تاریک میں
ہم گواہی دیتے ہیں ہے ایک خلاق جہان

سید و مولیٰ ہمارے بندہ مقبول حق
اور ہیں اسکے رسول پاک بے شبہہ و گمان

کب تلک سوتے رہوگے خواب غفلت سے تمکو
روز و شب جاتے ہیں اپنی عمر کے یوں رائگان

کیا نہیں معلوم اب ماہ محرم چل بسا
اور یہ ماہ صفر ہے دو تو شہر روان

وہ بھی ایساہی گذر جاویگا تمکو چھوڑ کر
حق سے ڈرنے والونکو عبرت کی ہیں اسمیں نشان

جہان اور دنیا ہے فانی اور جو کچھ اس میں ہے ۔۔۔ سب ہیں فانی پر رہے باقی خداوند جہان

ہیں کہاں شاہانِ پیشین مالک فوج و حشم ۔۔۔ ملک و دولت کے سبب کیا موت سے پائے امان

بے سر و سامان کر چھوڑا ہے انکو موت نے ۔۔۔ وہ تو فانی ہو گئے ویران ہیں شاہی مکان

آتشِ دوزخ سے ہر دم دوستو ڈرتے رہو ۔۔۔ توشۂ عقبیٰ مہیا کیجئے گا ہر زمان

غور تو کچھ کیجئے کیا حال ہوگا دوستو ۔۔۔ لیویگا جب تمسے وہ جبار و قہار امتحان

عاصیوں کے راز کا پردہ وہاں کھل جائیگا ۔۔۔ دنیوی جتنے ہیں سب ہو جاوینگے رسوا وہاں

چھوت یعنی مرض متعدی نہیں ہوتا یقین ۔۔۔ بدشگون لینا نہیں جائز حدیثوں میں عیان

تین تیزی تیرہ تیزی کو منانا منع ہے ۔۔۔ چار شنبۂ آخری ماہ صفر کا سن بیان

لکھ کے پینا آم کے پتوں پہ آیات سلام ۔۔۔ اصل اسکی کچھ نہیں اسلام میں اسکا نشان

ہر کوئی پیوے تو لا باس یہ کا حکم ہے ۔۔۔ گر نہ پیوے تو بھی کچھ لازم نہیں یہ رسم جان

سیر کرنا باغ کی بے اصل ہے اسلام میں ۔۔۔ کچھ نہیں اسکا حدیثوں میں کہیں آیا بیان

بد سمجھ ماہ صفر کرتے نہیں کچھ کار خیر ۔۔۔ اس مہینے میں نہیں شامت کا کچھ نام و نشان

جاہلیت میں سمجھتے تھے صفر کو شوم سب ۔۔۔ لا صفر صادر ہوا تب حکم شاہِ انس و جان

یہ عقیدہ بد ہے یارو اس سے تم بچتے رہو ۔۔۔ حق سے بخشش چاہو عصیاں کی یہ ہر آن و زمان

ملت اسلام پر یا رب تو ثابت رکھ ہمیں ۔۔۔ خاتمہ ایمان پر کر اے خداوند جہان

خواجہ مسکین کو یا رب بخش اپنے فضل سے ۔۔۔ از طفیل سرور عالم شہِ کون و مکان

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ولمؤلف هٰذه الكلمات الطيبات إنك انت الغفور الرحيم العزيز العليم الرب الحكيم

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم الله الرحمن الرحيم پڑھا جا سکتا ہے

الحمد لله الحميد المحمود الستار الرؤف العطوف العفو الغفار۔ قابل التوب شديد العقاب ذي البطش الشديد القوي القهار اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة افوز بها بنعيم عقبى الدار۔ واشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله الجليل مطلع الانوار۔ صلى الله عليه وعلى اله واصحابه اخيار الاخيار۔ الى ما تجري العيون على وجه الارض والانهار۔ يا ايها الذين امنوا اطيعوا الله واطيعوا الرسول ولا تبطلوا اعمالكم۔ ان الذين كفروا وصدوا عن سبيل الله ثم ماتوا وهم كفار فلن يغفر الله لهم اولئك اصحاب النار۔ ان الله يدخل الذين امنوا وعملوا الصلحت جنات تجري من تحتها الانهار۔ والذين كفروا يتمتعون ويأكلون كما تأكل الانعام والنار مثوى لهم۔ افمن كان على بينة

۱ یاایہا الذین ... سورہ محمد
۲ اولئک ... سورہ بقرہ ۱۲
۳ ان الله ... سورہ محمد

مِن رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْا اَهْوَاءَهُمْ

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِىْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ فِيْهَا اَنْهَارٌ مِّنْ مَّآءٍ

غَيْرِ اٰسِنٍ وَّاَنْهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ وَاَنْهَارٌ

مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ وَاَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ

خَالِدٌ فِى النَّارِ لَا يَسْتَوِىْ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ

الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ۔ وَيُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ۔

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ حَتّٰىٓ اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ

وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔ وَقَالُوْا

لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِىْٓ

اَنْطَقَ كُلَّ شَىْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ

وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا

تَعْمَلُوْنَ فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ۔

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ۔

وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ بَقِيَّةُ اللّٰهِ
خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ
فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ
مُجِيبٌ يُمَتِّعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى وَيُؤْتِ
كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ۔ إِنَّهُ رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۔

تمام حمد کے لائق ہے وہ خدا ستار
رؤف بندوں پہ ہے مہربان وہ غفار

گواہی دیتا ہوں میں ایک ہے وہی معبود
محمد اسکے ہیں بندے رسول و مختار

عزیز و حکم خدا اور رسول کا مانو
عمل تمہارا نہ باطل کرو کبھی زنہار

وہ خدا سے جو روکیں وہ کفر پر بھی مریں
خدا نہ بخشیگا انکو وہ ہونگے اہل النار

جو مومنین کہ اچھے عمل کریں ان کو
کریگا داخل جنّات ایزد غفار

کہ جنکے نیچے ہے جاری ہوں نہر پانی کے
شراب و شیر و شہد کے بھی ہوں رواں انہار

مزہ نہ بدلیگا انکا ہوں جنّتی مغفور
ملیں گے انکو عجب میوہ جات اور اثمار

ہوں دشمنان خدا آتش جہنم میں
بدی پہ انکے ہوں شاہد سماعت و ابصار

گواہ انکے عمل پر انہیں کے پوست رہیں
یہہ دشمنان خدا کا مقام ہو فی النار

ڈرو خدا سے رہو صادقین کے ہمراہ
نہ ظالموں کیطرف تم رجوع ہو زنہار

ڈرو خدا سے نہ کم ناپو اور نہ کم تولو
فساد خلق میں پیدا نہ کیجئے زنہار

کرو خدا کی عبادت کہ کوئی حق کے سوا
نہیں تمہارا ہے معبود برحق و مختار

کرو گناہوں سے توبہ بہ بارگاہ خدا
خلوص دل سے کرو تم خدا سے استغفار

ہر اہل فضل کو دیتا ہے فضل رب غفور
وہ آسمان و زمین کا ہے مالک و مختار

اسی کے حکم پہ ہر دم جھکاؤ سر اپنا
وہ جس سے منع کرے اس سے تم رہو بیزار

الٰہی تیری اطاعت کی دے ہمیں توفیق
گناہ بخش دے ہم سب کے اے مرے غفار

کرم سے بخش دے اب خواجہ نظامی کو
طفیل سید عالم محمد مختار

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ
وَلِمَنْ جَمَعَ هٰذِهِ الْخُطْبَةَ مِنْ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ وَلِجَمِيْعِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ
مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ الَّذِيْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ
يَعْلَمُ بِاَعْدَادِ رِمَالِ الْقِفَارِ۔ وَقَطَرَاتِ مَاءِ الْبِحَارِ۔
وَحَبَّاتِ السَّنَابِلِ وَالْعَنَاقِيْدِ وَاَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً
شَاهِدُهَا يَاْمَنُ مِنْ غَضَبِ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ۔ وَاَشْهَدُ

أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ
الْاَخْيَارِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
مَا دَامَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ
وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ۔
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ۔ اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ
السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ
ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً وَاَمَّا
مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ۔ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى وَالَّذِيْنَ لَمْ
يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ
مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ

يُوفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ
سُوْٓءَ الْحِسَابِ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ جَنّٰتُ عَدْنٍ
يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ
مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ
وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ
يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ

خدا کے حکم سنیں گوش دل سے اب بیدار — حرام حقنے کیا ہے شراب اور قمار
کہا پلید ہیں یہ جملہ فعل شیطانی — شراب خوار پہ لعنت خدا کی ہے لے یار
کرو نہ غیر خدا کی کبھی پرستش تم — کسی بزرگ کا جھنڈا چڑھاؤ مت زنہار
کبھی نہ گوم چڑھاؤ نکالو مت مہندی — فضول کام ہیں بیفائدہ ہیں اور بیکار
مگر خوشی سے بزرگوں کی فاتحہ اور عرس — کرو ثواب رسانی کے قصد سے بیار

یہ چاہتا ہے کہ شیطان دشمنی ڈالے / تمھارے بیچ میں وہ زشرب خمر و فعل قمار
تمھیں نماز و ذکر خدا سے روکے گا / پس اسکے روکنے سے تم رکوگے کیا اے یار
اُتارا اسنے ہی پانی تو بہتی ہیں نہریں / تمام شی کا وہ خالق ہے واحد قہار
مثال جسنے بیان کی ہے حق و باطل کی / کہ مثل پانی ہے حق مثل کف ہے باطل خوار
کہ خشک ہوتا ہے کف باقی رہتا ہے پانی / کہ اس سے فائدہ پہونچا دے خلق کو بسیار
کرو نہ بازی کبوتر کی مرغبازی بھی / کہ شرط و بازی و لہو و لعب ہیں سب بیکار
لڑاؤ مت کبھی بکروں کو اور پرندوں کو / کہ ناروا ہے عزیزو یہ جاہلوں کا شعار
شراب پینے سے ایمان دور ہوتا ہے / مذمت اسکی کتابوں میں آئی ہے بسیار
اگر کھلاوے شرابی کو کوئی یک لقمہ / جسد پہ اسکے مسلط رہینگے کژدم و مار
اگر شرابی کی حاجت روا کرے کوئی / ہوا گرانے میں اسلام کے معین کار
جو قرض دیگا شرابی کو ایک درہم بھی / شریک قتل مسلمان میں ہوا وہ یار
جو پاس بیٹھے شرابی کے ہوویگا اندھا / قبول اسکی نہ جنت ہو کوئی روز شمار
شرابیوں سے نہ تم عقد لڑکیوں کا کرو / عیادت اسکی کرومت اگر وہ ہو بیمار
روایت آئی ہے [illegible] / کہ بت پرست کے مانند ہیں یقیں میخوار
کرو جناب الٰہی میں آہ و زاری سے / شراب خواری و جملہ گنہ سے استغفار
الٰہی دے ہمیں اعمال خیر کی توفیق / گناہ بخشدے ہم سب کے اے میرے غفار
کرم سے بخشدے اب خواجہ نظامی کو / طفیل خواجۂ عالم محمد مختار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِیْنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَمَنْ مَّاتَ وَاغْفِرِ اللّٰھُمَّ لِمُؤَلِّفِ ھٰذِہِ الْخُطْبَۃِ الْمَأْثُوْرَۃِ وَاحْشُرْہُ مَعَ الْکِرَامِ الْبَرَرَۃِ وَلِاَسْلَافِہٖ وَاَخْلَافِہٖ وَقَبَائِلِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا جاسکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ۔ اَلْجَمِیْلِ السَّتَّارِ۔ یَسْتُرُ عُیُوْبَ عِبَادِہٖ بِاَذْیَالِ الْفَضْلِ وَالْکَرَمِ وَجَمِیْلِ الْاِسْتَارِ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الشَّفِیْعُ الْمَوْعُوْدُ الْمَاْذُوْنُ الْمُخْتَارُ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہِ الْاَطْھَارِ۔ وَاَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ۔ اِلٰی مَا یُکَوِّرُ النَّھَارُ۔ عَلَی الَّیْلِ وَیُکَوِّرُ الَّیْلُ عَلَی النَّھَارِ۔ یٰقَوْمِ اِنَّمَا ھٰذِہِ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ وَّاِنَّ الْاٰخِرَۃَ ھِیَ دَارُ الْقَرَارِ۔ مَنْ عَمِلَ سَیِّئَۃً فَلَا یُجْزٰٓی اِلَّا مِثْلَھَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِکَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ یُرْزَقُوْنَ فِیْھَا بِغَیْرِ حِسَابٍ۔ یٰقَوْمِ اَدْعُوْکُمْ اِلَی النَّجَاۃِ وَاَنَا اَدْعُوْکُمْ اِلَی الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ۔

سورہ ص ۱۲

سورہ مومن ۱۲

وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ۔
وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ جَنَّاتِ عَدْنٍ مُفَتَّحَةً لَهُمُ الْأَبْوَابُ
مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ
وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ
لِيَوْمِ الْحِسَابِ إِنَّ هَٰذَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ هَٰذَا وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ
لَشَرَّ مَآبٍ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ فَلْيَذُوقُوهُ
حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ وَآخَرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ هَٰذَا فَوْجٌ مُقْتَحِمٌ
مَعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ۔ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ
لَا مَرْحَبًا بِكُمْ أَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ
قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا
فِي النَّارِ۔ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ
مِنَ الْأَشْرَارِ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ
الْأَبْصَارُ۔ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ۔ فَوَيْلٌ
لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ۔ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ
وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ إِذْ يَتَحَاجُّونَ
فِي النَّارِ۔ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ
تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ۔ قَالَ

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَا اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ قَالُوْا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا بَلٰى قَالُوْا فَادْعُوْا وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ - اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ - اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ - رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ -

سزا ہے حمد و ثنا ہے وہ خالق مختار — تمام بندوں کے عیبوں کا ہے وہی ستار

گواہی دیتا ہوں اسکے سوا نہیں معبود — وہ ایک ہے نہیں اسکا شریک کوئی یار

ہمارے سید و مولا محمد عربی — رسول اسکے ہیں مقبول بندہ مختار

یقین شفاعت کبری کے ہیں وہی موعود — گناہگاروں کے بیشک شفیع ہیں مختار

عزیز و زندگی دنیا کی چند روزہ ہے — فنا کا گھر ہے یہ اور آخرت ہے دار قرار

بدی کرو تو سزا اسکی مثل پاؤ گے — کرے جو نیک عمل مرد و عورت دیندار

خدا کے فضل سے جنت میں ہوینگے داخل — بلا حساب انھیں رزق دیویگا غفار

طرف نجات کے لوگو تمھیں بلاتا ہوں — تمھیں بلاتا ہوں میں سوے ایزد غفار

طرف خدا کے بیٹیوں کی بھی ضروری ہے — نہ سمجھیں ہم تم کیونکہ ہیں وہ اہل النار

ملیں گے جو جنت تحقیق اہل تقوے کو — بھی بیٹھیں تخت پہ ٹیکا لگا کے سب ابرار

ملیں گے انکو وہاں میوہ جات و پاک شراب — بھی مومنین کو حاصل خدا کی ہو دیدار

کرو گے یاد مرے قول اور نصیحت کو — بروز حشر نہیں مشرکوں کا کوئی یار

میں سوچتا ہوں برا کام سب خدا کے طرف — بصیر بندوں پہ اپنے ہے ایزد غفار

بھی کافروں کے لئے دیں سزا جہنم کی — غذائے نار ہے کفار کیلئے تیار

روا نہیں ہے شریعت میں قبر کا بوسہ — روا نہیں ہے طواف قبور بھی زنہار

نہ قبر کو کرو سجدہ نہ کوئی زندہ کو — کہ سجدہ کفر ہے غیر خدا کو اے دیندار

کرو نہ عرس میں بدعات اور گناہ کے کام — کہ جس سے عرس بھی ہو جائیگا گنہ میں شمار

اگر ہو رقص طوائف کا عرس میں شامل — تو عرس کیا ہے وہ گویا ہے مجمع اشرار

کرو تلاوت قرآن و صدقہ و خیرات — تو عرس ہوگا یہ جائز مباح بے انکار

تمام اہل بصیرت کو چاہئے عبرت سے — جناب حق میں گناہوں سے کیجیے استغفار

الٰہی بخش دے ہم سبکو تیری رحمت سے — فقیر خواجہ مسکین کو بخش اے غفار

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ خُصُوْصًا لِجَامِعِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ يَا وَاهِبَ الْفَضْلِ وَالْعَطِيَّاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ يَا غَفَّارُ

ربیع الاول کے پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُحَمَّدِ بِاَوْصَافِ الْكَمَالِ الْمُمَجَّدِ بِالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَلَالِ۔ اَلْمُنَزَّهِ مِنْ سِمَاتِ النَّقْصِ وَالْاِخْتِلَالِ۔ اَلْمُقَدَّسِ عَنِ الْاِعْتِدَالِ۔ اَلْمُطَهَّرِ عَنِ التَّغَيُّرِ وَالْفَنَاءِ وَالزَّوَالِ۔ لَا تُحِيْطُهُ الْفِكْرُ وَلَا يَحُدُّهُ الْحَصْرُ وَلَا يُدْرِكُهُ الْوَهْمُ وَالْخَيَالُ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَحْمُوْدُ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَاَشْرَفِ الْخِصَالِ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ۔ فَيَا اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ اَبْشِرُوْا بِمَجِيْءِ الرَّبِيْعِ الرَّفِيْعِ مَوْلِدِ النَّبِيِّ الشَّفِيْعِ الْمَنْعُوْتِ بِالتَّشْرِيْفِ وَالتَّكْرِيْمِ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ فِي الْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ذُوالْعِزِّ وَالْاِجْلَالِ۔ اِخْوَانِيْ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَرْسَلَ الرُّسُلَ الْكِرَامَ لِيُرْشِدُوا النَّاسَ اِلَى الطَّرِيْقِ الْاَحْمَدِ۔ وَجَعَلَهُمْ حُجَّابًا بَيْنَ يَدَيْ مَنْ لَّهُ الشَّفَاعَةُ وَلِوَاءُ الْحَمْدِ فِي الْقِيٰمَةِ بَعْدُ۔ وَجَعَلَهٗ اٰخِرَ الْاَنْبِيَاءِ وَخَاتَمَ الْمُرْسَلِيْنَ۔

وَنَبَاءُ وَآدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الْمَنْهَجَ الْأَرْشَدَ وَيُنْقِذُهُمْ مِنَ الضَّلَالِ۔ فَلِذٰلِكَ قَالَ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهِ الْمَجِيْدِ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ۔ وَجَعَلَ مَقَامَهُ رَفِيْعًا وَحُسْنَهُ بَدِيْعًا وَمَوْلِدَهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ رَبِيْعًا فَمَا بَرِحَ دِيْنُ الْاِسْلَامِ بِهِ مَرْفُوْعًا وَدِيْنُ الشِّرْكِ مَوْضُوْعًا نَقَلَهُ مِنَ الْاَصْلَابِ الطَّاهِرَةِ اِلَى الْاَرْحَامِ الطَّيِّبَةِ اُولِي الْمَجْدِ وَالْاِجْلَالِ فَطَابَ اُصُوْلًا وَزَكَا فُرُوْعًا وَارْتَجَّ لِمِيْلَادِهِ اِيْوَانُ كِسْرٰى وَانْهَارَ بُنْيَانُهُ وَتَدَاعٰى وُقُوْعًا وَجَعَلَ كَافَّةَ النَّاسِ لِقَوْلِهِ سَمِيْعًا وَلِاَمْرِهِ مُطِيْعًا وَاخْتَارَهُ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا رَسُوْلًا وَفِي الْاٰخِرَةِ شَفِيْعًا وَاَمَرَهُ بِاِظْهَارِ شَرَفِهِ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا فَاَهْدِيْكُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ الْمُتَعَالِ۔ تَوَّجَهُ اللّٰهُ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقَارِ وَنَوَّرَ بِهِ جَمِيْعَ الْاَقْطَارِ اَخْمَدَ لِنُوْرِهِ نَارَ فَارِسَ وَاَنَارَ بِمَوْلِدِهِ غَيَاهِبَ الْحَنَادِسِ وَخَلَعَ عَلَيْهِ خِلَعَ الْهَيْبَةِ وَالْوَقَارِ وَالْعَظَمَةِ

النعم ومحاسن الاقوال ليتقرر في خواطرهم ما له عند الله من المكانة والجلالة وانه ما خلق الله لولاه الثقال۔ يا اخواني اطيعوا الله ورسوله لعلكم ترحمون۔ بكمال الالطاف ومزيد المواهب والنوال۔ واشكروا ما يدفع عنكم الوبال

تمام حمد کے لائق ہے وہ خدائے قدیر ۔ کہ جو کمال سے موصوف ہے بلا تنکیر

صفات نقص و تغیر سے وہ منزہ ہے ۔ زوال اور فنا سے ہے پاک رب قدیر

گواہی دیتے ہیں ہم ایک ہی ہے حق معبود ۔ صفات و ذات میں اسکا نہیں شریک و نظیر

محمد اسکے ہیں مقبول بندہ مختار ۔ رسول اسکے ہیں لاریب وہ بشیر و نذیر

عزیزو تمکو ہو فرخندہ ربیع اول کا ۔ کہ اسمیں پیدا ہوئے ہیں رسول ذی تقدیر

کہا خدا نے کہ تم میں سے اے مسلمانو ۔ تمہارے پاس ہے آیا رسول با توقیر

تمہارا رنج و محن ناگوار ہے اسکو ۔ وہ خیر خواہ مہربان ہے مومنو نپہ کثیر

اسی کے نور سے پیدا ہوئے ہیں سب عالم ۔ خدا کے بعد ہے سب سے بزرگ ذی توقیر

صفت ہے اسکی ہو الاول اور ہو الآخر ۔ کہ نور سب سے ہے اول ظہور میں تاخیر

پڑا تھا زلزلہ بیشک محل کسری میں ۔ ہوئے ہیں جسگھڑی پیدا شہ بشیر و نذیر

بجھی بجھ گئی تھی اسیوقت آگ فارس کی ۔ عزیزو نور نبی کی عجیب ہے تنویر

یہ مومنوں کو ہے لازم شب ولادت میں ۔ خوشی منائیں تصدق کریں بھی مال کثیر

خوشی سے کیجئے میلاد مصطفٰے کی عید
یہ ہے علامت عشق نبی ذی توقیر

نہ کوئی عید ہے میلاد مصطفٰے سے زیاد
کہ اس میں نور خدا کی عیاں ہوئی تنویر

ابولہب کی کنیزک تھی جو ثویبہ نام
بشارت اسنے یہ دی بولہب کو بے تاخیر

تمھارے بھائی کو لڑکا ہوا ہے یک پیدا
کہ جسکا نام محمدؐ ہے معدن توقیر

ابولہب نے ثویبہ کو کردیا آزاد
بوجہ فرحت میلاد آن بشیر و نذیر

تو اسکو ملتا ہے پانی بروز دوشنبہ
اور اسکو ہوتی ہے تخفیف از عذاب سعیر

کریں خوشی سے جو میلاد مصطفٰے کی عید
تو مومنوں کو عطا کیوں نہ ہوگا اجر کثیر

کرو ثواب رسانی بنام آنحضرتؐ
دعا و صدقہ و خیرات کیجئے گا کثیر

نہ منحصر ہے فقط کھیر و پوریاں پہ ثواب
کھلا دیا ہو سو ہر یک طعام بے تقریر

کرو زیارت آثار خواجۂ عالم
ہے اسمیں برکت دارین مومنوں کو کثیر

الٰہی مذہب حق پر مدام قایم رکھیو
گناہ بخشدے ہم سب کے اے خدائے قدیر

گناہ بخشدے اب خواجہ نظامی کے
طفیل احمدؐ الاشہر بشیر و نذیر

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُذَكَّرَةِ وَاسْتُرْهُ بِاَذْيَالِ رَحْمَتِكَ الْوَافِرَةِ وَاغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيْئَاتِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا يُدْرِكُهُ الْفَوْتُ وَلَا يَمَسُّهُ الْمَوْتُ

وَلَا یَلْحَقُهُ الْمَنُوْنُ مَا خَلَقَ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ
خَلَقَهُمْ فَمَا یَعْمَلُوْنَ ۔ وَیَعْلَمُ مَا یَفْعَلُوْنَ لَا یُسْئَلُ
عَمَّا یَفْعَلُ وَهُمْ یُسْئَلُوْنَ ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ۔ مَا
دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ ۔ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّهَا
الْمُؤْمِنُوْنَ ۔ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اَبَاكُمْ اٰدَمَ بِیَدِ
قُدْرَتِهٖ وَاَسْجَدَ لَهٗ جَمِیْعَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَسْكَنَهٗ فَسِیْحَ
جَنَّتِهٖ ثُمَّ حَكَمَ عَلَیْهِ بِالْمَوْتِ وَعَلٰی ذُرِّیَّتِهٖ وَنَجّٰی نُوْحًا
مِّنَ الطُّوْفَانِ وَاَغْرَقَ اَعْدَآئَهٗ صِیَانَةً لِّاَهْلِ الْاِیْمَانِ وَاتَّخَذَ اِبْرٰهِیْمَ
خَلِیْلًا وَّوَفَّقَهٗ وَسَدَّدَهٗ ۔ وَاَرَاهُ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاَشْهَدَهٗ ۔ وَفَوَّقَ اِلَیْهِ سِهَامَ الْمَوْتِ
الْمُرْصَدَةَ ۔ وَقَالَ لِنَبِیِّهٖ اِذْ اَعْلَمَهٗ بِحَالِهٖ وَاَیَّدَهٗ ۔
اَیْنَمَا تَكُوْنُوْا یُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ
مُّشَیَّدَةٍ ۔ وَاخْتَارَ مُوْسٰی نَجِیًّا وَاَسْمَعَهٗ كَلَامَهٗ ۔
وَبَلَّغَهٗ مِنْ لَّذِیْذِ خِطَابِهٖ مَقْصَدَهٗ ۔ وَاَنْفَذَ فِیْهِ
مِنَ الْمَوْتِ سِهَامَهٗ ۔ كَمَا قَالَ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ

اَلْمَوْتُ فَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ـ وَخَلَقَ عِيْسٰى مِنْ غَيْرِ اَبٍ بِلَا شَكٍّ وَلَا غَيٍّ فَاَبْرَأَ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِهٖ وَاَعَادَ الْمَيِّتَ فِىْ قَبْرِهٖ وَهُوَ حَيٌّ وَقَالَ لِنَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِخْبَارًا عَنْ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَاصْطَفٰى مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلنَّبِيَّ الْعَرَبِيَّ الْاَمِيْنَ الْمَامُوْنَ صَاحِبَ الْجَاهِ الْعَرِيْضِ وَالْعِرْضِ الْمَصُوْنِ ـ وَمَعَ هٰذَا الْقُرْبِ وَالْمَنْزِلَةِ الَّتِىْ لَا يَصِلُ اِلَيْهَا الْوَاصِلُوْنَ ـ نَعٰى اِلَيْهِ نَفْسَهُ الْكَرِيْمَةَ وَاَنْذَرَهٗ بِرَيْبِ الْمَنُوْنِ ـ وَسَلَّاهُ بِمَنْ مَاتَ قَبْلَهُ الْاَنْبِيَآءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ ـ فَقَالَ فِىْ كِتَابِهِ الْمَكْنُوْنِ الَّذِىْ لَا يَمَسُّهٗ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ـ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ اِخْوَانِىْ لَا تَطْمَعُوا الْبَقَآءَ فِىْ هٰذِهِ الدَّارِ وَقَدْ فُقِدَ النَّبِيُّ الْمُخْتَارُ ـ اَمَا كَانَ لَكُمْ فِىْ مَوْتِهٖ عِبْرَةٌ اَمَا اَجْرٰى لَكُمْ عَظِيْمُ مُصَابِهٖ عَبْرَةً اَمَا اعْتَبَرْتُمْ بِمَنْ مَضٰى قَبْلَكُمْ مِنَ السَّادَاتِ اَمَا تَحَسَّرْتُمْ عَلٰى مَنْ دَفَنْتُمْ مِنَ الْاٰبَآءِ وَالْاُمَّهَاتِ وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ فَكَيْفَ تَلْتَذُّوْنَ

بالذات وقد قال سید الکائنات ان للموت لسکرات فتنبهوا من نوم الغفلة ایها المؤمنون وتزودوا للرحیل الی الدار الآخرة قبل ان یصطادکم لیث المنون۔ یا ایها الذین آمنوا لا تلهکم اموالکم ولا اولادکم عن ذکر الله ومن یفعل ذلک فاولئک هم الخاسرون

گوش عبرت سے عزیزو سنئے غم کی داستاں — ہے وفات سرور عالم کا تھوڑا سا بیاں
ابتدائے مرض آنحضرت فقط تھا درد سر — صرف بارہ روز تک بیمار تھے شاہ جہاں
بعد ازاں غالب ہوا سردار عالم پر بخار — عائشہ کے گھر میں تب آئے شہ کون و مکاں
کہتے ہیں ایسا بلال با صفا وقت فجر — یوں پکارا السلام اے سرور کل سروراں
جمع ہو سارے ہیں مصلی منتظر ہیں آپ کے — لائیے تشریف اب بہر نماز اے جان جہاں
تب ہوا ارشاد کہدو اسطرح بوبکر سے — تا امامت میری امت کی کرے آکر یہاں
سنکے واپس ہوئے بریاں چشم گریاں ہو بلال — پھرتے تھے یثرب کی گلیوں میں بصد آہ و فغاں
کاش میری ماں اگر مجھکو نہ جنتی خوب تھا — ہائے کیا مجھپر مصیبت کی پڑی ہے آسماں
سخت صدمہ ہے جدائی کا رسول اللہ کے — صبر کی طاقت نہیں ہیں سخت بیتاب و تواں
بعد ازاں صدیق کو پہنچا دیا حکم رسول — تب امامت کی ہے صدیق نے با صد فغاں
جب ہوا شور قیامت درد و فرقت سے بپا — لائے تب تشریف مسجد میں رسول انس و جاں
اور امت کو پڑھائی آپ نے آخر نماز — بعد ازاں منبر پہ لا تشریف فرمایا بیاں
متصل رخصت کرنیوالے کہا لوگوں سے یوں — کیا نہیں حق پہنچایا میں تمکو رسالت کا بیاں
عرض کی سب نے کہ بیشک آپ نے پہنچا دیے — جملہ احکام الہی ای شہ کون و مکاں
دن بدن بیماری آنحضرت کی تھی بڑھنے لگی — شکل اعرابی میں عزرائیل تب آکر وہاں

یہ ندا کی السلام اے اہل بیت مصطفےٰ / گر اجازت ہو تو آؤں نزد شاہ انس و جاں

فاطمہ نے یوں کہا اس سے کہ اے اعرابی اب / تجھ سے ملنے کی رسول اللہ کو فرصت کہاں

بار ثانی پھر ندا کی ایسی ملک الموت نے / مصطفےٰ نے دیکھا ملک الموت کو در پر عیاں

فاطمہ سے یوں کہا یہ جانتی ہو کون ہے / فاطمہ نے عرض کی یہ مرد اعرابی ہے یہاں

آپ نے فرمایا بیٹی یہ تو ملک الموت ہے / دے اجازت اسکو تا حاضر یہ ہو جائے یہاں

آ کے ملک الموت نے کی عرض بعد سلام / آپکا گر حکم ہو تو میں کرونگا قبض جاں

ورنہ واپس جاؤنگا کیا حکم ہے فرمائیے / یوں ہوا ارشاد اسکو کر توقف یکزماں

فاطمہ سے آپ نے آہستہ کچھ فرما دیا / جس سے وہ رونے لگیں با درد و با آہ و فغاں

پھر کہا آہستہ آنحضرت نے تب ہنسنے لگیں / فاطمہ کے ہنسنے اور رونے کا پس سن لو بیاں

باعث گریہ جدائی تھی رسول اللہ کی / اور ہنسنے کا سبب بھی یہ بشارت تھی عیاں

فاطمہ زہرا کو خوشخبری نبی نے تھی یہ دی / تو بہشتی عورتوں کی سیدہ ہے بیگماں

بعد ازاں چاہی اجازت پھر یہ ملک الموت نے / تب یہ فرمایا کہ جلدی قبض کر اب میری جاں

ہو کے حاضر اسطرح کی عرض جبرائیل نے / آپ کے بعد اب نہیں آؤنگا دنیا میں یہاں

وحی کا اب ہو گیا ہے بند دروازہ یقیں / مجھکو اب حاجت نہیں ہے کوئی آنیکی یہاں

سرور عالم کو ہوتی تھی غشی طاری کبھی / عائشہ کے ہاتھ پر سینہ سے تھا سر [illegible]

عطر و عنبر سے فزوں عرق جبیں تھا آپکا / الرفیق الاعلیٰ کہا جاری تھا یہ سر زباں

اور پانی کا پیالہ دھرا تھا آپ کے / منہ پہ پانی ملتے تھے کلمہ زباں پر تھا رواں

اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَکَرَاتِ الْمَوْتِ وَبَشِّرْنَا بِالْمَغْفِرَةِ قَبْلَ الْفَوْتِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ الطَّیِّبَاتِ وَاحْشُرْہُ فِیْ زُمْرَةِ سَیِّدِ الْکَائِنَاتِ وَلِاَسْلَافِہٖ وَاَخْلَافِہٖ وَقَبَائِلِہٖ وَاَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ

ہر وقت پڑھا جا سکتا	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ	خطبہ قرآنیہ

سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا تُغْنِیْہِ الْعُصُوْرُ وَلَا تُغَیِّرُہُ الدُّھُوْرُ۔ لَا تَخْتَلِفُ عَلَیْہِ تَصَارِیْفُ الْاُمُوْرِ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الشَّفِیْعُ الْمَقْبُوْلُ یَوْمَ النُّشُوْرِ۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اِلٰی مُرُوْرِ الْاَیَّامِ وَالشُّھُوْرِ۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِکُمْ وَاَوْلَادِکُمْ عَدُوًّا لَّکُمْ فَاحْذَرُوْھُمْ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔ اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَةٌ۔ وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ اَجْرٌ عَظِیْمٌ اِعْلَمُوْا اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَھْوٌ وَّزِیْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ بَیْنَکُمْ وَتَکَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ کَمَثَلِ غَیْثٍ اَعْجَبَ الْکُفَّارَ نَبَاتُہٗ ثُمَّ یَھِیْجُ فَتَرٰہُ مُصْفَرًّا ثُمَّ یَکُوْنُ حُطَامًا وَفِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِیْدٌ

وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَيْنَمَا
تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ أَلْهٰكُمُ
التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ
عِلْمَ الْيَقِينِ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ
عَنِ النَّعِيمِ - تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ
الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ
فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُورٍ - ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ - وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ
جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ - إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ -

دنیا ہے ایک مہان سرا آخر فنا آخر فنا	ہرگز نہیں اسکو بقا آخر فنا آخر فنا
جو ہووے اسیر مبتلا اتی ہی یہ اسیر بلا	کرتی ہے پھر بیوفا آخر فنا آخر فنا
دنیائے دوں غدار ہی گنا ہی اسکا یار ہے	یار اس کا آخر خوار ہے آخر فنا آخر فنا
یاروں سے کرتی ہی دغا پیار و نپہ کرتی ہی جفا	تم مت ہو اس پر مبتلا آخر فنا آخر فنا
کفار کو گلزار ہی شیرین و سبزہ زار ہے	دو دن کا یہ بازار ہی آخر فنا آخر فنا

پھر قبر کا اک غار ہے یا سوچ ہے یا یار ہے ۔ اپنا نہ کوئی یار ہے آخر فنا آخر فنا

لاکھوں حسین شکر گو یہیں سے آئے گئے ۔ کرتی ہے ہے پیدا آخر فنا آخر فنا

کیا انبیا و اولیا کیا اصفیا و اتقیا ۔ سب چل بسے شاہ و گدا آخر فنا آخر فنا

نوح نجی اللہ کہاں موسیٰ کلیم اللہ کہاں ۔ پیارے خلیل اللہ کہاں آخر فنا آخر فنا

تخت سلیمانی کہاں وہ پیر کنعانی کہاں ۔ یوسف سا خوش رو کہاں آخر فنا آخر فنا

وہ خواجہ عالم کہاں وہ سرور اعظم کہاں ۔ پیغمبر کہاں اور حرم کہاں آخر فنا آخر فنا

اسکندر و دارا کہاں وہ انجمن آرا کہاں ۔ بے مہر سے پیارے کہاں آخر فنا آخر فنا

نمرود بے ایماں کہاں فرعون و ہامان کہاں ۔ شداد پر طغیاں کہاں آخر فنا آخر فنا

کیا ہو گیا وہ جام جم کیا ہو گئے فوج و حشم ۔ کیا ہو گئے ناز و نعم آخر فنا آخر فنا

قائم ہے ایک ذات خدا باقی ہے بس شان خدا ۔ فانی ہیں سب اس کے سوا آخر فنا آخر فنا

سب بخش خواجہ کی خطا اور بخش سب کو اے خدا ۔ باقی ہے تو تیرے سوا آخر فنا آخر فنا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْ وَارْحَمْ لِجَامِعِ هٰذِهِ التَّذْکِرَةِ وَارْزُقْهُ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۔

خطبہ قرآنیہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَنْزَلَ الْکِتَابَ لَا رَیْبَ فِیْهِ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ

يؤمنون بالغيب ويقيمون الصلوة ومما رزقهم الله ينفقون
نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له شهادة كما
شهد بها المؤمنون المخلصون - ونشهد ان سيدنا ومولنا
محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وعلى اله واصحابه الذين
هم كانوا بالحق يعدلون - يا ايها الناس اعبدوا ربكم
الذي خلقكم والذين من قبلكم لعلكم تتقون الذي
جعل لكم الارض فراشا والسماء بناء وانزل من
السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقا لكم
فلا تجعلوا لله اندادا وانتم تعلمون - انما
الحيوة الدنيا لعب ولهو وان تؤمنوا وتتقوا يؤتكم
اجوركم ولا يسئلكم اموالكم ان يسئلكموها
فيحفكم تبخلوا ويخرج اضغانكم ها انتم هؤلاء
تدعون لتنفقوا في سبيل الله فمنكم من يبخل ومن
يبخل فانما يبخل عن نفسه والله الغني وانتم
الفقراء وان تتولوا يستبدل قوما غيركم ثم
لا يكونوا امثالكم يا ايها الذين امنوا اتقوا الله حق
تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون واعتصموا بحبل الله جميعا

وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ
أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا
وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ
مِنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ۔
وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ۔ وَلَا تَكُونُوا
كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ
وَأُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ۔ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ
وُجُوهٌ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ
بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ۔
وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ۔ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ۔ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ
لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَتُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا
وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۔

شکر خدا اے مومنو لازم ہمیں ہر آن ہے
جسنے ہدایت کیلئے نازل کیا قرآن ہے

رب کی عبادت کیجیے جسنے تمھیں پیدا کیا
اور تمسے اگلوں کا بھی وہ خلاق ذوالاحسان ہے

ستوا دیا فرش زمین چھت آسماں کو کردیا
پانی اُتارا ابر سے اسکا بہت احسان ہے

پھل سے نکالا رزق وہ پس شرک اس سے مت کرو
تم جانتے ہو اس سوا کوئی نہیں رزاق ہے

یانیچے دنیا میں تم گر متقی مومن بنو
اجر اسکا تمکو دیگا وہ جسکا احسان ہے

راہ خدا میں سو ہرگز بخیلی مت کرو
محتاج تم سب اسکے ہو سب سے غنی رحمان ہے

حق سے ڈرو ایمو سو جیسا کہ حق ڈرنے کا ہے
تم غیر مسلم مت مرو کافر کا گھر نیران ہے

اللہ کی رسی کو اب مضبوط پکڑو ملکے سب
تم جانتے ہو مومنو حق کی رسن قرآن ہے

آپس میں مل جل کے رہو تم فرقہ فرقہ مت بنو
بغض و عداوت چھوڑ دو یہ خصلت حیوان ہے

ملنے سے تھوڑے کمیاں تھوڑا بند ہوتے عیاں
گر متفق ہوں مومناں دشوار سب آسان ہے

ایمومنان باصفا سردار عالم نے کہا
اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ فرمایا کَالْبُنْیَانِ ہے

اے مومنو سب چھوڑ دو افراط اور تفریط کو
حق پر سدا قائم رہو یہ سنیوں کی شان ہے

تم حق جماعت سے جدا ہرگز نہوا اے باصفا
جو ہو جماعت سے جدا گھر اسکا فی النیران ہے

ہے حق جماعت پر سدا دست کرم اللہ کا
گمرہ نہوگی یہ جماعت تابع فرمان ہے

تم خیرامت ہو بنا ہو بالیقیں راہ ہدے
مانع رہو شر سے سدا یہ تمکو ہی شان ہے

صبر و رضا سے کام لو اللہ سے ڈرتے رہو
تاکہ فلاح نفس ہو حق کا یہی فرمان ہے

ثابت قدم رکھنا خدا حق امر پہ سبکو سدا
سب بخشدے جرم و خطا خواجہ یہی ارمان ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِجَمَاعَتِہِمْ

هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَاجْعَلْهُ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ مِنَ الْهَلَكَاتِ وَالنَّاجِيْنَ مِنَ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ

ربیع الثانی کا پہلا ... قرأت ہے — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — ہر وقت بھی پڑھا جاسکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ الْجَلِيْلِ الْجَمِيْلِ الْعَلِيِّ الْعَزِيْزِ الْعَظِيْمِ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَبْهَى الصَّلٰوةِ وَاَسْنَى التَّسْلِيْمِ ۔ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۔ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۔ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۔ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ۔ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى

سورۃ حج

تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ
اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِي جَنّٰتِ النَّعِيمِ - وَالَّذِينَ كَفَرُوا
وَكَذَّبُوا بِآيٰتِنَا فَأُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ - وَالَّذِينَ
هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ - لَيُدْخِلَنَّهُمْ
مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهُ وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيمٌ
حَلِيمٌ - أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ
وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ - إِنَّ الَّذِينَ
قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰئِكَةُ
أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ -
نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَلَكُمْ
فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ نُزُلًا
مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ - وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللّٰهِ
وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ - وَلَا تَسْتَوِي
الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ اِدْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا

اَلَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ کَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ وَمَا یُلَقّٰهَا اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَمَا یُلَقّٰهَا اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ - وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ -

ڈرو لوگو خدا سے حق ادا کچھ عبادت کا — کہ بیشک ہے بڑا یہ زلزلہ روز قیامت کا

عمل جنکے ہوں اچھے انکی ہوگی مغفرت بیشک — جو کافر ہوگا ہوگا مستحق لعنت ملامت کا

سروں پر کافروں کے ڈالا جاویگا گرم پانی — کہ جس سے آنت نکلیگی وہ پانی ہے حرارت کا

عذاب سخت ہوگا گرز سے لوہے کے ماینگے — زبانیہ فرشتے یہ نتیجہ ہے شقاوت کا

خدا کے دوستوں کو خوف و غم ہرگز نہ ہویگا — رہے حق پر جمے قایم شغل انکا ہے عبادت کا

فرشتے آکے دیتے ہیں بشارت انکو جنت کی — تمہارے دوست ہم ہیں غم نکھاؤ کچھ قیامت کا

ملیگا تم جو چاہوگے تمہاری اب ضیافت ہے — طرف سے حق کے ہے سامان تمہاری اس ضیافت کا

وسیلہ ان بزرگوں کا طرف اللہ کے ڈھونڈھو — انھیں حاصل ہوا ہے مرتبہ حق کی ولایت کا

توسل اولیاء اللہ کا بے شبہ جائز ہے — ملا مژدہ ہمیں اب فی ابتغوا سے استعانت کا

کرامت اولیاء اللہ کی قرآن سے ثابت ہے — ہے ایسا ہی عقیدہ اہل سنت و جماعت کا

کہا مریم سے زکریا نے جبکہ اَنّٰی لَکِ ھٰذَا — کہا مریم نے یہ ہے رزق اللہ کی عنایت کا

بِجِذْعِ النَّخْلَةِ هُزِّیْ اِلَیْکِ کا بیان دیکھو — ہوا رطبا جنیا سے عیاں ثمرہ کرامت کا

عیاں تھے خضر پہ اسرار مخفی تھے موسیٰ پر — ہے جو خرق عادت اُس سے بنتا ہے کرامت کا

نہیں تھے خضر و مریم جبکہ پیغمبر ہوا ثابت — کرامت انکی تھی یہ حق ہے ولایت کا

احادیث و سیر سے بھی یقین ثابت کرامت ہے
بجا ڈنکا جہاں میں غوث اعظم کی کرامت کا

قدم ہے آپکا سب اولیاء اللہ کی گردن پر
ملا ہے اولیاء میں آپ کو رتبہ امامت کا

بزرگوں کا طعام فاتحہ بیشک ہے متبرک
کہ پڑھنا فاتحہ باعث ہی برکت اور سعادت کا

پڑھو نام خدا اور حمد حق سے ابتدا ہی کی
اثر ہرگز نہ ہوگا اسمیں برکت اور صیانت کا

کرو اعمال بد سب ترک اپنے مسلمانو
کرو حسنات میں سبقت کہ ہے یہ وقت طاعت کا

بری عادت بدل کر نیک عادت جب ہو ہمیشہ کی
بڑا سب سے کرامت ہے نتیجہ استقامت کا

صراط مستقیم شرع پر ثابت قدم رہنے
ملے گا وہ نزول رحمت حق کا عنایت کا

الٰہی سب عقیدہ پر ہمیں رکھ قائم و دائم
ہمارے بخش دے عصیان عطا کر شوق طاعت کا

لے اپنے دامن رحمت میں یا رب پیر خواجہ کو
عطا کر اسکو کامل حظ محمد کی شفاعت کا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ الطَّیِّبَاتِ وَلِاَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ ۱۲

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّہِمْ یَعْدِلُوْنَ نَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

سورۂ منافقون

وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ۔ یٰٓاَیُّھَا

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْھِکُمْ اَمْوَالُکُمْ وَلَآ اَوْلَادُکُمْ عَنْ

ذِکْرِ اللّٰہِ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْخٰسِرُوْنَ

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰکُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ اَحَدَکُمُ الْمَوْتُ

فَیَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِیْٓ اِلٰٓی اَجَلٍ قَرِیْبٍ فَاَصَّدَّقَ

وَاَکُنْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ۔ وَلَنْ یُّؤَخِّرَ اللّٰہُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ

اَجَلُھَا وَاللّٰہُ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۔ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ

سورۃ المؤمنون

الَّذِیْنَ ھُمْ فِیْ صَلَاتِھِمْ خٰشِعُوْنَ ۔ وَالَّذِیْنَ ھُمْ

عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۔ وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِلزَّکٰوۃِ فٰعِلُوْنَ ۔

وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِفُرُوْجِھِمْ حٰفِظُوْنَ ۔ اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِھِمْ

اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُھُمْ فَاِنَّھُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۔ فَمَنِ

ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْعٰدُوْنَ ۔ وَالَّذِیْنَ ھُمْ

لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ ۔ وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی

صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ ۔ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۔

الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ

ھُمْ مِّنْ خَشْیَۃِ رَبِّھِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۔ وَالَّذِیْنَ ھُمْ

بِاٰیٰتِ رَبِّھِمْ یُؤْمِنُوْنَ ۔ وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِرَبِّھِمْ

لا یشرکون۔ والذین یؤتون ما اتوا وقلوبہم وجلۃ انہم الی ربہم راجعون۔ اولئک یسارعون فی الخیرات وہم لہا سابقون۔ فاذا نفخ فی الصور فلا انساب بینہم یومئذ ولا یتساءلون۔ فمن ثقلت موازینہ فاولئک ہم المفلحون۔ ومن خفت موازینہ فاولئک الذین خسروا انفسہم فی جہنم خالدون۔ تلفح وجوہہم النار وہم فیہا کالحون۔

سنو اے مومنو یہ حکم ارشاد و ہدایت کا
کرے غافل نہ تمکو عشق اولاد و تجارت کا

رہِ حق میں کرو کچھ خرچ پہلے موت کے یارو
کہ تا حسرت نہ ہو جب وقت آویگا ہلاکت کا

اگر تاخیر ہوتی موت میں تھوڑی تو میں کرتا
عمل بہتر جو ہو جاتا سبب میری سعادت کا

نہیں تاخیر ہوگی موت میں جب وقت آویگا
رہائی پاوے وہ مومن جو تابع ہو ہدایت کا

زکات اپنی دے روزہ رکھے دایم نمازی ہو
امانت دار ہو زانی نہ ہو قابل ملامت کا

وہ وعدہ کا بھی سچا ہو تو وارث ہوگا جنت کا
خدا کا فضل اسپر مستحق ہے وہ کرامت کا

نسب بیکار ہے جب صور پھونکا جاویگا یارو
نہ ہوگا مسئلہ اسجا رذالت کا شرافت کا

گراں ہو ویگا جسکا پلہ حسنات وہ بیشک
نجات اخروی کا مستحق ہے اور کرامت کا

یقیناً پلہ حسنات جسکا ہو ویگا ہلکا
ٹھکانا اسکا دوزخ ہے وہ قابل ملامت کا

جو سب سے متقی ہو سب سے [illegible] وہ نزد حق ع
قریشی ہووے یا حبشی ہو ناقص گو شرافت کا

نسب میں یا سبب میں جو ہیں حضرت کے داخل
انہیں فخر وہ ہے محشر میں محمد کی شفاعت کا

جو ہم پیوند ہووے آنحضرت کا وہ داخل نسب میں ہے
سبب میں وہ ہے جو رشتہ رکھے کچھ بھی قرابت کا

اگر آل نبی ہوں متقی نور علیٰ نور
عمل کا نور ہے یک نور دیگر ہے شرافت کا

نبی کی بی بیوں کو واسطے ضعفین وارد ہے
شمول ان میں ہے سب اشراف کے جرم و اطاعت کا

لکھا علامہ لکھنوی نے مجموعہ الفتاوی میں
بقدر شرف حاصل ہوگا بدلہ جرم و طاعت کا

عذاب اخروی اشراف کو دو چند عصیاں کا
ملیگا اجر بھی دو چند انکی ہر عبادت کا

نجات اخروی کو اپنے نسب تنہا نہیں کافی
بجز اعمال کے چلتا نہیں سکہ شرافت کا

نسب پہ فخر ناجائز ہے مت غرا نسب پر ہو
نسب پر فخر کرنا کام ہے اہل جہالت کا

نسب میں تیرے دوسرے کے طعن کرنا بھی نہیں جائز
کہ سب اولاد آدم ہیں جو سر ہے کل شرافت کا

بحق حق کہے آدم آدمی ہیں سب بنی زادے
زیادہ فخر پھر کیا چاہئے اس سے شرافت کا

نبی کی چال پر جو ہو نبی کی آل وہ لائق
ہے من سلک طریقی فہو آلی کی بشارت کا

عمل اچھا نہ ہو جس کا نسب کیا کام آویگا
عمل اچھا اگر ہوگا نسب باعث ہے رحمت کا

گنہ سب بخشدے یارب ہمارے فضل سے تیرے
کہ ہے محتاج خواجہ تیری رحمت اور عنایت کا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ الْمُذَکَّرَۃِ
وَلِاَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَاَسْلَافِہٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ
وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعْوَاتِ

ے کل سبب و نسب منقطع بعد [illegible] ... مولانا عبد الحی لکھنوی مجموعۃ الفتاوی جلد اول ص ۳۶۱ میں بعنوان [illegible]

خطبہ قرآنیہ صرف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ
عِوَجًا قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ
کِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُہٗ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ
بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا فَاَعْرَضَ اَکْثَرُھُمْ فَھُمْ لَا یَسْمَعُوْنَ
نَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَھَادَۃً
یَنْتَفِعُ بِھَا الشَّاھِدُوْنَ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ
وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا وَّقُوْدُھَا
النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ عَلَیْھَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ مَآ اَمَرَھُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ
مَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ
فَانْتَھُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ
وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْٓ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ
فَصَعِقَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰہُ

ثُمَّ نُفِخَ فِیْهِ فَاِذَا هُمْ قِیَامٌ یَّنْظُرُوْنَ ۔ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْکِتَابُ وَجِایْءَ بِالنَّبِیّٖنَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ۔ وَوُفِّیَتْ کُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ۔ اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْکُمْ وَلَا یَرْضٰی لِعِبَادِهِ الْکُفْرَ وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَهُ لَکُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ مَّرْجِعُکُمْ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۔

ہے مروی بوہریرہ سے حدیث سید اکرم — کہ فرمایا رسول اللہ نے ایسا صاحب ایمان

بچو تم سات خصلت سے کہ وہ مہلک ہیں اے لوگو — کہا اصحاب نے وہ سات کیا ہیں کیجیے تبیان

کہا اک شرک ہے دوم ہے جادو قتل ہے سوم — چہارم سود خواری بھی کبیرہ ہے یقیں عصیان

یتیموں کا بھی ناحق مال کھانا ہے گنہ پنجم — گریزاں جنگ سے کفار کے ہونا بھی ہے عصیاں

مسلمان پارسا عورت کو ناحق زانیہ کہنا — کبیرہ ہے گنہ اس سے بچو اے دوستو ہر آن

منافق کی علامت تین ہیں حضرت نے فرمایا — اگرچہ وہ رکھے روزے نمازیں گو پڑھے قرآن

مسلمانی کا گو دعوا کرے پر وہ منافق ہے — جو وعدہ کا مخالف خائن و کاذب ہے انسان

روایت بوہریرہ سے یہ آئی ہے کہ فرمایا — رسول کبریا نے سو سنو رکھ گوش جان

زنا ایمان کی حالت میں مومن کر نہیں سکتا — نہیں چوری کرے سارق کبھی حالت میں ایمان

شراب ہرگز نہ پیویگا شرابی جبکہ مومن ہو
جنابت بھی نہیں خائن کریگا جبکہ مومن ہو
خدا کے ساتھ تم ہرگز کرو مت شرک اے یارو
جلانا مارنا اولاد دینا رزق پہونچانا
خدا ہی مقصود حاجات برلاتا ہے بندوں کے
توسل ور گہ حق میں بلا انکار جائز ہے
بچاؤ نفس کو اپنے بچاؤ اہل کو اپنے
ڈرو جب صور پھونکا جاویگا بیہوش سب ہونگے
کہ انکو طور پر طاری ہوئی تھی پہلے بیہوشی
طرف اللہ کے واپس تمہیں جانا ضروری ہے
امور دین میں افراط اور تفریط بدتر ہے
الٰہی مومنوں کو کر عطا توفیق طاعت کی

نہ لوٹے مال مغضوبہ مگر ہو کر کے بے ایمان
جدا ایمان ان اعمال لاتے ہیں ان سب سے ہے ذیشان
کہ مشرک کو نہیں بخشیگا ہرگز خالق اکوان
شفا بیمار کو دینا یہ سب ہے قدرت یزدان
وسائل انبیا و اولیا و اتقیا ذی شان
کہ فرمایا خدا نے وابتغوا پڑھ دیکھئے قرآن
جہنم سے کہ ایندھن جسکے پتھر بھی اور انسان
مگر موسیٰ کو بیہوشی نہ طاری ہوگی اس آن
تو نفخ صور سے بیہوش وہ ہرگز نہ ہونگے جان
عمل کا ساتھ لو توشہ امن پاؤگے از نیران
صراط مستقیم شرع پر ثابت رہو ہر آن
کرم سے خواجہ مسکین کے کر عفو سب عصیان

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِاٰبَائِنَا وَاُمَّھَاتِنَا وَاَجْدَادِنَا وَجَدَّاتِنَا وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاغْفِرْ لِجَامِعِ ھٰذِہِ الْکَلِمَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا جاسکتا ہے

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

سورۃ الحدید

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ - نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ قَائِلَهَا مِنَ الْعَذَابِ
الْاَلِيْمِ - وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ - عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَكْمَلُ التَّسْلِيْمِ -

سورۃ تغابن

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ - تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ - يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً
فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ - اَلَمْ يَاْتِكُمْ
نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ
اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ - فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ - يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ
ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ۔ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ
وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
اِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ
وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ
كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ
فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ
عَذَابٌ شَدِيدٌ ۔ وَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ
وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۔ سَابِقُوا
إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ
وَرُسُلِهِ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

موتو مع اسطرح فرمان شاہ انبیا
ہے مسلم میں رسول اللہ سے مروی حدیث
ہووےگا اسپر قیامت میں غضب اللہ کا

جبکہ پیدا ہوویں بچے نام تم رکھو بھلا
نام جسکا ہو شہنشہ ہے وہ سبکے خبیث
ایسے بدنا مونکو بیشک ہے بدلدینا بھلا

نام بیٹی کا مگر کیسا تھا عجب برا — پس نیا نام رکھا اسکا شاہ انبیا

نام پیارا عبدرحمان او عبداللہ ہے — پاس حق کے سب سے بدتر نام شاہنشاہ ہے

اور چھٹے دن تم چھٹی کا رسم بھی مت کرو — اگر قسمت لکھتی ہے اس دن چھٹی نا مت کہو

اور زچہ کے سرہانے مت رکھو ہتھیار کچھ — سوپ جھاڑو بھی وہاں پر مت کھڑا کر رکھے

کان میں بچے کے اذان کہکر رکھو تم نیک نام — ساتویں دن او عقیقہ کیجیے اے نیک نام

ہو اگر لڑکا تو دو بکروں کا فدیہ چاہیے — ایک بکرا بس ہے لڑکی کے عقیقے کے لئے

ہے عقیقہ فعل جائز سنت و واجب نہیں — مذہب حنفی میں مفتی بہ بقول راسخین

بانٹنا جائز عقیقہ کا ہے بیشک گوشت خام — استخوان کو توڑ کر یا کھیلے ثابت لا کلام

اسکا کھانا ہے روا ماں باپ اور احباب کو — نانا نانی دادا دادی کو بھی سب اصحاب کو

ساتویں دن گر نہ ہو ممکن بڑھاؤ سات دن — یا کرو اکیسویں دن یا بڑھاؤ سات دن

گر نہ ہو اسمیں بھی ممکن پھر بڑھاؤ سات سات — بعد ازاں یوں ہی بڑھاؤ پھر مہینے سات سات

چوٹیاں ہرگز نہ چھوڑو اولیا کے نام پر — صاف سر پورا منڈاؤ تم خدا کے نام پر

ہموزن بالوں کے صدقہ کیجیے گا سیم و زر — نام پر اللہ کے فقرا کو بخوف و خطر

بات جب کرنے لگے لڑکا تمہارا دوستو — سب سے پہلے کلمہ طیب اسے سکھلائیو

چار پہر او چار دن اور چار مہینے چار سال — جبکہ گذرے تسمیہ خوانی کی ہے مشہور چال

تسمیہ خوانی کا شرعاً حکم ثابت کچھ نہیں — ہے فقط دل کی ہوس اور اجر حاصل کچھ نہیں

لازمی اسکو نہ جانو بے تعین یوں ادا — شکر حق کیجے کہ لڑکا بات اب کرنے لگا

ایسی نیت سے اگر ہو تسمیہ خوانی ادا	اجر بھی حاصل ہو اسکا اس سے خوش ہوگا خدا
تسمیہ خوانی کے جملہ چھوڑ جتنے ہیں بد	امر حق مانو کرو ہرگز نہ قول حق کا رد
بخش خواجہ کو تو اپنے فضل سے اے کبریا	از طفیل سرور عالم محمد مصطفی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ التَّبْصِرَةِ وَارْزُقْهُ
خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ پڑھتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا جاسکتا ہے

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
نَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً
تُنْجِي قَائِلَهَا مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الْبَشِيرُ النَّذِيرُ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَا دَامَ الظَّلَامُ
وَالنُّورُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً
نَصُوحًا عَسٰى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ
الْمَصِيرُ إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ
سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ قَالُوا بَلَىٰ
قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ
إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۔ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ
مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۔ فَاعْتَرَفُوا بِذَنبِهِمْ
فَسُحْقًا لِّأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۔ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم
بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۔ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ
أَوِ اجْهَرُوا بِهِ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۔ أَلَا يَعْلَمُ
مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۔ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ
الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ
وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۔ أَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ
بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۔ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ
أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۔
عـه
إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ
عـه
مِن ذَهَبٍ وَلُؤْلُؤًا وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۔ اللَّهُمَّ
مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَن تَشَاءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ

سورۂ حج
عـــه آل عمران ۱۲

مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سنو اے مومنو فرمان آن خدائے قدیر — کرو گناہ سے اب توبہ نصوح کثیر

تو سب بدی کو تمہارے وہ محو کرے گا — کریگا داخل جنات تمکو رب قدیر

جنہوں نے اپنے خدا کو نہ مانا اُن کے لئے — عذاب سخت جہنم کا اور برا ہے مصیر

وہ ڈالے جاوینگے جس وقت پر جہنم میں — غضب کا آتش دوزخ کو ہوگا جوش کثیر

جو ڈالی جاویگی جب ایک گروہ دوزخ میں — تو اس سے خازن دوزخ کرینگے یہ تقریر

کہ کیا تمہیں نہ ڈرایا کسی نے دوزخ سے — جواب دینگے ڈرایا تھا ہمکو آکے نذیر

ولیک ہمنے ہی مانا نہیں کہا اُن کا — اسی وجہ سے ہمارا مقام نار سعیر

جو لوگ غیب میں ڈرتے ہیں اپنے مولا سے — تو انکے واسطے بخشش ہے اور اجر کبیر

جو مومنین کے اعمال نیک ہوویں گے — کریگا داخل جنت انہیں خدائے قدیر

جو لوگ کرتے ہیں مُردوں کے نام پر خیرات — تو اس سے ملتا ہے اموات کو ثواب کثیر

اسی کو عرف میں کہتے ہیں فاتحہ خوانی — کہ ہدیہ کرتے ہیں الحمد پڑھکے خیر کثیر

جواز اسکا ہے ثابت حدیث و قرآں سے — کلام صلی علیہم کی دیکھئے تفسیر

نبی کو حق نے صلوٰۃ و دعا کا حکم کیا — صلوٰت آپکی رحمت ہے مومنوں پہ کثیر

مراد اس سے دعا و صلاۃ ہے بیشک — یونہی نماز جنازہ ہے فاتحہ کی مُشیر

نماز کیا وہ دعا واسطے ہے موتیٰ کے — دعا کا عرف ہوا فاتحہ بلا تنکیر

خدا کی نذر جو چاہو کرو دعا یہ کرو — ثواب اسکا الٰہی فلاں کو بخش کثیر

نہیں ضروری ہے اخفا میں سورہ الحمد — نہیں ضروری ہے قرآں کی اس میں کچھ تقریر

کہ ایک صدقۂ مالی ہے دوسرا بدنی — یہ دو کا جمع ضروری نہیں ہے بے تنکیر

رواج اسکا ہوا ہے کہ ہر دو کار خیر — ملا کے کرتے ہیں تا ہو ثواب اس کا کثیر

اگر کسی کو نہ ہو یاد آیت قرآن — تو صرف کھانیکا بخشیں ثواب بے تاخیر

اگر تمہیں کوئی بلجادے فاتحہ خواں تب — پڑھاؤ فاتحہ تا ہو ثواب اسکا کثیر

وگرنہ صدقۂ مالی کا بخشدے ثواب — کہ نفع پہنچیگا موتیٰ کو اس کا بے تقریر

کرو نہ اسمیں اچھوتا کی کوئی پابندی — کہ یہ فضول رسومات ہیں بلا تنکیر

الٰہی مذہب حق پر تو رکھ ہمیں قایم — تو بخش خواجہ مسکین کے گناہ کثیر

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ ھٰذِہِ الْاٰیٰتِ الْبَیِّنَاتِ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ

جمادی الاولیٰ کے دوسرے جمعے کا خطبہ قرآنیہ ہر وقت بھی پڑھا جا سکتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ هُوَ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
مَصَابِيْحِ الْهُدٰى وَالتَّنْوِيْرِ اِلٰى مَا انْقَضَتِ الْاُمُوْرُ
بِاقْتِضَاءِ الْمَلِكِ الْقَدِيْرِ۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
حَقَّ تُقٰتِهٖ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ
الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ۔
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ
يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ
مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ۔ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ
فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗۤ
اِلَى اللّٰهِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
اُنِيْبُ۔ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ

مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ
فِيْهِ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ۔ لَهٗ
مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ
اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَاِلَيْهِ
الْمَصِيْرُ۔ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ
الْجَنّٰتِ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ
الْكَبِيْرُ۔ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي
الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ۔ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ
قَدِيْرٌ۔ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ۔ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ
فِي الْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ۔
اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ۔
اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ
اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ۔ غَافِرٌ

سجدہ

مومن

الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ۔ ذِي الطَّوْلِ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

عزیزو گوش دل سے سنئے اب احکام ایمانی ۔ اَطِیْعُوا اللّٰہ ہے قرآں میں ثابت حکم یزدانی
اطاعت حق کی اور اُسکے رسول پاک کی کیجے ۔ تو حاصل ہو نجات نفس از آفات نیرانی
کہا جابر نے فرمایا رسول اللہ نے سب سے ۔ سخن بہتر کتاب اللہ کلام پاک ربانی
طریقہ سرور عالم کا بہتر سب طریقوں سے ۔ ہے کل بدعات گمراہی جہالت اور طغیانی
کرو اسراف شادی میں نہ ہرگز اے مسلمانو ۔ کہ جیسے رتجگہ پیر ملا اور رسم نادانی
نہ کوئی پیر ہے پیر ملا پیر ہے فرضی ۔ نہ کوئی پیر و مرید ان کا ہوا ہے پیر حقانی
جگو مت رتجگہ برات بھر گانے بجانے میں ۔ کرو مت ہلدی مہندی کے رسم جہل و نادانی
نہ کھیلو رنگ ہولی کی طرح تم رسم سانچق میں ۔ کرو مت رسم بد ہرگز نہیں آئین ایمانی
نہ دولھا کو لگاؤ مسی مہندی کہ مردوں کو ۔ شباہت عورتوں کی ہے حرام سخت طغیانی
دکھانے حیثیت اپنی بڑھانے شان اور شوکت ۔ کرو اسراف مت ہرگز اُٹھاؤ مت پریشانی
کہ بیجا خرچ کرنے سے غضب اللہ کا ہوگا ۔ یہہ بیجا خرچ کرنیوالے ہیں اخوان شیطانی
نہیں جائز ہے سہرا باندھنا ہرگز مسلماں کو ۔ شباہت اسمیں ہے کفار کی اور سخت نادانی
نہ باندھو گودا اور کنگن کبھی دولہا دلہن کو ۔ یہہ رسم راجپوتانہ ہے کفاروں کی من مانی
لباس ریشم و زریں خالص جملہ مردوں کو ۔ نہیں جائز ہے باجے اور کل مزمار شیطانی
زیادہ اپنی قدرت سے نہ باندھو مہر دولہن کا ۔ نہیں کچھ فخر ہے اسمیں حماقت ہے یہہ نادانی

بٹھا لاتے ہیں گھوڑے پر مسابتک سج کے دولہے کو
نماز عقد پڑھنے کیلئے با شان شاہانی

خبر اتنی نہیں ہے باوضو یا بے وضو دولہ
کیا گر بے وضو سجدہ تو ہو مردود ربانی

نماز پنجگانہ فرض ہے ہر یک مسلماں پہ
نہ چھوڑو اسے مسلمانو کبھی فرض مسلمانی

بہ قصد شکر حق پڑھنا نماز و نکاح سعادت ہے
مگر سر پہ نہ ہو سہرا کہ ہے یہ کار نادانی

کھلاؤ تم ولیمہ جسمیں شامل ہوویں غربا بھی
طریقہ ہے یہ سنت کا یہ ہے آئین ایمانی

پکڑ پیشانی دلہن دعا مانگو جلوت کی
پڑھے دولہ تو حاصل امن ہو از شر نسوانی

الٰہی بخش دے اب خواجہ پیر نظامی کو
گناہ ان بخش ہم سب کے ہوئے جو کچھ بنادانی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاِخْوَانِهٖ وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَعْتِقْ رِقَابَهُمْ مِنَ النَّارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيْمُ يَا سَتَّارُ۔

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہہ کر پڑھا جاسکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْغَنِيِّ الْحَمِيْدِ الْعَزِيْزِ الْعَظِيْمِ الْمَجِيْدِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنُصَدِّقُهٗ بِاِخْلَاصِ التَّوْحِيْدِ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَنْفَعُ اَهْلَهَا يَوْمَ يَشِيْبُ

مِنْ هَوْلِهِ الْوَبِيْلِ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اَرْسَلَهٗ هُدًى
وَّرَحْمَةً اِلٰى كَافَّةِ الْعَبِيْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً بَاقِيَةً اِلٰى بَقَاءِ مُلْكِ اللّٰهِ
الْحَمِيْدِ ـ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ
السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ
مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ
حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى
وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ـ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ـ وَهُوَ
الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ
وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَالْكٰفِرُوْنَ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ
لَبَغَوْا فِى الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ اِنَّهٗ
بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ ـ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ
مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ـ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ
إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ۔

اے مومنانِ خوش سیر سنئے ذرا کچھ غور کر — حکم خدا نے بحر و بر لاؤ بجا شام و سحر
جو حکم دے تمکو نبی اسکی ہی کیجے پیروی — اور جس سے مانع ہو نبی اس سے رہو تم دور تر
ہے حکم شاہ مرسلین کیجے خلاف مشرکین — ڈاڑھی بڑھاؤ مومنین مونچھیں گھٹاؤ بیشتر
پر اس زمانہ میں یقین فرط خوشی سے مسلمین — تقلید مشرکین کرتے ہیں ہر جا بیشتر
ڈاڑھی منڈا دیں سر بسر مونچھیں بڑھا دیں تا لب اوپر — جوں ناکمیں مرغی کے پر آدہا ادہر آدہا ادہر
مردوں کی زینت ڈاڑھیاں ہیں چوٹیاں زینِ نسا — آیا حدیثوں میں بیان ڈاڑھی کا دیکھو بیشتر
یہ سنت خیر الوریٰ ہے سنت کل انبیا — ہے یہ شعار الاتقیا اے مومنان خوش سیر
کفار کی یہ چال جب عورت ل ہو روز و شب — پھر کسطرح خوشنود رب ہو دیگا بداعمال پر
پردہ کو ناجائز کہیں بے پردہ رکھیں عورتیں — بے پردگی لازم کہیں پردہ ہے انکی عقل پر
از ناف تا زانو سدا ہے ستر عورت مرد کا — ہے عورتوں پر ڈھانپنا کل جسم و اپنے سر
سب ہی بہونکو جانتے من جانبی نہ جائز نہ چکن — جس سے نظر آوے بدن ہے یہ حرام سخت تر
جائز نہیں عورات کو باریک کپڑا جو کہ ہو — سارا بدن پوشیدہ ہو ظاہر نہ ہو یک بال سر
ہے یہ حدیث مصطفےٰ ایمان کا شعبہ حیا — مومن ہو گر بے حیا شرم و حیا رکھ حق سے ڈر
لڑکی ہو جبکہ بالغہ رسم بلوغت مت منا — یہ بیحیائی ہے بجا مت کبھو اسکو مشتہر

حاجت اگر ہو غسل کی کر غسل فوراً ہی تفی	اسمیں برابر ہیں سبھی ہو مرد یا عورت اگر
بے غسل رہنا ہے خطا کر غسل فوراً ہی ادا	بے غسل جس گھر میں رہا ہو گا نہ رحمت کا اثر
ہم سب کے سب جرم و خطا تو بخشدے اے کبریا	مسکین خواجہ پر سدا تو مغفرت کی کر نظر

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْمَوْعِظَةِ الْعُظْمٰى وَاجْعَلْ اُخْرٰىهُ خَيْرًا مِّنَ الْاُوْلٰى وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِاَسْلَافِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ قرآنیہ ہر وقت بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ حَيًّا قَيُّوْمًا قُدُّوْسًا سَلَامًا اَفَاضَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ فَضْلَهٗ تَمَامًا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ جُعِلَ لِلْمُرْسَلِيْنَ اِمَامًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سَلَامًا اَمَّا بَعْدُ وَاَمَّا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ

يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ
الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

سورہ فرقان

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا
وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۔
وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۔
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ
اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۔ اِنَّهَا سَآءَتْ
مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۔ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ
يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۔
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۔ يُّضٰعَفْ لَهُ
الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهِ مُهَانًا
اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ
يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۔ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَاِنَّهُ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۔ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ

الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۔ وَالَّذِيْنَ
اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا
صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۔ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا
مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا
لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا
صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا

عذاب قبر کی حالت سنو اے صاحب ایمان
بڑا ہے قبر کا فتنہ کہ جس سے عقل ہے حیران

نسائی میں روایت ہے یہ اسماء سے کہا اسنے
عذاب قبر کا خطبہ پڑھا جب آں سرور اکوان

صحابہ سب پریشان ہو کے چلائے بہت روئے
کہا آخر یہ حضرت نے مجھے حق کا ہے فرمان

عذاب قبر مثل فتنہ دجال ہووے گا
کہ ملا ورع کا ہی ایک قبر روضہ رضوان

ہوئی تھی سعد کے مرنے سے جنبش عرش اعظم کو
ملک ستر ہزار آئے جنازہ پر تھے اسکے جان

نماز اسکے جنازہ پر پڑھی سردار عالم نے
فضائل سعد کے ہیں دوستو بیحد و بے پایان

رکھا حضرت نے اسکو قبر میں اور بند بھی کر دی
پڑھی پھر سعد پر تسبیح اکثر سرور اکوان

یہ فرمایا کہ دابا قبر نے اب سعد کو ایسا
کہ اسکی پسلیاں سب مل گئیں آپس میں اے ذیشان

بھلا پھر کون ہوگا سعد سے بھی بہتر و برتر
عذاب قبر کی سختی سے جو ہو گا نہ وہ حیران

مگر ہنستے تھے جبکہ قبر عثمانؓ پہ تھے
وہ ذکر نار سے بھی اسقدر ہوتے تھے گریان

سب یاروں نے جب پوچھا تو یوں رو کے فرمایا
کہ سب سے پہلی منزل آخرت کی قبر ہی پہچان

یہ ہے دنیا کی منزل آخری اس سے بچیگا جو
بچیگا آخرت کی منزلوں سے وہ نہ ہو حیران

یہ گھر کیڑوں کا ہے اسمیں ہزاروں سانپ اور بچھو
اندھیرا اور وحشت پاویگا ہر جا بحسب عصیاں

جو ہوں علم و نسب و جمال و جاہ پہ نازاں
نعا فقبر میں ہر یک کا کھلجاویگا ادیشاں

عمل کا نور اپنے ساتھ رکھو قبر میں یارو
اطاعت پاک مولا کی نبی کی کیجئے ہر آں

عذاب قبر سے یارب بچا مسکین محتاجہ کو
عطا کر اسکو اور ہم سب کو یارب روضۂ رضواں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَقِنَا عَذَابَ الْقَبْرِ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ وَلِاَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ

جمادی الآخر کے | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ لِمَنْ یُّرِیْدُ ھُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَیَنْشُرُ رَحْمَتَہٗ وَھُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ نَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اِلَی الْاَبَدِ الْاٰبِیْدِ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا النَّا

اتقوا الله الجليل المولى المنعم الجميل وتزهدوا في الدنيا
فانما متاع الدنيا قليل كما سمعتم ما قال نبيكم النبيل كن في الدنيا
كانك غريب او عابر سبيل، الا يا ساكن العرش المعلى
ويا جالس الفرش المحلى بالذهب النضيد ويا قاطن القصر
المشيد قد هلك من كان مثلكم قبلكم فستهلكون مثلهم
بعدهم فما هذا الغرور في دار الفساد والشرور الا تدفنون
تحت القبور ذات الظلام والوحشة والتنكيد ثم تردوا
باسلافكم الصالحين من الانبياء والمرسلين والخلفاء الراشدين
والصحابة والتابعين والائمة المجتهدين والاولياء الكاملين
والعرفاء المحققين والعلماء العاملين فاقنعوا بما
اتاكم الله من فضله ولا تطمعوا قد صح عز من قنع وذل
من طمع وتقللوا من الدنيا وتهيأوا للموت فان الموت
اقرب اليكم من حبل الوريد وانتم تلقون على النعشات
وتحملون على الاعناق الى الفلوات والميدان بلا تشكك
وترديد۔ اعلموا ان عمر بن الخطاب ولي الخلافة في مثل هذا الشهر
وخطب على المنبر وعلى لباسه اثنا عشر رقعة فما زادته
الا رفعة وكان لا ياكل من الادام غير الزيت حتى

اسودّت جلده ولم يحمل لنفسه من مال المسلمين الا درهمين
يتقوت بهما هو وعياله وولده وقد ابطأ يوما عن الصلوة
يوم الجمعة فقال معتذرا للناس اني كنت اغسل قميصي وما
كان لي سواه ثوب مزيد فلذلك تاخرت عن الخروج
وكان يحمل الدقيق على ظهره ويذهب به الى من يعرف
بشدة فقره الشديد ومع هذا يقول يا ليت ام عمر
لم تلد عمر ولم ارى الدنيا ولم اك من البشر هذا هو
بالذي اعز الله به الاسلام واعلى به كلمة الله العليا على
كلمة الذين كفروا السفلى فكيف من كان مستغرقا في
بحر معصية الملك الوحيد القهار ذي البطش الشديد
يا ايها الناس انتم الفقراء الى الله والله هو الغني الحميد

مسلمانو سنو اب گوش دل سے حکم ایمانی	بجا لاؤ بجان و دل ہمیشہ حکم ربانی
مسافر کی طرح دنیا میں تم کچھ زندگی کر لو	اسے تم رہگذر سمجھو یقیں یہ ملک ہے فانی
قناعت سے ملی عزت طمع سے پاؤ گے ذلت	طمع طول بقا کی مت کرو ہوگی پشیمانی
خدا نے گر دیا ہے مال و زر پس شوق سے جلدی	کرو حج و زکات و صدقہ و خیرات و قربانی
یتیموں پر کرو تم رحم دیکھو نظر رحمت سے	فضیلت اسکی بیحد ہے ثواب اس کا فراوانی
ہے تم پر حق ہمسایہ بھی لازم اے مسلمانو	کرو حسن سلوک ان سے کرو مت جور و طغیانی

یتیموں کو کرے جو پرورش ہوگا وہ جنت میں
رسول اللہ کے ہمراہ از عطائے یزدانی

یتیموں کے جو سر پر ہاتھ پھیرے گا محبت سے
ملے ہر بال کی گنتی برابر اجر رحمانی

اطاعت حق کی اور اس کے رسول پاک کی کیجیے
ڈرو اللہ سے سب چھوڑ دو افعال شیطانی

گنہ سب سے بڑا فعل زنا ہے شرک کے بعد از
یقیں بے نور و بے رونق ہے بیشک چہرہ زانی

زناکاروں کو اکثر تنگی و افلاس و سختی ہو
ہو ان کی عمر کم ان پر غضب حق کا ہو پنہانی

حساب اسکا بہت سختی سے ہوگا روز محشر میں
جہنم میں وہ پاویگا عذاب سخت نیرانی

اٹھیگا قبر سے روتا ہوا پیاسا ہو منہ کالا
گلے میں آتش زنجیر ڈالا جاویگا زانی

لباس آتش کا پہنیگا خدا دیکھے نہ رحمت سے
نہ بات اس سے کریگا حق ز لطف خداوانی

نہ پاک اسکو کریگا حق تعالیٰ روز محشر میں
عذاب سخت میں اسکو بہت ہوگی پریشانی

بہیگا پیپ اور خون شرمگاہوں سے بھی زانی کے
بہت بدبوئی اسکی ہوگی ہو زانی کو حیرانی

نتیجہ کار بد کا بد ہے آخر اے مسلمانو
برا کار ہے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرنے کا ہے اس سے
کرو تم اپنے نیک اسلاف کی تقلید حقانی

عمر فاروق اعظم نے خلافت راشدہ پائی
اسی میں پڑھا منبر پہ خطبہ وعظ و قرآنی

لباس پاک پر پیوند بارہ ان کے ظاہر تھے
وہ سوکھی روٹی جو کی کھاتے تھے مقبول یزدانی

وہ سالن روغن زیتون کھاتے تھے اسی باعث
سیاہی جلد میں پیدا ہوئی ان کی فراوانی

نماز جمعہ میں تاخیر کی تھی آپ نے یکبار
کیا یہ عذر لوگوں سے بیاں از روئے حقانی

میرا کپڑا دھو رہا تھا اس لئے دیر ہوگئی مجھ سے
میسر دوسرا کپڑا نہ تھا جز اسکے ای جانی

وہاں تا پیٹھ پر لیجاتے تھے نزدیک فقرا کے
نہ زائد دو درم سے مال لیتے تھے مسلمانی

اسی دو میں صرف جملہ گھر والوں کے جاری تھے
باین تقویٰ تمنا کرتے تھے مقبول یزدانی

عمر کو ماں اگر اسکی نہ جنتی تو بھلا ہوتا
بھلا ہوتا عمر دیکھا نہ ہوتا گر جہان فانی

یہ وہ ہیں ذات سے جنکی ہوئی اسلام کی شہرت
بلند ان سے ہوا ہے کلمہ توحید حقانی

تو پھر مادشما کا حال کیا ہوگا ذرا سوچو
کرو وہ کام جسمیں ہووے خوشنودی ربانی

الٰہی بخشدے ہم سبکو تیرے فضل و رحمت سے
عطا ہو خواجہ مسکین کو دیدار رحمانی

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ ہر وقت پڑھا	بسم اللہ الرحمن الرحیم	جاسکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْوَحِيْدِ۔ نَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ
قَائِلَهَا مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ۔ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ
بِكَلِمَةِ التَّوْحِيْدِ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ صَلٰوةً بَاقِيَةً بِبَقَاءِ الْمَلِكِ الْمَجِيْدِ۔ اَمَّا
بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُسْلِمُوْنَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ كَمَا قَالَ رَبُّكُمُ الرَّشِيْدُ وَجَاءَتْ
كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ وَّشَهِيْدٌ۔ يَا هٰذَا اُحِبُّكَ

الدُّنْیَا اَعْمَتْکَ وَحَیَّرَتْکَ وَرُکُوْنُکَ اِلَی اغْتِرَارِکَ
غَیَّرَکَ وَهُوَ وَبَالٌ عَلَیْکَ عَمَّنْ صَوَّرَکَ اِلَی النَّارِ
صَیَّرَکَ فَادَّخِرْ ذَخَائِرَ الْحَسَنَاتِ لِیَوْمٍ یَعْرَقُ فِیْ
مِنْ هَوْلِهِ الْجَبِیْنُ وَتَخْرَسُ مِنْ فَزَعِهِ الْاَلْسُنُ وَتَقْطُرُ
قَطَرَاتُ الْاَسَفِ مِنَ الْاَعْیُنِ فَلَا یَنْفَعُ مَالٌ
وَلَا بَنُوْنَ غَیْرُ الْعَمَلِ الْمُنْجِی الْمُفِیْدِ وَجَاءَتْ کُلُّ
نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِیْدٌ۔ یَا اَیُّهَا الْاَعْلَامُ
اِعْلَمُوْا اَنَّ الدُّنْیَا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ دَارُ فَنَاءٍ وَعَنَاءٍ
لَا تَصْلُحُ لِلْمَقَامِ سَتَفْهَمُوْنَ قَوْلِیْ بَعْدَ قَلِیْلٍ
مِنَ الْاَیَّامِ اِذَا انْهَدَمَ بُنْیَانُ قَصْرِ عُمُرِکُمُ
الْمُشَیَّدُ وَجَاءَتْ کُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ
وَشَهِیْدٌ۔ یَا اُولِی الْاَبْصَارِ وَالْبَصَائِرِ اَیْنَ اَحْبَابُکُمْ
اَصْحَابُ الْکُنُوْزِ وَالذَّخَائِرِ وَاَرْبَابُ الْمَعَالِیْ
وَالْمَفَاخِرِ فَارَقُوْکُمْ وَارْتَحَلُوْا اِلَی الْحَفَائِرِ
مَا اَغْنٰی عَنْهُمُ الْاَبْنَاءُ وَالْخُدَّامُ وَالْاَعْوَانُ
بِالتَّعَاوُنِ وَالتَّنَاصُرِ وَمَا لَهُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا
نَاصِرٍ فَافْزَعُوْا مِنْ هَوْلِ مَقَامٍ یَّشِیْبُ مِنْهُ الْوَلِیْدُ

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ۔
يَا مُعْرِضًا عَنِ الْمَوْلَى اِلٰى مَتٰى هٰذَا الْاِعْرَاضُ
وَقَدْ اَعْرَضَ عَنْكَ شَبَابُكَ فِي كَسْبِ الْاَعْرَاضِ
وَطَلَبِ الْاَغْرَاضِ وَعُمْرُكَ فِي انْقِرَاضٍ وَقُوَّتُكَ
كُلَّ سَاعَةٍ فِي انْتِقَاضٍ وَلَا يَنْفَعُكَ هٰذَا التَّقْصِيرُ
فِي طَاعَةِ الْمَلِكِ الْقَدِيرِ۔ وَالْعُمْرُ قَصِيرٌ وَالْاَمْرُ
عَسِيرٌ وَالنَّاقِدُ بَصِيرٌ۔ عِقَابُهُ اَلِيمٌ وَعَذَابُهُ
شَدِيدٌ۔ وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ
وَشَهِيدٌ۔ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ مَا لَكُمْ لَا تَعْتَبِرُونَ
بِمَصْرَعِ اٰبَائِكُمُ الْاَوَّلِينَ تَحْتَ التُّرَابِ مُفَارِقِينَ
مِنَ الْاَهْلِ وَالْعِيَالِ وَالْاَحْبَابِ فَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ
الْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ مِنْ جَمِيعِ الْمَاٰثِمِ وَالْحُوبَةِ
وَابْكُوا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ مِنْ كَدُورِ
الْوَبَالِ بِالتَّنْغِيصِ وَالتَّنْكِيدِ وَجَاءَتْ كُلُّ
نَفْسٍ مَعَهَا سَائِقٌ وَشَهِيدٌ۔

مومنوں سن لو پھر نفخ صور کا تھوڑا بیان
صور پھونکا جائیگا وہ وقت پر اے مہرباں

لے کھڑے ہیں صور اسرافیل منہ میں منتظر
پھونکنے کا حکم کب دیگا انہیں رب جہان

بار اول صور پھونکا جاویگا جو وقت پر — ہوونگے بیہوش سب اہل زمین و آسمان
پر خدا چاہے جسے ہرگز نہ وہ بیہوش ہو — ہے وہ پس موسیٰ کلیم اللہ بے شک و گمان
بار دوم صور پھونکا جاویگا جو وقت پر — اپنی اپنی قبر سے سب اُٹھ کھڑے ہونگے مردگان
جان لو قایم قیامت ہوویگی اس وقت پر — انما اللہ کہینگے وہ الٰہی ہوگا درجہان
اور معاذ ابن جبل نے پوچھا آنحضرت سے — روز نفخ صور کے خونکا کیجے کچھ بیان
سرور عالم نے روکر یوں دیا اسکو جواب — تو بڑی شی مجھکو پوچھا ہے سن لے کرتا ہوں بیان
دس طرح کی ہوویگی محشر میں کل امت میری — بعض بندر بعض ہوں خنزیر کی صورت جہان
سرنگوں ہو بعض منہ کے بل گھسیٹے جاوینگے — بعض اندھے بعض بہرے بعض گونگے ہو وہان
کاٹی جاویگی زبان لٹکی رہیگی بعض کی — منہ سے بدبو پیپ و خون ہوویگا نکلے روان
بعض کے ہاتھ اور پاؤں بھی کٹے ہونگے یقین — بعض کو نار پر سولی پہ پایا جاوے وہان
ہوویگی مردار سے بدتر بھی بدبو بعض کی — چادر گندھک کی بھی پہنے ہوونگے بعضے وہان
ہوویگی بندر کی صورت سب چغلخوروں کی اور — ہوونگے خنزیر جو مردار کھاتے تھے یہان
سرنگوں منھ پر گھسیٹے جاوینگے سب سودخوار — حاکم ظالم یقین ہوونگے اندھے سب وہان
بہرے گونگے ہوونگے سب خود پسند و خویش بین — اور زبان کترینگے اپنی واعظان قصہ خوان
کرتے تھے سبکو نصیحت پر وہ خود گمراہ تھے — آتشی قینچی سے کاٹی جاویگی انکی زبان
دست پا سے اپنے ہمسایہ کو جو تکلیف دے — کاٹے جاوینگے یقینا انکے دست و پاوہان
لوگ کی چغلی کرے جو حاکم ظالم کے پاس — پس وہ نخل نار پہ سولی دیا جاویگا جان

ہووے گی مردار سے بدتر زناکاروں کی بو	اہل کبر و فخر پہنیں گے لباس گندھک وہاں
کر مجھے محشر سے ہمکو تو بچا لے کبریا	بخش دے اب خواجہ مسکین کو رب جہاں

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَسْلَافِهٖ وَقَبَائِلِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ ہر وقت	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	بھی پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ الْعَلِيِّ الْمَجِيْدِ الْمَحْمُوْدِ بِجَمِيْعِ اَنْوَاعِ التَّحْمِيْدِ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمَبْعُوْثُ بِكَلِمَةِ التَّوْحِيْدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ مَا دَامَ مُلْكُ اللّٰهِ الْمَجِيْدِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ الْجَبَّارَ الَّذِيْ اَذَلَّ بِحُكْمِ الْمَوْتِ كُلَّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَاَنْقَضَ ظَهْرَ كُلِّ بَطَلٍ صِنْدِيْدٍ كَمَا قَالَ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ يَا اَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ فِيْ اَيِّ صُوْرَةٍ

مَا شَاءَ رَبُّكَ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ
اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ فَكَيْفَ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ
ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ سَاوٰى فِى الْمَوْتِ بَيْنَ الْمَلِكِ وَالْمَمْلُوْكِ
وَالْغَنِيِّ وَالصُّعْلُوْكِ وَالْحَاكِمِ وَالْمَحْكُوْمِ وَالْخَادِمِ وَالْمَخْدُوْمِ
وَاَخْرَجَهُمْ مِنْ سَعَةِ الْقُصُوْرِ اِلٰى ضِيْقِ الْقُبُوْرِ وَقَطَعَ حَبْلَ
اَمَلِهِمُ الْمَدِيْدِ اَخَذَ بِهِ الْاٰبَاءَ وَالْجُدُوْدَ وَدَنَا الْاَطْفَالَ مِنَ الْمُهُوْدِ
وَاَسْكَنَهُمُ اللُّحُوْدَ وَعَفَّرَ وُجُوْهَهُمْ فِى الصَّعِيْدِ فَيَا هٰذَا اَمَا اَنْذَرَكَ
قَوْلُ الْمَلِكِ الْمَجِيْدِ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ
مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ فَفِيْهِ الْمَامُوْرُ وَالْاَمِيْرُ وَالْغَنِيُّ وَالْفَقِيْرُ
وَالصَّغِيْرُ وَالْكَبِيْرُ وَالْوَالِدُ وَالْوَلِيْدُ فَهُمْ فِىْ سِجْنِ الْاَجْدَاثِ
اِلٰى يَوْمِ الْوَعِيْدِ فَحَقَّ قَوْلُ رَبِّنَا الرَّشِيْدِ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ
بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ اَيْنَ اَصْحَابُ الْمُلْكِ وَالْحُصُوْنِ
وَاَيْنَ اَرْبَابُ الْمَكَاسِبِ وَالْفُنُوْنِ وَاَيْنَ الْمُتَحَصِّنُوْنَ بِكُلِّ حِصْنٍ
حَصِيْنٍ وَقَصْرٍ مَشِيْدٍ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ

بعد حمد حق و نعت خواجہ کون و مکاں
سختی سکرات کا اب ہو سنو سن لو بیاں

ہے بخاری میں روایت عائشہ سے اس طرح
کہتی ہیں سکرات کا سردار عالم کے بیاں

آپ کے نزدیک پانی کا پیالہ تھا دھرا
اپنے دونوں ہاتھ داخل کر کے اس میں زباں

مسح دونوں ہاتھ سے کرتے تھے اپنے آپ پہ / اور لا الٰہ الا اللہ تھا ورد زبان

اور فرماتے تھے بیشک موت کی سکرات ہے / الرفیق الاعلیٰ فرماتے تھے تا قبض روان

ہے بخاری میں روایت دوسری یک اسطرح / مصطفیٰ پر نزع کی حالت ہوئی تھی جب گران

کرب ویسے ہی جیسی رسول اللہ پر طاری ہوئی / فاطمہ کہنے لگیں تب اسطرح شور و فغان

ہائے ہے میرے باپ پر سے آج سختی موت کی / فاطمہ سے یوں ہوا تب حکم شاہ دوجہان

آج ہی سختی ہے تیرے باپ پر سکرات کی / پھر نہ ہونگی باپ پر تیرے کبھی کچھ سختیان

نقل ہے حضرت عمر نے جب کعب سے یوں کہا / موت کی سختی کا ہم سے اے کعب کچھ بیان

عرض کی تب یوں کعب نے اے امیر المومنین / جیسے کانٹے دار ڈالی پیٹ کے ہو درمیان

اسکا ہر کانٹا ہو پکڑے انتڑیوں میں جا کر ہیں / پھر اسے گر زور سے کھینچے گا مرد پہلوان

جیسے اسکی ہوگی سختی اس سے زائد موت کی / ہووے گی سکرات و سختی موت کی بھی بیگمان

پوچھا موسیٰ سے خدا نے بعد قبض روح یوں / موت کی تلخی کا اے موسیٰ کرو تم کچھ بیان

عرض کی جوں زندہ بکری ہاتھ میں قصاب کے / ہو کھنچے کھال اسکی زندگی میں ہی عیان

موت کی آفت سے زائد کوئی آفت ہی نہیں / اس سے زائد ہیں بدو نکو بعد اسکے سختیان

پس بدی سے باز آؤ بندگی حق کی کرو / تا عذاب اخروی سے تمکو حق دیوے امان

خواجہ مسکین کو یارب کرم سے بخشدے / امت خیر الوریٰ پر رحم فرما جاودان

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَسْلَافِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ وَالْخَطِيَّاتِ

یہ خطبہ ہر وقت پڑھا بسم اللہ الرحمن الرحیم جا سکتا ہے

نمبر ۹

الحمد لله العزيز الحميد الذي له ملك السموات والارض والله
على كل شيء شهيد انه هو يبدئ ويعيد وهو الغفور الودود ذو العرش المجيد
فعال لما يريد نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد ان
سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله صلى الله عليه وآله واصحابه وسلم
اما بعد فيا ايها الانسان تب واعتذر وتب من الذنب الى الله الجبار
ان بطش ربك لشديد قد تبين الرشد من الغي فمن يكفر بالطاغوت و
يؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقى لا انفصام لها والله سميع عليم فان الله
يا ايها الرجل الرشيد ان بطش ربك لشديد ان الانسان لربه لكنود وانه
لحب الخير لشديد افلا يعلم اذا بعثر ما في القبور وحصل ما في الصدور ان ربهم
بهم يومئذ لخبير فتجنبوا هذا من موجبات الوعيد ان بطش ربك لشديد
يوم يتذكر الانسان ما سعى وبرزت الجحيم لمن يرى فاما من طغى وآثر الحيوة الدنيا
فان الجحيم هي الماوى واما من خاف مقام ربه ونهى النفس عن الهوى فان الجنة
هي الماوى فتحذر ايها الحبيب من يوم بأس شديد ان بطش ربك
لشديد

عذاب حق سے نہ بے خوف ہو کبھی اے حمید
کہ تیرے رب کی تحقیق ہے گرفت شدید

بروز حشر کریگا سوال بندوں سے
وہ علم و عمر و جسد مال چار چیزوں سے

کہ علم پڑھ کے عمل کون سے کئے اچھے
تمہاری عمر کو کس کام میں ہو صرف کئے

گھٹائے کس میں جسد اور جسم کو اپنے
کہاں سے مال کمائے تھے کس میں خرچ کئے

خدا سے ڈر کے جو شہوت سے نفس کو روکے	بہشت اس کا ٹھکانا خدا بنا دیوے
جو ہو سرکش و شہوت پرست دنیا میں	ٹھکانا اس کا جہنم ہے دار عقبیٰ میں
عذاب حق سے نہ بیخوف ہو کبھی اے سعید	کہ تیرے رب کی تحقیق ہے گرفت شدید
وہ کام کر کہ ہو جس سے تجھے حصول نجات	رضائے حق تجھے حاصل ہو رفعت درجات
کرم سے خواجہ مسکین کو بخش دے یا رب	تمام امت احمد کے بخش عصیاں سب

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَدِیْنَةِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِیَالِهٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ

ماہ رجب کے پہلے جمعے	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	کا پہلا خطبہ

سُبْحَانَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ وَاَتْقَنَ تَرْكِیْبَ الْعُرُوْقِ وَالْعِظَامِ وَالْاَوْصَالِ۔ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ فَتَكَبَّرَ وَصَالَ فَطَرَدَهٗ وَاَبْعَدَهٗ عَنِ الرَّحْمَةِ وَحَرَمَهُ الْوِصَالَ وَتَفَضَّلَ عَلَى الْمُطِیْعِیْنَ بِلَذَّةِ الْاِقْبَالِ۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَلَا مِثَالَ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سَلَامًا دَائِمًا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ اَمَّا بَعْدُ فَیَاۤ اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ قَدْ جَآءَكُمُ الشَّهْرُ رَجَبُ۔ شَهْرُ اللّٰهِ الْاَصَمُّ الْاَصَبُّ فِیْهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَى التَّائِبِیْنَ تُصَبُّ

وفیه انوار السعادة والقبول علی العاملین تفیض و
ارواح روح الله تهب وهو الفرد الانعم الاکرم من
الاشهر الحرم التی عظم الله ذو الجلال قدرها وحرم بقوله
الاعظم منها اربعة حرم وهی رجب وذو القعدة وذو الحجة
ومحرم ومعنی تاکید الحرمة فیها ان الحسنات یضاعف اجرها
والسیئات فیها عظیم وزرها۔ فبادروا بالحسنات
والخیرات فیها لتضاعف ثواب الاعمال واترکوا الفسق
والفجور والفساد والشرور وبدعات الامور وامور البدعات
السیئات لئلا ینقض ظهورکم اوزار المأثم والمعاصی
وکسب الوبال۔ واکثروا فیه الصیام والصلوٰت والصدقات
فان رجبا لترک الجفاء وشعبان لعمل الوفاء ورمضان الصدق
والصفاء فاتجروا رحمکم الله فی رجب فانه موسم التجارة
والعمرة وقاتلکم فیه فهو اوان العمارة فمن کان من التجار
فهذه المواسم قد دخلت۔ ومن کان مریضا بالاوزار
فهذه الادویة قد حصلت فاجتنبوا مساوی الاعمال
واستغفروا ربکم العلی ذوالجلال بالتضرع والابتهال ساعات
النهار واناء اللیال فانه تواب رحیم یقبل التائبین

وَیُقْبِلُ عَلَی الْاٰئِبِیْنَ بِجَنَابِہٖ بِالتَّفَضُّلِ وَالنَّوَالِ بِکَمَالِ الْاِقْبَالِ

اے مسلمانو سنو ماہ رجب کا آبیاں تا بزرگی ہووے تم پر اس مہینے کی عیاں

یہ رجب بھی ہے رجم بھی ہے اصب بھی ہے اصم وجہ تسمیہ سنو ہر ایک کی از گوش جاں

ہے رجب ترجیب سے مشتق لغت میں سادکھی معنی ترجیب ہے تعظیم بے شبہ و گماں

واسطے تعظیم کے تھی اس میں سہ میں حرام اور رجم کی وجہ تسمیہ کا بھی سن لو بیاں

سنگسار اس میں کئے جاتے ہیں شیطان رجیم بیج بونے کا عبادت کی زمانہ ہے عیاں

ریزش باران رحمت حق کی ہے اس ماہ میں اسلئے اسکا اصب ہے نام مشہور زماں

یہ خدا کا ہے مہینا نام شہر اللہ ہے اب اصم کی وجہ تسمیہ بھی کرتا ہوں بیاں

جبکہ دنیا سے رجب جاتا ہے پاس اللہ کے پوچھتا ہے اس طرح تب اس سے خلاق جہاں

ای رجب کس حال میں پایا تو بندوں کو بھرے است خیر اور بدی کا حال مجھ سے کر بیاں

تب رجب کہتا ہے یارب تو ہی ہے ستار العیوب عیب پوشی کا کیا ہے حکم تو نے بیگماں

تیرے پیغمبر نے میرا نام رکھا ہے اصم ہوں بدی سننے سے بہرا پر ہوں اپنا نیکیاں

ہے عبادت کی تجارت کا زمانہ یہ رجب طاعت حق کی تجارت کیجئے گا ہر زماں

توبہ عصیاں سے کرو سب چھوڑ دو فسق و فجور مغفرت مانگو گناہوں کی زخلاق جہاں

بخشدے ہم سبکو یارب تو ہی اپنے فضل سے بخشدے مسکین خواجہ کو بفضل بیکراں

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّہُمْ بِالْغَیْبِ لَہُمْ مَغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ۔ اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ ھٰذَا

الْكَلِمَاتِ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاَسْلَافِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ ۔

یہ خطبہ ہر وقت بھی	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	پڑھا جاسکتا ہے

سُبْحَانَ الَّذِيْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ذُوالْجَلَالِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَسَنَدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْهَادِيْ اِلَى اللّٰهِ ذِي الْجَلَالِ ۔ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْاِخْوَانُ اِبْكُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ مِّنَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ بِالْاِشْتِغَالِ فِي الْمَلَاهِيْ وَالْمَلَاعِبِ وَالْمَنَاهِيْ وَفُضُوْلِ الْاَقْوَالِ وَكَذِبِ الْمَقَالِ وَاَسِيْلُوْا دُمُوْعَ الْعُيُوْنِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ اَمَا سَمِعْتُمْ مَا قَالَ اَهْلُ الْفَضْلِ وَالْكَمَالِ لَيْسَ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ قَطْرَتَيْنِ قَطْرَةُ دَمْعٍ مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَقَطْرَةُ دَمٍ تُهْرَاقُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ذِي الْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ وَرُوِيَ اَنَّ مُحَمَّدَ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اِذَا بَكٰى مَسَحَ وَجْهَهٗ وَلِحْيَتَهٗ بِدُمُوْعِهٖ فَقِيْلَ لَهٗ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّ النَّارَ لَا تَاْكُلُ مَوْضِعًا مَسَّتْهُ الدُّمُوْعُ اِخْوَانِي الْبُكَاءُ يُطْفِيْ جَمْرَ الذُّنُوْبِ وَيُحْيِيْ زَرْعَ الْقُلُوْبِ

ویوصل الی المطلوب فابکوا فی الخلوات علی الهفوات وادعوا
ربکم بالتضرع والابتهال کم تنامون فی منام التلاهی والاغفال
قوموا وجدوا واجتهدوا فی طاعة المولی الجلیل وکونوا مع
الصادقین ورجال لا تلهیهم تجارة ولا بیع عن ذکر الله
ذی الفضل والنوال اخوانی اما تنظرون الی ما فعلت بنا
الزلات والآثام الی متی تؤخرون المتاب الی الله الرءوف
الرحیم التواب وهذا المشیب قد کساکم رداءه وتولی الشباب
ودنا نزول الحمام فآه علی یوم یشیب من هوله الغلام و
یضیق فیه المجال لکل من النساء والرجال الا الذین آمنوا
واصلحوا الاعمال واحسنوا الاحوال ونالوا المنال

ایمسلمانو ڈرو اللہ سے تم ہر زماں — کھیل بازی میں کرو مت عمر اپنی رائگاں
ہائے غفلت میں ہی کھوئی اسقدر عمر عزیز — کچھ تو غم کھاؤ کہ کھوئے عمر کے جوہر گراں
اتنی ساری عمر گذری معصیت میں ہائے ہائے — ایکساعت بھی نہ کی طاعت رب جہاں
سامنے اللہ کے ہے ایکدن جانا ضرور — کیا خدا کو منہ بتاوین جبکہ لیگا امتحاں
یاد کر اپنے گنہ کو گریہ زاری کرو — تاکہ بخشے فضل سے تمکو وہ خلاق جہاں
یہ روایت ہے کعب سے ہی تھے ابن منکدر — بھیگتے تھے ڈاڑھی و سینہ انکا از اشک رواں

جب کسی نے آپ سے پوچھا کہ ہو کس سبب ... آپ نے فرمایا اسکو یاد رکھ اے مہرباں

خوف حق سے اشک نکلے پہنچے وہ جس عضو پر ... آگ کھاویگی نہیں اس عضو کو اے مہرباں

اور بجھا دیتا ہے رونا معصیت کی آگ کو ... آنسوؤں سے زندہ ہوگی دل کی کھیتی بیگماں

یاد کر کے معصیت خلوت میں تم رویا کرو ... عرش کا سایہ ملیگا ہو عذاب سے اماں

صالحوں سے دوستی رکھو خدا کیواسطے ... بغض بدکاروں سے رکھو بہر حق اے مہرباں

ہاتھ گرچہ کام میں ہے سدا دل ہو حق کی یاد میں ... ہو مساجد سے تعلق قلب کا بھی جاوداں

سایۂ عرش خدا میں حاکم عادل رہے ... کیجئے انصاف تم اپنی حکومت میں عیاں

چند روزہ اس حکومت پر نہ تم مغرور رہو ... مت چلاؤ ظلم اپنا پر ضعیف و ناتواں

چیونٹیوں سے بھی زیادہ ہوونگے خوار و ذلیل ... ہووینگے یکدن غذائے مور و ماراں ظالماں

جس جواں کا یاد حق میں ہوویگا نشوونما ... سایۂ عرش خدا میں ہوویگا اسکا مکاں

کوئی عورت ذی وجاہت صاحب حسن جمال ... فعل بد کی ہوویگی طالب کسی سے گر نہاں

وہ فقط اللہ سے ڈر کر کہے ڈرتا ہوں میں ... میرا مالک ہے بڑا قہار خلاق جہاں

ایسے صالح شخص پر رحمت خدا کی ہو نزول ... عرش کا سایہ رہیگا اس کے سرپر بیگماں

مرد و عورت سب کے سب آزاد ہیں ہند کے ... بیچنا اور مول لینا ان کا جائز ہے کہاں

مول لیکر ان غریبونکو بملک ہند میں ... کہتے ہیں باندی غلام انکو یہ جائز کہاں

عورتوں کو کر خواص انسے وطی قبل از نکاح ... یہ حرام سخت ہے لعنت ملامت کی نشاں

ایسے بدافعال سے توبہ کرو توبہ کرو ... ورنہ ہوویگا غضب اللہ کا بر فاسقاں

یا الٰہی بخش دے ہم سب کے جرم و خطا		سایۂ رحمت میں تیرے ہو سب خواجہ جاں ہو واں

یہ خطبہ معراج	بسم اللہ الرحمن الرحیم	شریف کے بیان میں ہے

سُبْحَانَ الَّذِی مَلأَ قُلُوْبَ اَحِبَّتِہٖ مِنْ سِرِّ مَحَبَّتِہٖ السُّرُوْرَ وَالنُّوْرَ وَالنَّوَالَ وَ تَوَّجَھُمْ بِتِیْجَانِ الْبَھَاءِ وَکَتَبَ لَھُمْ بِالْوِلَا مَنْشُوْرَ الرِّضَاءِ وَالْاِقْبَالِ ۔ وَسَقَاھُمْ رَبُّھُمْ شَرَابًا طَھُوْرًا مِنَ الْقُرْبِ وَالْوِصَالِ وَاَعْرَجَھُمْ مِعْرَاجَ الْعُرُوْجِ وَالْکَمَالِ ۔ نَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ فِی الْعَظْمَۃِ وَالْجَلَالِ ۔ وَ نَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ بَلَغَ کَمَالُہُ الْکَمَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ حَصَیَاتِ الرِّمَالِ ۔ اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا الْمُسْلِمُوْنَ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی اَسْرٰی بِنَبِیِّکُمْ عَلَیْہِ اَزْکَی التَّحِیَّۃِ وَاَبْھَی السَّلَامِ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَرَاَی الْجَنَّۃَ وَمَا فِیْھَا مِنَ النَّعِیْمِ لِلْاَبْرَارِ وَرَاٰی اَکْثَرَ اَھْلِھَا الْمَسَاکِیْنَ وَالْفُقَرَاءَ اَھْلَ التَّوَاضُعِ وَالْاِبْتِذَالِ وَرَاَی النَّارَ وَمَا فِیْھَا لِلْفُجَّارِ مِنَ النَّکَالِ وَرَاٰی اَکْثَرَ اَھْلِھَا النِّسَاءَ اللَّاتِیْ یَکْفُرْنَ الْعَشِیْرَ وَیُؤْذِیْنَ بُعُوْلَتَھُنَّ بِفُحْشِ الْمَقَالِ وَرَاَی الْمُکْثِرِیْنَ مُبْتَلِیْنَ بِالْعَذَابِ وَالْوَبَالِ

بِاخْتِلَافِ الْهَيْئَاتِ وَتَعَدُّدِ الصُّوَرِ وَالْاَشْكَالِ مُقَيَّدِيْنَ
فِي السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ فَعِنْدَ ذَالِكَ تَذَكَّرَ اُمَّتَهٗ وَبَكٰى حَتّٰى
بُشِّرَ بِمَنْشُوْرِ الْعَطَا وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى وَوُعِدَ
قَبُوْلِ الشَّفَاعَةِ مِمَّنْ لَا يُخْلِفُ مَوْعُوْدًا عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ
رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا فَيَا اَيُّهَا الْمُتَعَطِّشُوْنَ لِزُلَالِ شَفَاعَتِهٖ
صَلُّوْا عَلٰى هٰذَا النَّبِيِّ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا وَعَظِّمُوْهُ تَعْظِيْمًا بِكَمَالِ الْاِجْلَالِ
ثُمَّ نُوْدِيَ اُدْنُ مِنِّيْ يَا حَبِيْبِيْ فَاسْتَسْعِدْ بِالْوِصَالِ ثُمَّ دَنٰى
فَتَدَلّٰى دَنَا مُحَمَّدٌ بِحَبِيْبِهٖ تَدَلّٰى عَلَيْهِ الْوَحْيُ مِنْ رَّبِّهٖ دُنُوَّ رَحْمَةٍ
وَلَطَافَةٍ لَا دُنُوَّ قَطْعِ مَسَافَةٍ بَلْ ذَهَبَ الْاَوَيْنِ مِنَ الْبَيْنِ
وَالْمَقْنٰى وَعَلَا عَلَى الْمَقَامِ الْاَسْنٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ
اَوْ اَدْنٰى فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَا اَوْحٰى مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى
مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى
وَفَازَ الْمَرَامَ وَنَالَ الْمَنَالَ فَلَمَّا رَجَعَ سَيِّدُ الْاَبْرَارِ فِيْ
سَفَرِ الْاِسْرَاءِ بِالْاَسْرَارِ تَدَعَمَهُ الْفَرَحُ وَالسُّرُوْرُ وَتَمَّ لَهُ
السَّعْدُ وَالْحُبُوْرُ اعْتَرَضَهٗ صَاحِبُ الطُّوْرِ مُوْسَى الْكَلِيْمُ
فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ الْكَرِيْمُ مَاذَا افْتَرَضَ عَلٰى اُمَّتِكَ رَبُّ الْبَرِيَّاتِ
قَالَ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ خَمْسِيْنَ صَلَوَاتٍ فَقَالَ يَا اَيُّهَا السَّيِّدُ الشَّرِيْفُ

ارجع الی ربک فاسألہ لہم التخفیف فان فیہم العاجز
والضعیف فضع عنہم الاثقال فلم یزل یرددہ موسی علیہ
صلوات اللہ المتعال حتی جعلت خمس صلوات فی التکلیف
وخمسین بالاجر والتضعیف فیا طوبی لمن اقامہا بالتمام والکمال
وحافظ علیہا بحسن رعایۃ الاداب والسنن والواجبات
والفرائض من القیام والقراءۃ والرکوع والسجود بالاعتدال
یا معشر المسلمین اقیموا الصلوۃ ولا تکونوا من المشرکین
لعلکم ترحمون بالغدو والاصال ۔

اشعار اردو

ثنا خلاق عالم کو جو شایاں ہے عبادت کا
درود اس پر ہو جو کہ والی و وارث ہے امت کا

پھر اسکے بعد اے لوگو بیاں معراج کا سن لو
کہ جیسا ہی عقیدہ اہل سنت و جماعت کا

ثبوت اسکا ہی قرآن سے منکر ہو اسکے
ہے سبحان الذی اسریٰ بیاں ہی عقیدت کا

ہے اسرا سیر بیت اللہ سے تا مسجد اقصیٰ
جو اسرا کا ہو منکر ہے وہ منکر حق کی آیت کا

جسد سے ہوشیاری میں ہوئی معراج آنحضرت
نہیں خارج ہے دیں سے پایا ہی سعادت کا

ہوئی اقصیٰ سے جو عرش بریں تک سیر حضرت کی
یہی معراج ہی فاسق ہی منکر اس فضیلت کا

امام انبیا ہو کر نماز ان کو پڑھائی ہے
ملا کل انبیا میں آپکو رتبہ امامت کا

تھے جبریل امیں ہمراہ تب سردار عالم کے
ارادہ آپ نے فرمایا تب دوزخ کی ہیبت کا

ملا دوزخ کے مالک نے ادب کیسا تھا حضرت سے
پئے تعمیل تھا وہ منتظر فرمان حضرت کا

اسے فرمایا حضرت نے اٹھا سرپوش دوزخ کا
کہ دیکھو کون ہیں اس میں کیا عالم حرارت کا

اٹھایا اس نے جب سرپوش دیکھا فخر عالم نے
بہت کالی تھی دوزخ جوش پر دریا حرارت کا

غضب تھا عرش تک اڑتے تھے جو دوزخ کے چنگارے
بہت روئے وہاں تب یاد کر کے حال امت کا

کہا جبریل سے ہے کیا سبب دوزخ بہت کالی
کہا جبریل نے بخشا یہی نور ظلمت کا

غضب سے حق تعالیٰ کے جہنم کی ہے پیدائش
یہ ہے تیار بدلہ کل گنہگاران امت کا

سقر کے سات دروازے طبق ہیں ایک کے نیچے ایک
ہے طبقہ سب سے اوپر کا گنہگاران امت کا

نظر کی سرور عالم نے اس میں ایک جماعت پر
بھرا تھا خون سے منہ آہ اس عاصی جماعت کا

قسم جھوٹی وہ کھاتے تھے سزا اسکی ملی ان کو
عذاب سخت دیکھا دوسری پھر یک جماعت کا

جہنم میں وہ آتش کھا رہے تھے خون پیتے تھے
کترتے پوست دانتوں سے پیدا تھا شرارت کا

یتیموں کا یہ ناحق مال کھاتے تھے جو دنیا میں
عذاب ان کو دیا اللہ نے عقبیٰ میں ذلت کا

بھی سوم ایک گروہ دیکھی وہاں سردار عالم نے
نکلتا ناک سے انکے دھواں تھا وہ حرارت کا

بھری تھی منہ میں ان کے تیز آتش بھی جہنم کی
گلے میں طوق آتش تھی یہ بدلہ تھا ضلالت کا

سزا یہ سود خواروں کی مقرر کی ہے اللہ نے
بھی دیکھا حال آنحضرت نے یوں چوتھی جماعت کا

کہ جنکی شرمگاہوں سے لہو اور پیپ جاری تھا
عذاب سخت ہے یہ سب زناکاران امت کا

جماعت پنجمی بازوں کی تھی پنجم مبتلا ایسی
رقم کیا ہو بیاں ان کی اذیت اور مصیبت کا

کہ ان کو کاٹتے تھے سانپ اور بچھو جہنم کے
قیامت میں نتیجہ بد ہے ہمکاران امت کا

پچاس اس میں نمازیں فرض گردانے تھے اللہ نے
سوال اسوقت حضرت نے کیا تخفیف طاعت کا

عمل میں پانچ وقتوں کی پچاس انکا ثواب — کرم یہ مسلمانوں پہ ہے سچ رب عزت کا
نہ سستی کیجئے اللہ کی طاعت میں اے یارو — و اللہ سے جیسا ہی حق اسکی خشیت کا
کرم سے بخشدے مسکین خواجہ کو خداوندا — عطا کر ہم کو یارب حظ وافر فضل و رحمت کا

اللھم اغفر لمؤلف ھذہ الخطبۃ المذکرۃ ولاھلہ وعیالہ و
لجمیع المؤمنین والمؤمنات برحمتک یا اھل الفضل والمغفرۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی جعل الفقر فخر الانبیاء والمرسلین وافتخار الاولیاء
الکاملین اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ شھادۃ
تنجی شاھدھا یوم الدین واشھد ان سیدنا ومولانا محمدا
عبدہ ورسولہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین الی یوم الدین
یا ایھا الناس انتم الفقراء الی اللہ واللہ ھو الغنی الحمید اعلموا
ان اول من امن بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم الفقراء وکذا لکل رسول من
الرسل اول من یتبعہ الفقراء فکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم یجلس مع الفقراء والمساکین فاراد المشرکون ان یجالسوا الیہ
فی طرد الفقراء لما سمعوا ان علامات الرسل ان یکون اول من
یتبعھم الفقراء فجاء بعض رؤساء المشرکین وقالوا یا محمد
اطرد الفقراء عنک فان نفوسنا تانف ان نجالسھم فلو طردتھم

لا و من بک اشراف الناس و رؤسائہم فانزل اللہ تعالیٰ و لا

تطرد الذین یدعون ربہم بالغداۃ و العشی یریدون وجہہ

فکان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یعظمہم و یکرمہم و لما ہاجر

الی المدینۃ ہاجروا معہ فکانوا فی صفۃ المسجد مقیمین فسموا

اصحاب الصفۃ فکان ینتہی الیہم من یہاجر من الفقراء حتی

کثروا رضی اللہ عنہم اجمعین و شاھدوا ما اعد اللہ تعالیٰ

من الاحسان لاولیائہ الکاملین اخوانی ہم قوم اذا شبع الناس

فالجوع طعامہم و السہر اذا نام الناس ادامہم و الفقر و الفاقۃ

شعارہم و الصمت و الحیاء دثارہم و التجرید مع اللہ

فی القلوب ولائمہم و ذکر اللہ فی الخلوات تمائمہم فطموا

نفوسہم عن الشہوات و حرموا ابدانہم من اللذات

فہذا شان الفقراء المریدین لوجہ اللہ فاللہ مرادہم

وھذا وصف العرفاء المحققین المرشدین للناس الی سبیل الرشاد

فالحق رشادہم و لیس الفقر و التصوف موقوفا بلبس الخشن و الصوف

بالتکلف کما ان المتشبہین بالصوفیۃ لصالحہم الفقراء

العرفاء و یتکلمون بکلام الملحدین و یستہزؤن بالشریعۃ

المحمدیۃ و یسخرون بالعلماء العاملین یقولون ما لا یفعلون

وَيَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَيَعْصُونَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا لَا يُؤْمَرُونَ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ

فقر و فقرا کی فضیلت اب سنو اے دیندار
فقر ہی فخر رسل اور شرف کل اہل وقار

سب رسولوں پہ نبی اور رسالا رسن وجہاں پہ
سب سے پہلے لائے تھے ایماں فقرا دیندار

بیٹھتے تھے ساتھ فقرا کے شہ عرب و عجم
کرتے تھے تعظیم اُن کی سید عالی تبار

فخر عالم سے کہا تب مشرکوں نے اسطرح
ہانک دے فقرا کو اپنے پاس سے اے باوقار

شرم آتی ہے ہمیں مل بیٹھنے فقرا کیساتھ
بیٹھنا ساتھ اُن فقیروں کے ہمیں ہے ننگ و عار

آپ پر ایمان لا دینگے اشراف و امیر
تب ہوا اسطرح نازل حکم رب کردگار

اے نبی تم ان فقیروں کو نہ ہانکو پاس سے
اپنی صحبت سے کرو مت دور انکو زینہار

یہ مریدانِ خدا ہیں ہے خدا انکا مراد
یاد کرتے ہیں خدائے پاک کو لیل و نہار

جب رسول اللہ نے ہجرت کی مدینہ کیطرف
ان فقیروں نے بھی ہجرت کی تھی سوئے کردگار

صفۂ مسجد میں رہکر یاد حق میں تھے مدام
نام اُن کا ہوگیا اصحاب صفہ آشکار

دور رہتے تھے ہمیشہ لذت و شہوات سے
گوشۂ خلوت میں کرتے تھے یہ ذکر کردگار

تھے خیالِ غیر حق سے اُنکے دل خالی مدام
بھوک اُنکی تھی غذا اور فقر و فاقہ تھا شعار

مقتدائے صوفیہ اصحاب صفہ ہیں یقین
ہیں یہ اہل اللہ فقرا مرشدانِ نامدار

صوف پوشی سے فقط ہوگا نہ صوفی با صفا
اور نہ کمل پوش ہونے سے وہ ہوگا دیندار

گیروے کپڑے اگر پہنیں تو کیا ہوگا فقیر
سبز دستاری پہ کیا موقوف ہے دینی شعار

معرفت کے رنگ سے رنگین دل جس کا ہو　　رنگ ظاہر رنگ باطن سے ہے نہیں خوبی کار

جعفر صادقؓ سے حلیہ میں یہ روایت آئی ہے　　ظاہر احمد کا تابع ہوگا سنی دیندار

جو کہ باطن کا رسول اللہ کے ہوگا مطیع　　نام اس کا صوفیِ صافی ہے بیشک آشکار

حالِ ظاہر ہے رسول اللہ کا شرع شریف　　حالِ باطن مصطفی کا ہی تصوف باوقار

جو کرے انکار ظاہر کا ہوا زندیق وہ　　جو کرے انکار باطن خشک زاہد ہی وہ یار

عارف کامل سطیع ظاہر و باطن رہے　　ظاہر و باطن کا جامع ہے محقق دیندار

فخر عالم نے کہا اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ اسلئے　　ہے غنا واجب کو اور ممکن کو ذاتی افتقار

فقر و درویشی کا دعوی کرکے باطل مدعی　　شرع احمد کے مخالف رہتے ہیں لیل و نہار

چار آبرو کی صفائی کرتے ہیں یہ بے صفا　　آبرو انکو نہیں بے آبرو ہیں بیوقار

کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ پڑھکے یک کلمہ کو صاف　　کرتے ہیں پھر دوسرا پڑھ ثُمَّ کَلَّا بار بار

کہتے ہیں تسمے کی آیت لَا نُضِیْعُ　　اور ھَلْ فِیْ ذٰلِکَ اَلْفِی کی آیت کر شمار

کہتے ہیں کنٹھے کی آیت اَلْحَقُّ اَقْرَبُ ہی ضرور　　پائجامہ کو ہیں کہتے گوز دانی نابکار

گانجہ افیون و مدک پیتے ہیں سیندھی اور شراب　　اور سَقَاهُمْ رَبُّهُمْ پڑھتے ہیں اس پر بار بار

رہتے ہیں ناپاک اور کہتے ہیں خود کو پاکباز　　دین بددینی ہے ان کا ملحدی انکا شعار

کہتے ہیں پڑھتے ہیں ہم دل کی نمازِ دائمی　　ہم کو حاصل ہر زمان معراجِ رب کردگار

مانگ کھانے در بدر جائز نہیں ہر نافقیر　　آیتِ لَا یَسْئَلُوْنَ شانِ فقرا آشکار

جان کر مظہر غنا کا اغنیا سے مانگنا　　کاملوں کی شان ہے وہ اولیا ہیں نامدار

مرد و عورت گر مشابہ ہوینگے بایکدگر
جان لو تم انپہ ہوگی لعنت پروردگار

سر پہ پگڑی باندھتی ہیں عورتیں ہوکر فقیر
عورتوں کو ناروا مردوں کا ہی جنکا ہے شعار

ہاتھ میں چوڑیاں پہنتے ہیں فقیران سہاگ
یہ مشابہ عورتوں کی ہے یقیں اے دیدہ دار

بعض ہیں انمیں جلالی و مداری و ملنگ
بینوا ہیں بانوا کہتے ہیں وہ اپنا شعار

دف بجاتے ہیں دفالی اور رفاعی سب فقیر
بال رکھتے ہیں کہ مثل عورت چوٹی دار

مانگتے ہیں یہ زبردستی سے سنکر گالیاں
آہنی گرز دکی دنیا میں ہی کیا ہیں مار

جو طریقہ ہو خلاف سنت خیر الوریٰ
ملحدی اور زندقہ میں اسکو تم سمجھے شمار

فاسقوں سے خرق عادت بھی اگر ہووے عیاں
مکر و استدراج اس کا نام ہے اے ہوشیار

ہے یقیں ان کی مریدی اور فقیری ناروا
تم مریدان ملحدوں کے مت ہو یارو زینہار

یا الٰہی ہم کو دے توفیق طاعت کی مدام
بخشدے مسکین خواجہ کو بفضل بیشمار

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِمُؤَلِّفِ ھٰذِہِ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَلِاَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَا وَاھِبَ الْفَضْلِ وَالْعَطَایَا

ماہ شعبان کے پہلے جمعہ — بسم اللہ الرحمن الرحیم — کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَلَّ عَنِ الْاَیْنِ وَالْکَیْفِ وَعَزَّ عَنِ الظُّلْمِ وَالْحَیْفِ وَالْجَوْرِ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ سَیِّدُ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

الاتمان الاکملان ما غنّت البلابل علی الاغصان اما بعد
فیا ایھا الاخوان انکم فی شھر برکاتہ مشھورۃ وخیراتہ
موفورۃ والتوبۃ فیہ من اعظم الغنائم الصالحۃ والطاعۃ
فیہ من اکبر المتاجر الرابحۃ وھو شھر شعبان الذی
یتشعب فیہ خیر کثیر لرمضان ووعد اللہ للتائبین فیہ
العفو والغفران ورد فی فضلہ الاخبار عن الاخیار وعن النبی المختار
صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم عدد قطرات الامطار
ورمل القفار انہ قال من صام ثلثۃ ایام من شعبان
بعثہ اللہ یوم القیمۃ علی ناقۃ من نوق الجنۃ بالفضل والاحسان
وجاء ایضا من صام من شعبان یوما حرم اللہ جسدہ
علی النار وکان رفیق یوسف فی الجنان واعطاہ اللہ
ثواب ایوب وداؤد علی نبینا وعلیھما الصلوۃ والسلام
والرضوان من الرحمان فان اتم الشھر کلہ ھون اللہ
علیہ سکرات الموت ودفع عنہ ظلمۃ القبر وھول
منکر ونکیر وستر اللہ عورتہ یوم القیمۃ یوم یشیب من
ھولہ الولدان فلا تضیعوا ایھا الاخوان ھذا الشھر الشریف
فی الاختفال والاشتغال فی کسب المآثم والعصیان

عَمَّا اَمَرَکُمُ اللّٰہُ وَنَهَاكُمْ مِنْ مُوْجِبَاتِ الْعَذَابِ وَالنِّيْرَانِ
يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا تُوْبُوْا إِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰى رَبُّكُمْ
أَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

مسلمانو بیاں شعبان کی سن لو فضیلت کا — ہیں اسمیں خیر کے شعبے یہ شجرہ ہے سعادت کا
رکھے شعبان میں جو شخص روزہ پاک نیت سے — جہنم سے امن پاویگا وارث ہوگا جنت کا
بہشتی اونٹنی پر بھی خدا بٹھلائیگا اسکو — اُسے جنت میں تب ہوگا یوسف کی رفاقت کا
ثواب صبر ایوبی عطا ہو اجر داؤدی — ہو آساں موت کی سختی ہو سایہ اس پہ رحمت کا
رکھو شعبان میں کثرت سے روزے اے مسلمانو — مہینا ہی یہ برکت کا سعادت کا کرامت کا
پٹاخوں سے ڈرو دوزخ کی سنت چھوڑ دو پیارے تم — جہنم کا پٹاخا ہوویگا بیحد حرارت کا
ہے اسمیں شب برات ایسی مبارک رات اے لوگو — کرو اس رات میں ہرگز نہ کوئی کام بدعت کا
بنا مٹی کی چوکی اسپہ ہاتھی رکھ کے مٹی کا — چراغیں مت کرو روشن یہ شیوہ ہے جہالت کا
کہ جسکو باوٹی کہتے ہیں یہ صورت ہے حیوانی — رہے ہے تصویر جس گھر میں وہ گھر ہوتا ہے لعنت کا
لکھا ہے شیخ عبدالحق نے دیکھو ماثبت میں یوں — یہ شعبان کے بدعات ہیں شیوہ جہالت کا
نہیں اسلام کے ملکوں میں رسم ایسی بد رسمیں تھا — طریقہ کافروں کا ہی سبب اپنی ہلاکت کا
دوالی میں چراغیں جیسے روشن کرتے ہیں کفر — مسلماں اُن سے سیکھے ہیں طریقہ یہ ضلالت کا
دوالی میں پٹاخے بھی جلاتے ہیں بہت ہندو — پٹاخے چھوڑنا مومن کو موجب ہے خسارت کا
عجب ہے تیرھویں شعبان کو عرفہ جو کہتے ہیں — نویں تاریخ ذوالحجہ ہی عرفہ دین ملت کا

جو اس شعبان کے پچھلے مرا ہو فاتحہ اُسکی
الگ کرتے ہیں سب مردوں سے پہلے کا ہم عزت کا

پھر اسکے بعد سب دو نہیں کرتی ہیں شریک اسکو
سبب ہے یہ حماقت کا جہالت کا غباوت کا

ضروری کچھ نہیں حلوا چپاتی کا پکانا بھی
پکاؤ دل جو چاہے اور جو کھانا ہو لذت کا

نہ سمجھو تیرہویں شعبان کو ہی عید عرفہ کی
مبارک شب ہے پندرھویں طریقہ یہ ہے بدعت کا

اسی میں سال آیندہ کو جاری حکم ہوتے ہیں
اسی شب فیصلہ کرتا ہے حق بندوں کی قسمت کا

برابر بال بکروں کے بنی کلب عرب کے بھی
خدا بخشیگا بندوں کو کہ ہے یہ وقت رحمت کا

بدلتا ہے اسی شب دفتر اعمال بندوں کا
ہدایت کا ضلالت کا شقاوت کا سعادت کا

پڑھو شب میں نوافل بے جماعت جسقدر چاہو
طریقہ خاص کچھ ثابت نہیں اس میں عبادت کا

الٰہی کر عطا توفیق ہم کو تیری طاعت کی
ہو سایہ خواجہ مسکین پر تیری عنایت کا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ ھٰذِہِ الْخُطْبَۃِ الْمُؤَثِّرَۃِ وَلِاَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ یَا مَنْ بِیَدِہٖ اَمْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ـ

یہ خطبہ شب برات کی | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | فضیلت میں ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الرَّءُوْفِ الرَّحْمَانِ الْعَطُوْفِ الْمَنَّانِ مَالِکِ الْمُلْکِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ الْقُدُّوْسِ الْمُقَدَّسِ عَنْ تَغَیُّرَاتِ الزَّمَانِ نَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ نَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الْمَبْعُوْثُ اِلٰی کَافَّۃِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

مادامت الاکوان اما بعد فیا ایھا الاخوان اعلموا ان الامال تطوی والاعمار تفنی وتحت التراب تبلی الابدان وان اللیل والنھار کرکفی لمریدیتراکضان فالکیس من عمل لما بعد الموت ونفسہ دان فتوبوا الی اللہ التواب الرحمان من جمیع الذنوب والعصیان وسلوا اللہ العفو والغفران قد جاء کم لیلۃ الفضل والکرم والتوبۃ والندم لیلۃ البراءۃ والامان من النیران وھی لیلۃ النصف من شعبان فیھا یفرق کل امر حکیم ویقسم فیھا الارزاق والعطایا ویغفر فیھا المعاصی والخطایا ویکتب فیھا الاجال والمنایا ویدفع فیھا المصائب والرزایا ویخفف فیھا الشدائد والبلایا وفیھا یتجلی الرحمان بمزید الفضل والاحسان وینادی ھل من مستغفر فاغفرہ وھل من تائب فاتوب علیہ وھل من سائل فاعطیہ وورد فی الخبر ان اللہ یعفو لجمیع امۃ محمد ذنوبھم الا سبعۃ نفر لا نصیب لھم فی لیلۃ النصف من شعبان الساحر وشارب الخمر والمصر علی الزنا وقاطع الرحم والعاق لوالدیہ والنمام والبخیل المشاحن الذی لا یکلم اخاہ المسلم فوق ثلثۃ ایام ھؤلاء لا یغفر لھم ولا یحصل لھم الامان فاترکوا

شُرْبَ الْخُمُوْرِ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا اِنَّهٗ کَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِیْلًا
فَاِنَّ ثَلٰثَةً لَا یَجِدُوْنَ رِیْحَ الْجَنَّةِ وَاِنَّ رِیْحَهَا یُشَمُّ مِنْ مَسِیْرَةِ
خَمْسِمِائَةِ عَامٍ مُدْمِنُ خَمْرٍ وَعَاقٌّ وَالِدَیْهِ وَالزَّانِیْ اِنْ لَمْ یَتُبْ
وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کُلُّ مُسْکِرٍ خَمْرٌ وَکُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ
فَاعْتَبِرُوْا اَیُّهَا الْاِخْوَانُ وَاخْشَوْا یَوْمًا یَحْصُلُ فِیْهِ الْخِزْیُ وَالْخِذْلَانُ
لِجَمِیْعِ اَهْلِ الْعِصْیَانِ فَتَفَکَّرُوْا کَیْفَ یَکُوْنُ حَالُکُمْ یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَ
الْمَلٰئِکَةُ صَفًّا لَا یَتَکَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ فَصِلُوا الْاَرْحَامَ
وَادْخُلُوْا جَنَّةَ رَبِّکُمْ دَارَ السَّلَامِ وَلَا تَمْشُوْا بِالنَّمِیْمَةِ فَلَا
یَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ وَلَا تُؤْذُوْا اَبَوَیْکُمْ بِشَیْءٍ فَاِنَّ عُقُوْقَ الْوَالِدَیْنِ
اَشَدُّ حَرَامٍ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اَمَرَ نَبِیَّهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ فَلَا تَقُلْ لَهُمَا
اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا کَرِیْمًا وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ
الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ
صَغِیْرًا فَیَا اَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاَحْسِنُوْا اِلَی الْوَالِدَیْنِ
اِحْسَانًا لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ وَتَفُوْزُوْنَ بِنَعِیْمِ الْجِنَانِ بِرَحْمَتِهٖ وَالرِّضْوَانِ

سلمانو مہ شعبان ہے یہ خیر و برکت کا	کرو ذکر خدا اس میں مہینا ہے طاعت کا
درود اس میں اکثر پڑھو سردار عالم پر	دعا مقبول اسمیں ہو گی موقع ہے اجابت کا
عمل جو ہیں اس میں آسمان پہ جاتے ہیں بندوں کے	کرو کثرت سے نیکی تا سبب ہووے سعادت کا

ہے مروی بوہریرہ سے کہا میں نے سنا ہی یہ — رسول اللہ نے جبکہ پڑھا خطبہ نصیحت کا

بدن کا تنقیہ شعبان کے روزوں سے کر رکھے — صیام ماہ رمضاں کیلئے طالب سعادت کا

نہ شعبان میں اگر تین روزہ بھی رکھے کوئی — گنہ سب اوسکے بخشیگا خدا بدلے طاعت کا

جو رکھے تیرھویں او چودھویں پندرھویں کو روزے — صیام بیض کی بھی مستحق ہوگا فضیلت کا

درود افطار کیوقت تین گر کوئی پڑھی مومن — گنہ سب عفو ہووینگے یہ بدلہ ہی اطاعت کا

اور اس مومن کی روزی میں بھی ہوگی وسعت و برکت — اُسامہ رض سے یہ مروی ہے جو راوی ہے روایت کا

کہا اس نے کہ پوچھا میں نے یہ سردار عالم سے — کہو کیا ہی سبب شعبان میں روزوں کی کثرت کا

نہیں رکھتے ہو اتنے دوسرے ایام میں روزے — اُسامہ رض سے کیا ارشاد یوں سردار امت کا

عمل شعبان میں جاتی ہیں حق کے پاس بندوں کے — سبب یہ ہی ہے میرے شعبان میں روزوں کی کثرت کا

نہ سمجھو تیرھویں شعبان کو عید عرفہ کی — فقط ہی ماہ ذوالحجہ میں عرفہ خیر و برکت کا

دوالی کی طرح ہرگز چراغیں مت کرو روشن — کرو مت پاوٹی کی رسم چھوڑو کام بدعت کا

مبارک شب ہے پندرھویں کرو توبہ گناہوں سے — نوافل بے جماعت تم پڑھو ہے وقت طاعت کا

خدا بخشیگا سب کو سات شخصوں کو نہ بخشیگا — شرابی ساحر و زانی بھی اور قاطع قرابت کا

دیا ہی رنج جو ماں باپ کو اسکی نہیں بخشش — چغلخور اور بخیل کینہ ور قابل ملامت کا

یہ جملہ معصیت سے کیجیگا جلد تر توبہ — تو ہو مقبول توبہ سب گنہگاران امت کا

بڑا ہی مرتبہ ماں باپ کا انکو ستاؤ مت — جو ہو ماں باپ کا تابع وہ لائق ہی کرامت کا

کہو مت اُف کبھی ماں باپکو جائز نہیں کہنا — نہ جھڑکی دو کہو کلمہ محبت او عنایت کا

الٰہی ہم گنہگاران امت پر کرم فرما		عطا کر خواجہ مسکیں کو خط تیری رحمت کا

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُذَكَّرَةِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ
وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ

یہ خطبہ قرآنیہ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے

ع سورۂ فرقان

تَبَارَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرَاجًا
وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا - وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ
اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا - نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

ع سورۂ [illegible]

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا وَّلَا نَظِيْرًا وَّنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ بَشَّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا وَّاَنْذَرَ الْكَافِرِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
سَلَاسِلَ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

ع سورۂ فاطر

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا - يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ اِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا

إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ الَّذِينَ كَفَرُوا
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ع مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ
بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا. إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا. إِنَّ
هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا لَئِنِ اجْتَمَعَتِ
الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ
بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ
وَسَعَى لَهَا سَعْيَهَا مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا
رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ
لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا. وَآتِ ذَا الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ
وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا
إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا وَلَا
تَقْرَبُوا الزِّنَا إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا. وَ
لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ
الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ
إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا. وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا

ع سورۂ احزاب

بالقسطاس المستقیم ذالک خیر و احسن تاویلا ۔ اشعار

مبارک وہ خدا خلاق ہے جو ساری خلقت کا
بنایا اُس نے برجونکو فلک میں جس ہے قدرت کا

بنایا رات اور دن واسطے اذکار و شکر کے
سبب شمس و قمر کو کر دیا عالم کی زینت کا

گواہی دیتے ہیں ہم ایک وہ معبود ہے حق ہے
محمد بندہ مقبول حق ہے شاہ امت کا

عذابوں سے خدا کے کافروں کو سب ڈرایا وہ
دیا سب مومنو کو مژدہ فضل جنت رحمت کا

تمہارا اس سوا کوئی نہیں ہے خالق و رزاق
کرو تم شکر اے لوگو خدا کے فضل و رحمت کا

خدا کا حق ہے وعدہ تم نہ دہوکا کہاؤ دنیا کا
تمہارا ہے عدو شیطان مفسد ہے قدامت کا

عداوت اس سے تم رکھو نہ ہو شیطان کے تابع
وہ داعی ہے جہنم کیطرف اپنی جماعت کا

عذاب سخت ہے کفار کو نار جہنم کا
بجز حق کے نہیں ہے کوئی والی ساری خلقت کا

خبر رکھتا ہے سب بندوں کے نیک اعمال کی بیشک
وہی بخشیگا بندوں کو ہے اس کا کام رحمت کا

ہدایت کرتا ہے قرآن بیشک اہل حق کو سب
سناتا ہے یہ مژدہ مومنو کو اجر طاعت کا

اگر ہو متفق سب انس و جن مثل اسکے لانے پر
نہیں ممکن ہے لانا ایسی ایک چھوٹی سی آیت کا

جو طالب آخرت کا ہووے سعی اسکا ہو مومن
سعی مشکور ہو انکی ملے بدلہ عبادت کا

تمہارا رب تمہارے دل کی حالت جانتا ہے سب
اگر تم نیک ہووے ں بخشیگا تمکو حظ عنایت کا

قرابت دار و مسکین مسافر کا بھی حق دیدو
کرو مت خرچ تم اسراف موجب ہے ہلاکت کا

کہا اللہ نے شیطان کے بھائی ہیں مسرف
زنا کے پاس مت جاؤ کہ باعث ہے مصیبت کا

کرو مت قتل تم ناحق کسیکو اے مسلمانو
یتیموں کا نہ کھاؤ مال موجب ہے وہ آفت کا

کرو تم عہد کو پورا کہ اُسکی ہو ویگی پرسش	برابر نا پو گر نا یو سب ہے یہ سعادت کا
نہ تولو کم برابر تولو تم سیدھی ترازو سے	تمہارے واسطے بہتر ہے یہ کلمہ نصیحت کا
الٰہی بخش بندہ کو بخشدے سکین خواجہ کو	کلام اسکا ذریعہ ہی یقین شفاعت کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

سیپ حلقہ نمبر آتشیہ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے

تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا۔ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُوْرِثُ شَاهِدَهَا مِنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّتَسْلِيْمًا كَثِيْرًا يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا

سورہ فرقان ع

سورہ احزاب ع

إن الأبرار يشربون من كأس كان مزاجها كافورا عينا
يشرب بها عباد الله يفجرونها تفجيرا يوفون بالنذر
ويخافون يوما كان شره مستطيرا ويطعمون الطعام
على حبه مسكينا ويتيما وأسيرا - إنما نطعمكم لوجه الله
لا نريد منكم جزاء ولا شكورا إنا نخاف من ربنا يوما عبوسا
قمطريرا فوقهم الله شر ذلك اليوم ولقهم نضرة و
سرورا - وجزاهم بما صبروا جنة وحريرا - متكئين
فيها على الأرائك لا يرون فيها شمسا ولا زمهريرا
ودانية عليهم ظلالها وذللت قطوفها تذليلا
ويطاف عليهم بآنية من فضة وأكواب كانت قواريرا
قواريرا من فضة قدروها تقديرا ويسقون فيها كأسا
كان مزاجها زنجبيلا عينا تسمى فيها سلسبيلا ويطوف
عليهم ولدان مخلدون - إذا رأيتهم حسبتهم لؤلؤا
منثورا - وإذا رأيت ثم رأيت نعيما وملكا كبيرا -
عاليهم ثياب سندس خضر وإستبرق وحلوا أساور
من فضة وسقهم ربهم شرابا طهورا إن هذا كان لكم
جزاء وكان سعيكم مشكورا - اشعار اردو

اتارا جس نے فرقاں اپنے بندہ پر ہدایت کا
ڈرا وے تا وہ عالم کو ہے صاحب خیر و برکت کا

نہیں اولاد اسکو ملک ہے ارض و سما اسکا
شریک اس کا نہیں کوئی وہ خالق جملہ خلقت کا

گواہی دیتے ہیں ہم اس سوا کوئی نہیں معبود
اکیلا ہے وہ مالک جملہ عالم کی عبادت کا

گواہی ہم یہ دیتے ہیں ہمارا سید و مولا
محمد بندہ مقبول حق والی ہے امت کا

رسول اللہ برحق تھے ڈرایا نار دوزخ سے
گنہگاران امت کو دیا مژدہ شفاعت کا

خدا کی ہووے رحمت اسپہ اسکی آل اطہر پر
صحابہ اور سب امت پہ برسے ابر رحمت کا

بہت ذکر خدا کیجے پڑھو صبح و مسا تسبیح
وہ اور اسکے ملائک بھیجتے تحفہ ہیں رحمت کا

نکالا کفر کی ظلمت سے تمکو نور حق بخشا
مہرباں مومنوں پر ہے خدا مالک عنایت کا

شراب پاک کا ابرار پیوینگے پیالہ سب
مزاج اس کا ہوگا کافوری بہت ہی لطف و لذت کا

مطیعان خدا ہیں رات دن ڈرتے ہیں وہ حق سے
کھلاتے ہیں وہ کھانا ذوق حق کی محبت کا

یتیموں کو اسیروں اور مساکینوں کو یہ کہکر
کھلانا یہ ہمارا ہے محض حق کی محبت کا

نہیں چاہتے ہیں تم سے کوئی بدلہ اور شکر اسکا
خدا سے ڈرتے ہیں ہمکو ہے ڈر روز قیامت کا

بچا دیگا انہیں اللہ آفات قیامت سے
سرور و تازگی ہوا انکو مژدہ فضل و رحمت کا

جزا صبر جنت اور حریر اللہ دیویگا
کرینگے بیٹھ تختوں پر تماشا باغ جنت کا

نہ ہو تکلیف گرمی و سردی کبھی انکو
بہشتی جھاڑ کا سایہ ہوا ان پر لطف و راحت کا

شراب پاک چاندی کے پیالوں اور شیشوں میں
پلاوینگے مزہ کچھ سونٹھ کا ہوگا وہ شربت کا

در منثور سمجھوگے اگر دیکھوگے لڑکوں کو
یہ لڑکے پلاوینگے پیالہ پاک شربت کا

لباس سبز سندس و استبرق کے پہنینگے	خدا پہنا ویگا چاندی کا کنگن زیب زینت کا
سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ کی شان ہوویگی ہا ظاہر	سعی مشکور ہوگی ہے یہ بدل حق کی طاعت کا
گنہ سب چھوڑ دو حق کی عبادت کیجئے یارو	عطا فرماویگا بہتر صلا اپنی عبادت کا
الٰہی بخشدے اب غوث احمد پیر نظامی کو	کہ وہ محتاج بندہ ہے ترے فضل و کرامت کا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَ اَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا مُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ

رمضان شریف کے	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	پہلے جمعے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ اَلنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْمُرْشِدُ الرَّشِيْدُ دَلِيْلُ الْحَيْرَانِ الْمُؤَيَّدُ بِمُعْجِزَاتِ الْقُرْاٰنِ لِيُظْهِرَ دِيْنَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ اُولُوا الطُّغْيَانِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مَا دَامَ الْمَلِكُ الدَّيَّانُ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْاِخْوَانُ اِلٰى مَتٰى تَنَامُوْنَ فِى الْغَفْلَةِ قُوْمُوْا فَجِدُّوْا وَاجْتَهِدُوْا فِىْ عِبَادَةِ الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ الرَّحْمَانِ قَدْ جَاءَكُمْ اَفْضَلُ مَوَاسِمِ الطَّاعَاتِ شَهْرُ الْفَضْلِ وَ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى اِنَّ اللّٰهَ

يامر بالعدل والاحسان يا ايها الانسان ما غرك بربك

الكريم الذي خلقك فسوىك فعدلك في اي صورة ما شاء

ركبك انصف ولا تجاوز حده وما حدها الرحمان

ان الله يامر بالعدل والاحسان اعلموا ان هذا شهر الصبر

والصوم كما نهى الله من الذنوب والعصيان هذا شهر اوله

رحمة واوسطه مغفرة واخره النجاة وعتق من النيران

تعاونوا على البر والتقوى ولا تعاونوا على الاثم والعدوان

ان الله يامر بالعدل والاحسان افترض الله صوم شهر

رمضان على امة سيد الانس والجان فقال تعالى يا

ايها الذين امنوا كتب عليكم الصيام كما كتب على الذين

من قبلكم لعلكم تتقون من النيران وحباهم بالفضل

والاحسان فاحسنوا الى من اساء اليكم بالايدي واللسان

ولا تظلموا احدا ان الله يامر بالعدل والاحسان

عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال اذا كان اول

ليلة من شهر رمضان فتحت ابواب الجنة فلم يغلق

منها باب وغلقت ابواب النار فلم يفتح منها باب

ونادى مناد يا باغي الخير اقبل ويا باغي الشر اقصر فالله تعالى

عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ لَيَالِي شَهْرِ رَمَضَانَ فَيَا أَيُّهَا
الْغَافِلُونَ خَلُّوا سَبِيلَ الْبَغْيِ وَالطُّغْيَانِ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

سو سنو ہی فرض ہم پر شکر اس رحمان کا
صانع عالم ہی وہ خلاق انس و جان کا

فضل سے اپنے بیاں کہلا دیا انسان کو
کرتے ہیں شاخ و شجر سجدہ اسی رحمان کا

ہیں گواہ اس سوا کوئی نہیں معبود حق
ہے محمد خاص بندہ اور نبی سبحان کا

خواب غفلت سے جگو سو و گی کبتک بہائیو
آگیا ہی یہ مہینا دوستو رمضان کا

کیجئے انصاف تقوی سی ہی وہ نزدیکتر
حکم کرتا ہی تمہیں حق عدل اور احسان کا

کسنے ای انسان تجہے مغرور رب سے کر دیا
وہ تجھے پیدا کیا کر شکر اس رحمان کا

چاہا جس صورت میں وہ تجھکو مرکب کر دیا
معتدل تجھکو کیا خلاق کل اکوان کا

کچھ تو کر انصاف اپنی حد سی تو آگے نہ بڑھ
حکم کرتا ہی تمہیں حق عدل اور احسان کا

یہ مہینا صبر کرنیکا ہی ممنوعات سے
ہر گنہ سے روزہ رکھو حکم ہے سبحان کا

عشرہ اولی ہی رحمت اور اوسط مغفرت
بچنا دوزخ سے ہی آخر فضل اس رحمان کا

کیجئے تقوی و طاعت پر مدد باہم دیگر
اور نہ ہو کوئی معاون جرم اور عدوان کا

کیجئے انصاف تقوی سی وہ ہی نزدیکتر
حکم کرتا ہی تمہیں حق عدل اور احسان کا

نفس امارہ کی شہوت توڑنے کیواسطے
فرض گردانا خدا روزہ مہ رمضان کا

حق نے فرمایا ہی روزہ فرض تمپر مومنو
جیسے اگلوں پر تمہارے فرض تہا سبحان کا

جو بدی تم سے کرے اپنی زبان و ہاتھ سے
کیجئے تم ساتھ اسکے کام سب احسان کا

تم کسی پر ظلم مت کیجئے کرو انصاف عمل ‏ ‏ حکم کرتا ہے تمہیں حق عدل اور احسان کا

کھلتے ہیں جنت کے در رمضان کی پہلی رات میں ‏ ‏ بند ہوتا ہے یقیں ہر ایک در نیران کا

یوں منادی حق کا کرتا ہے ندا بھی اسطرح ‏ ‏ آگے بڑھ نیکی کے طالب روزہ رکھ رمضان کا

چھوڑ دے ہر کار بد کو اے طلبگار بدی ‏ ‏ کر عبادت ہو سبب خوشنودی رحمان کا

ہر شب رمضان میں دوزخ سے کرتا ہے رہا ‏ ‏ سیکڑوں بندوں کو اپنے فضل سے سبحان کا

چھوڑ دو راہ کجی اور عدل و احسان کیجئے ‏ ‏ حکم کرتا ہے تمہیں حق عدل و احسان کا

بخشدے یارب کرم سے اپنے خواجہ پیر کو ‏ ‏ بخش ہم کو تو ہی مالک جملے انس و جان کا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلِآبَائِهِ وَاُمَّهَاتِهِ وَاَهْلِهِ وَعِيَالِهِ وَاَسْلَافِهِ وَاَخْلَافِهِ وَارْحَمْهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَالْعُيُوْنُ اَبْكٰى عُيُوْنَ الْخَائِفِيْنَ خَوْفُ وَعِيْدِهٖ فَجَرَتْ عُيُوْنُهُمْ كَالْعُيُوْنِ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً نَافِعَةً لِاَهْلِهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الْاَمِيْنُ الْمَامُوْنُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِ

تُضَلُّوْا بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ اَيَّامًا
مَّعْدُوْدٰتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ
اُخَرَ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ
مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ يُرِيْدُ اللّٰهُ
بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ
عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ
اِلٰى نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ
كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْا
هُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ
لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ
اِلَى الَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ
تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ

تدلوا بها الی الحکام لتاکلوا فریقا من اموال الناس بالاثم
وانتم تعلمون اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم ولا تتبعوا من
دونه اولیاء قلیلا ما تذکرون والوزن یومئذ الحق فمن
ثقلت موازینه فاولئک هم المفلحون ومن خفت موازینه
فاولئک الذین خسروا انفسهم بما کانوا یظلمون یبنی ادم
لا یفتننکم الشیطان کما اخرج ابویکم من الجنة ینزع عنهما
لباسهما لیریهما سواتهما اقیموا وجوهکم عند کل مسجد
وادعوه مخلصین له الدین کما بداکم تعودون فریقا
هدی وفریقا حق علیهم الضلالة انهم اتخذوا الشیاطین
اولیاء من دون الله ویحسبون انهم مهتدون یبنی ادم
خذوا زینتکم عند کل مسجد وکلوا واشربوا ولا تسرفوا
انه لا یحب المسرفین قل من حرم زینة الله التی اخرج لعباده
والطیبات من الرزق انما حرم ربی الفواحش ما ظهر
منها وما بطن والاثم والبغی بغیر الحق وان تشرکوا
بالله ما لم ینزل به سلطانا وان تقولوا علی الله ما لا تعلمون

سورۂ اعراف ع

اب مسائل رمضان کے احکام سن لیجئے
پہلے لوگوں پر تمہارے جیسے روزے فرض تھے

اسطرح ارشاد فرمایا ہے وہ پروردگار
فرض تم پر روزے ہیں رمضان کے ای دیندار

گر کوئی بیمار تم میں یا مسافر ہوویگا — دوسرے ایام میں وہ روزہ رکھے بیگمار

جو کہ روزہ رکھنے کی طاقت نہ رکھتا ہو اُسے — فدیہ یک مسکین کا کھانا دیوے دیندار

تم پہ سختی کا ارادہ ہی نہیں اللہ کا — چاہتا ہے تم سے آسانی خدا کردگار

رات میں روزے کی جائز ہے وطی عورت کیساتھ — وہ تمہارے ہیں لباس اور تم لباس انکے ہو یار

جبکہ تم ہو معتکف جائز نہیں ہرگز وطی — تم نہ ہو باہر خدا کی حد سے یارو زینہار

صبح صادق تک خدا کا حکم ہے کھاؤ پیو — رات آنے تک فقط روزہ رہے اے ہوشیار

تولنا اعمال کا حق ہے ترازوے عمل — جسکی بھاری ہوویگی پاوے امن از زجر نار

اور ہلکی ہوویگی جسکی ترازوے عمل — ہوویگی اسکی ہلاکت اسپہ ہے ذلت کی مار

اے بنی آدم کہیں ڈالے نہ فتنے میں تمہیں — وہ تمہارا ہے عدو شیطان بیشک یار

آدم و حوا کو جنت سے نکالا مکر سے — تم سے بھی وہ مکر کرنا چاہتا ہے بدگار

ست کر سکو کھاؤ اور پیو حق نے کہا — مسرفوں سے دوستی رکھتا نہیں پروردگار

اپنے بندوں کیلئے زینت خدا نے کی عیاں — مسجدوں کی زیب و زینت کرکے اور ہو دیندار

ظاہر و باطن کے سارے چھوڑ دو جرم و گناہ — مغفرت چاہو سدا رمضان ہے یہ باوقار

ابن ماجہ اور احمد بیہقی و ترمذی — اور نسائی اور ابو داؤد ہیں نیکو شعار

بو ہریرہ سے ہیں راوی یہ کہ فرمایا رسول — چھوڑ دے گر بے عذر شرعی یک روزہ دیندار

عمر بھر اسکے عوض گو روزہ رکھے تاہم ثواب — روزۂ رمضان کے جیسا نہ پاوے زینہار

یوں کہا نخعی نے یک روزہ رمضان کا — دوسرے ایام کے روزوں سے بہتر ہے ہزار

ایک رکعت اور یک تسبیح بھی رمضان میں
ہے زیادہ از الف رکعت اور تسبیح ہزار

خرچ کھانے پینے کا جو کچھ کرے رمضان میں
راہ حق میں خرچ کرنیکے برابر ہے شمار

ایک روزہ بھی اگر افطار کروا دے کوئی
عفو ہو وینگے گنہ اور وہ رہا ہوگا ز نار

اجر یک روزہ کا ہووے اور صائم کم نہ ہو
پس صحابہ نے کیا تب عرض اے عالی تبار

ہم ہیں مفلس کسطرح افطار صائم کو کرائیں
تب یہ فرمایا انہیں وہ سرور عالی وقار

یہ ثواب اسکو ہے جو خرمے سے بھی روزہ کھلائے
گھونٹ سے پانی کے یک یا دودہ سے اے دیندار

پیٹ بھر صائم کو جو کھلوائیگا کوئی طعام
اسکو میرے حوض سے سیراب کر دیگا کردگار

داخل جنت ہو تلک پھر کبھی پیاسا نہ ہو
سہل جو باندی غلاموں پر کرے خدمت کا کار

اسکو بخشیگا خدا اور دوزخ سے رکھے
مومنو فضل خدا کا ہم سے کیا ہو بے شمار

کیجیے استغفار اور کلمہ شہادت کا پڑھو
بخشدیگا خوش رہیگا تم سے پروردگار

مانگو جنات ارم دوزخ سے بھی مانگو پناہ
نقل کی حاکم نے از ابن عمر اے ذی وقار

وقت میں افطار کے مقبول صائم کی دعا
ہوتی ہے فرماتے ہیں پیغمبر عالی تبار

سہل ابن سعد سے مروی ہے یہ قول رسول
آٹھ دروازے ہیں جنت کے یقیناً لو شمار

نام ایک دروازہ کا ریان ہے ان آٹھ میں
کوئی نہ داخل ہوویگا اس میں سوا روزہ دار

نقل کی حاکم نے از ابن عمر خیر رسول
روزہ اور قرآن ہوویںگے شفیع روزہ دار

یوں کہیگا روزہ میں نے دور صائم کو رکھا
کھانے اور پینے کے سب لذات سے اے کردگار

شہوتوں سے اسکو روکا کر شفاعت اسکی
یوں کہے گا عرض تب قرآن بھی اے کردگار

نیند سے اسکو رکھا تھا دور میں نے شب
پس شفاعت کر مری مقبول ای پروردگار

پس شفاعت کو قبول لیگا خدا ہر دو کی تب
بخشدے گا روزہ داروں کو بفضل بیشمار

اور فرمایا نبی نے جھوٹ گر چھوڑا نہیں
اور فقط کھانا و پانی چھوڑیگا گر روزہ دار

لیگا روزہ دار کی حاجت نہیں اللہ کو
اور فرمائے ہیں وہ پیغمبر عالی وقار

کہ بغیر از بھوک کے اور پیاس کے روزہ سے کچھ
حصہ پاوینگے نہیں ایسے بہت ہیں روزہ دار

اور فرمایا کہ روزہ وہ نہیں جو چھوڑ دیں
صرف کھانا اور پانی پر نہ چھوڑیں شر کے کار

ہے یہ روزہ کی حقیقت چھوڑ دیں سب معصیت
اور رکھا تو گوش و چشم و منہ سے بھی ہو روزہ دار

مومنوں کو اور ہمسایہ کو اپنے مت ستا
اور حراموں پر نظر مت کر کبھی تو زینہار

جھوٹ اور غیبت سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے یقیں
نزد اوزاعی امام عالم تقوی شعار

تہمت و بہتان و غیبت اور بد باتیں تمام
گر نہ چھوڑے روزہ نامقبول ہووے دیندار

روزہ سے مقصود شہوت توڑنا ہے نفس کی
ایسے روزہ سے نہ ہوگا نفس عاجز [illegible]

نفس کے شہوات و خواہش چھوڑ دے اے مومنو
نفس امارہ کا ہوگا مطمئنہ میں شمار

بخشدے جرم و خطا سب مومنوں کی ای خدا
ظل رحمت میں تو رکھ سب کو [illegible] ای کردگار

اللّٰھم اغفر لجامع ھذہ الابیات ولاٰبائه وامھاته واھله وعیاله واسلافه واخلافه وارحمھم برحمتك یا ارحم الراحمین انك سمیع مجیب الدعوات

یہہ خطبہ شب قدر | بسم اللہ الرحمن الرحیم | کی فضیلت میں ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ الَّذِیْ اَوْعَدَ لِمَنْ عَصَاهُ بِقَهْرِهٖ
لَهِیْبَ النَّارِ وَالْاِحْرَاقِ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِیْ قَائِلَهَا مِنَ الْمَاٰثِمِ وَالْمَتَاعِبِ وَالْمَشَاقِّ
وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ النَّذِیْرُ
الْعُرْیَانُ لِلنَّاسِ مِنْ مَّخَافَةِ اللّٰهِ وَالشِّقَاقِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مَا دَامَ لِلنَّارِ التَّلَهُّبُ وَالْاِحْرَاقُ
اَمَّا بَعْدُ فَیَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِیْنَ تَفَكَّرُوْا فِیْ عَوَاقِبِ الْاُمُوْرِ كَیْفَ
حَالُكُمْ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِی الْقُبُوْرِ وَحُصِّلَ مَا فِی الصُّدُوْرِ وَقَامَ
الْخَلَائِقُ لِلنُّشُوْرِ وَحُشِرَ الْمُتَّقُوْنَ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا وَّسِیْقَ
الْمُجْرِمُوْنَ اِلٰی جَهَنَّمَ وِرْدًا وَّاشْتَدَّ الْغَضَبُ وَحْتَدَّ اللَّهَبُ
وَجَاءَتْ جَهَنَّمُ بِظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ لَا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ
مِنَ اللَّهَبِ تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ كَاَنَّهَا جِمَالَةٌ صُفْرٌ فَغَلَبَ
عَلَی الْجَمِیْعِ الْخَوْفُ وَالرَّهَبُ وَاَیْقَنَ الْمُجْرِمُوْنَ بِالْعَطَبِ وَ
عَایَنَ الظَّالِمُوْنَ سُوْءَ الْمُنْقَلَبِ فَلَا یُرْجٰی مِنْهَا الْخَلَاصُ
وَالْاِطْلَاقُ فَهِیَ دَارُ الْاَحْزَانِ وَبَیْتُ الْخِزْیِ وَالْخِذْلَانِ
وَالذُّلِّ وَالْهَوَانِ لَیْسَ لِلْكَافِرِیْنَ مِنْهَا الْاَمَانُ وَحَقَّ عَلَیْهِمُ
الْخُلُوْدُ فِیْهَا وَالنِّسْیَانُ یُنَادُوْنَ فِیْهَا وَیَسْمَعُوْنَ هٰذِهٖ

جهنم التي يكذب بها المجرمون يطوفون بينها وبين حميم ان
ليس لهم من اسرها الفكاك والخلاص ولات حين مناص من
تقلوبهم معذبة بين صدود وابعاد وحجاب وفراق لا
يذوقون فيها بردا ولا شرابا الا الحميم والغساق ينادون
فيها من تراكم الالم والعقاب وتزاحم اللهب والعذاب
لهم فيها بالدمار والثبور ضجيج وبالويل عويل وعجيج
يا مالك حق علينا الوعيد يا مالك قد اثقلنا الحديد
يا مالك قد نضجت منا الجلود يا مالك اخرجنا منها فانا
لا نعود ما لهم من الله من واق لها سبعة ابواب لكل باب
منها جزء مقسوم طعامهم فيها الزقوم وشرابهم فيها الصديد
والرصاص المذاب فيا ذيل من ذاق مر هذا المذاق وابكوا
على انفسكم قبل ان تحيروا بين الخجل والاطراق واتقوا الله حق
تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون لتذوقوا من الرحيق
المختوم وما اهنأ الاوذاق والذ المذاق - ثم ۱۲ ۱۲ دو

فکر کیجے مومنو کیا ہوویگا انجام کار	تب ترے مرد کے اٹھیں جب دل ہو آشکار
ہانکے جاوینگے جہنم کی طرف عاصیاں	اتقیا کا حشر ہوگا سوئے رب کردگار
سخت ہوویگا غضب دوزخ کے شعلے ہونگے تیز	جوش پر ہوگی جہنم سخت تر ہی دو ستار

خوف غالب ہوگا بہت یقین ہوگا نہیں — ہوویگی اعمال کی ہم سے طلب از کردگار

اور نہ پانے کی دوزخ سے نہ ہوویگی امید — حزن و غم کا گھر ہے وہ حق نے غضب کا ہی بچار

کافروں کو اس میں رہنا ہی ہمیشہ کیلئے — وہ سنینگے اس طرح حق کے منادی کی پکار

یہ جہنم وہی جھٹلاتے تھے جسکو مجرمین — اس سے اب انکو نہیں ہوگی رہائی زینہار

سات طبقے ہیں جہنم کے تہ ہر یک کے لئے — مجرموں کو کردیا مقسوم ہے پروردگار

دوزخی کرتے رہینگے اس میں واویلا مدام — وہ گدھوں کے مثل چلاتے رہینگے بار بار

یوں کہینگے ہے ہماری ہوگئی ہیں ہڈیاں — پائے ہم اپنے گناہوں کی سزا بیشمار

پک گئے چمڑے ہمارے اس سے الٰہی نکال — پھر نہیں ہرگز کرینگے کوئی جرم کردگار

شیش پگلا کر پلاوینگے انہیں اور پیپ خون — اور گرم پانی غذا بھی سینڈھ کی خاردار

دوزخی ٹھنڈک نہ پاوینگے وہاں کوئی طرح — ہر طرف سے ہوویگی رسوائی اور لعنت کی مار

تم ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرنیکا ہے — کام آویگا یہی تقویٰ بروز گیرودار

موسم طاعت ہے بیشک ماہ رمضان شریف — کیجئے اللہ کی طاعت میں کوشش بیشمار

باندھتے تھے حق کی طاعت میں کمر اپنی مدام — عشرۂ آخر میں ہی رمضان کے شاہ خیار

رات بھر بیدار رہتے تھے عبادت میں رسول — کرتے تھے وہ اپنے گھر والوں کو بھی ہشیار

تھے ہوا سے بھی زیادہ آپ اس میں سخی — صدقہ و طاعت تھے اس عشرہ میں کرتے بیشمار

اور اسی عشرہ میں کرتے تھے یقیناً اعتکاف — عمر بھر اسکو نہ چھوڑے سید عالی وقار

پر ہوا اتفاق یک رمضان جب نہ کیا اعتکاف — سال آئندہ کیا اسکو ادا شاہ خیار

دوسرے رمضان میں پس معتکف تھے بیس دن — معتکف رمضان میں تم بھی رہو اے دیندار

عشرۂ آخری میں جو رمضان کے ہو معتکف — اجر دو حج اور دو عمرہ کا پاویگا وہ یار

قدر کی شب عشرۂ آخری میں ڈھونڈو تم — اسکی برکت سے نہ ہو محروم کوئی دیندار

اسطرح مروی ہے عبداللہ بن عباسؓ سے — ہے ابو اللیث سمرقندیؒ پاس کا اعتبار

ہوتے ہیں دنیا میں نازل قدر کی شب جبرئیل — لیکے یک فوج ملائک اپنے ہمرہ باوقار

سبز جھنڈا پشت پر کعبہ کے کرتے ہیں نصب — ملتے ہیں مسجد میں وہ از مومن و تقوی شعار

مومنوں کو کرتے ہیں آکر ادب سے بھی سلام — ہاتھ میں ہاتھ لیکر کرتے ہیں عزت بیشمار

جب دعا کرتے ہیں مومن کہتے ہیں آمین وہ — صبح صادق تک یہی رہتا ہے انکا نیک کار

صبح صادق ہووے جب کہتے جبرئیل ہیں — سب ملائک کو آسمان پر چلو اے باوقار

تب ملائک پوچھتے ہیں کہ خدا نے کیا کیا — کیا کرم حق نے کیا بر امت شاہ خیار

کہتے ہیں سب امت احمد کو بخشا ہے خدا — پر نہ بخشا چار شخصوں کو یقیں پروردگار

ایک وہ ہے جو کہ پیتا ہے ہمیشہ ہی شراب — دوسرا دیگا ایذا ماں باپ کو جو نابکار

تیسرا ہے کاٹنے والا قرابت کا یقیں — اور چوتھا ہے مشاحن یعنی بغض و کینہ دار

دل میں کینہ اپنے مومن بھائی سے جو کوئی رکھے — وہ نہ بخشا جاویگا وہ ہی مشاحن بدشعار

قدر کیجئے قدر کی شب کی مسلمانو ذرا — طاعت حق میں گذارو رات اسکو ایکبار

تم نوافل بے جماعت جسقدر چاہو پڑھو — بے جماعت مذہب حنفی میں ہے مکروہ کار

مسجدوں میں روشنی حد سے زیادہ مت کرو — مت کرو فخر و بڑائی اسپہ تازہ افتخار

اور آتش بازی و لہو لعب سے دوستو | مسجدوں کو مت تماشہ گہ بناؤ زینہار

بھوکے رکھکر مسجدوں میں تم مسافر کو کبھی | لہو و بازی میں کرو اسراف مت ای دیندار

خواجۂ مسکین پر فضل و کرم کر ای خدا | بخشدے جرم و خطا ہم سب کے ای پروردگار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ وَلِأَهْلِهِ وَعِيَالِهِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا مَنْ بِيَدِهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

رمضان شریف	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	کا آخر خطبہ اولیٰ

سُبْحَانَ الَّذِي نَوَّرَ قُلُوبَ أَوْلِيَائِهِ بِأَنْوَارِ الْوِفَاقِ وَرَفَعَ قَدْرَ
أَصْفِيَائِهِ فَعَلَا ذِكْرُهُمْ فِي الْآفَاقِ وَكَافٍ وَعَدَ لِمَنْ أَطَاعَهُ
بِنَعِيمِ جِنَانِهِ وَرُؤْيَتِهِ يَوْمَ التَّلَاقِ وَأَعَدَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا
حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا وَشَرَابًا سَائِغًا لَذِيذَ الْمَذَاقِ نَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ شَهَادَةً صَفَا مَوْرِدُهَا
وَرَاقَ وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَفَاتِيحِ الْأَغْلَاقِ صَلَاةً
كَامِلَةً مُتَوَالِيَةً مَا غَنَّتِ الْوَرْقَاءُ عَلَى الْأَوْرَاقِ ـ
أَمَّا بَعْدُ فَيَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ وَلَا تُهْمِلُوا نُفُوسَكُمْ فِي مَعْصِيَةِ
الْمَلِكِ الْقَوِيِّ الْقَادِرِ عَلَى تَعْذِيبِ كُلِّ غَادِرٍ فَمَا لَكُمْ

عِنْدَ اللّٰهِ حَاذِرًا تُبْهِتُوْنَ حَيْثُ اَعْجَزَتْكُمُ الْحِيَلُ وَالْمَعَاذِيْرُ يَا
اَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ لِلِقَاءِ الرَّحْمٰنِ اَنِيْرُوْا نَارَ الْاِشْتِيَاقِ وَاحْرِقُوْا
مَتَاعَ الْبُعْدِ وَالْفِرَاقِ مِنْ جِوَارِ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ وَدَعُوا الشَّهَوَاتِ
وَاتْرُكُوا الْبِدْعَاتِ فَاِنَّهَا الْمُوْبِقَاتُ الْمُهْلِكَاتُ لِمَا قَالَ سَيِّدُ
الْبَرِيَّاتِ حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ
فَتَحَمَّلُوا الْمَكَارِهَ وَالْمَشَاقَّ فَالْقُوْا فِيْ اَرَاضِي الْقُلُوْبِ حَبَّ الْحُبِّ
وَبَذْرَ طَاعَةِ الْمَحْبُوْبِ فَيُنْبِتُ لَكُمْ غَرْسُ السَّعَادَةِ فَاَرْسَلَ اللّٰهُ
اِلَيْهَا غَيْثَ الْعِنَايَةِ وَالْمَرَاحِمِ وَالْاِشْفَاقِ وَسَاقَ وَسَقَاهَا
وَوَقَاهَا حَتّٰى اسْتَوٰى نَبَاتُ السَّعَادَةِ عَلٰى سَاقٍ وَزَيَّنَهَا مِنَ الْاَغْصَانِ
مِنَ الْكَرَامَةِ وَالْاَوْرَاقِ وَاَنْهَرَهَا بِاَزْهَارِ رَحْمَةِ اللّٰهِ اللَّيِّنِ
الرِّقَاقِ وَاَثْمَرَهَا بِاَثْمَارِ الْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ وَلَذَائِذِ نَظَرِ
رَحْمَةِ اللّٰهِ الرَّزَّاقِ فَلِلّٰهِ دَرُّ مَنْ مَالَ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْرَضَ
عَنِ الْمَالِ وَمَا مَالَ اِلَى الْاٰمَالِ وَتَاَمَّلَ فِي الْمَآلِ فَاَحْسَنَ الْحَالَ
وَاَصْلَحَ الْاَعْمَالَ وَاِلٰى نَعِيْمِ الدَّارِ الْاٰخِرَةِ الْبَاقِيَةِ فَاشْتَاقَ

کیجیے ای مومنو تم طاعت پروردگار　　رب تمہارا اور تمہارے ہیں سلف کا کردگار

معصیت میں حق کی ست چھوڑو تمہا نفس کو　　کیا کروگے عذر تم نزد خدا ای دیندار

آتش عشق الٰہی کیجیگا تیز تر　　سب جلادو ہجر کے اسباب ای عالی وقار

چھوڑ دو شہوات اور بدعات کو ہم لا ابن شدہ   جلد حاصل کیجیے گا قرب رب کردگار

سختیوں میں جنت الفردوس ہے گھیری ہوئی   شبہ ہیں نفس کے شہوات دوزخ کی حصار

تم گوارا گر کروگے سختیوں کو دین کے   جنت الفردوس میں ہوگا تمہارا بھی قرار

تخم عشق حق زمین قلب میں بو دیجیے   ہوویگا پیدا سعادت کا شجر بابرگ و بار

بارش رحمت خدا برساویگا اس جھاڑ پر   مغفرت کے پھول پھل ہونگے اس میں بیشمار

مال سے منہ پھیر کر مائل ہو حق کی طرف   اور عمل اچھے کرو اچھا ہوتا انجام کار

رحمت حق ہوتی ہی نازل ہے رمضان میں   ہے یقیں تم پر خدا کا فضل بیحد و شمار

دست بستہ خدمت مالک میں تم قائم رہو   اور پڑھو قرآن کو کثرت سے دلیل و نہار

ہے حدیثوں میں کہ دو فرحت ہیں روزہ دار کو   فرحت افطار یک دیگر لقای کردگار

ہے حدیثوں میں کہ فرمایا رسول اللہ نے   مشک کی بو سے بھی بہتر بوئے دہن روزہ دار

کیجیے روزوں کو کامل ذکر و طاعات سے   فحش اور بیہودہ باتیں مت کرو تم زینہار

گر کوئی تم سے لڑے یا دیوے گالی جہل سے   تم کہو بدلہ نہ لونگا تجھسے میں ہوں روزہ دار

آہ اب رخصت ہوا جاتا ہے رمضان بھی   نیک کاموں سے کریں رخصت اسے سب دیندار

عید کے دن صبح جب ہوتی ہے از حکم خدا   ہوتے ہیں شہروں میں نازل تب ملک بیشمار

راستوں پر وہ کھڑے رہکر یہ کرتے ہیں ندا   اب چلو حق کی طرف پانے جزای نیک کار

تمکو دیویگا خدا روزوں کا اب نعم البدل   بخش دیگا سب گناہ تو تمہارے کردگار

عیدگہ جا کر نماز عید سے فارغ ہوں جب   پوچھتا ہے یوں فرشتوں سے خدای کردگار

اب کہو مزدور کی کیا ہی جزا جو وقت وہ	جانفشانی سے کریگا کام وہ سرد جہار
تب فرشتے کہتے ہیں ای کارساز بے نیاز	اسکو پورا اجر دینا چاہئے ای پروردگار
تب کہیگا حق فرشتو ہو تم شاہد رہو	میرے بندے جسقدر رمضان میں تھے روزہ دار
میری طاعت میں جو راتوں کو کھڑا رہتے تھے وہ	ان سے ہیں راضی ہوا بخشا ہوں انکے زشت کار
اور بندوں سے کہیگا مجھ سے مانگو کل مراد	میں عطا تمکو کرونگا مقصد دل بے شمار
صدقہ عید الفطر لازم ہے گندم نصف صاع	یا فقط قیمت ادا کر دیجئے ای دیندار
ہو وینگے روزہ معلق در زمین و آسماں	فطر کا صدقہ ادا جب تک نہ ہوگا با وقار
بخشدے سب مومنو کو یا الٰہی فضل سے	خواجہ مسکین پہ نظر کرم کر بے شمار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

ماہ شوال کے پہلے جمعے کا — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ نَحْمَدُهٗ فِيْ كُلِّ اٰنٍ وَّحِيْنٍ وَّفِيْ كُلِّ الْاُمُوْرِ مِنْهُ نَسْتَعِيْنُ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تَنْفَعُ الشَّاهِدِيْنَ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِالْحَقِّ وَالْيَقِيْنِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

واطیعوا الرسول ولا تبطلوا اعمالکم ففروا الی اللہ ولا تجعلوا
مع اللہ الٰھا اٰخر انی لکم منہ نذیر مبین کل نفس بما کسبت رھینۃ
الا اصحاب الیمین فی جنات یتساءلون عن المجرمین ما سلککم فی سقر
قالوا لم نک من المصلین ولم نک نطعم المسکین وکنا نخوض
مع الخائضین وکنا نکذب بیوم الدین حتی اتٰنا الیقین فما تنفعھم
شفاعۃ الشافعین وانہ لحسرۃ علی الکافرین وانہ لحق الیقین
افمن اسس بنیانہ علی تقوٰی من اللہ ورضوان خیر ام من
اسس بنیانہ علی شفا جرف ھار فانھار بہ فی نار جھنم واللہ لا یھدی
القوم الظالمین لا یزال بنیانھم الذی بنوا ریبۃ فی قلوبھم الا ان
تقطع قلوبھم واللہ علیم حکیم ان اللہ اشتری من المؤمنین
انفسھم واموالھم بان لھم الجنۃ یقاتلون فی سبیل اللہ فیقتلون
ویقتلون وعدا علیہ حقا فی التورٰۃ والانجیل والقراٰن و
من اوفی بعھدہ من اللہ فاستبشروا ببیعکم الذی بایعتم بہ
وذلک ھو الفوز العظیم یا ایھا الذین اٰمنوا اتقوا اللہ وکونوا
مع الصادقین ربنا لا تجعلنا فتنۃ للقوم الظالمین ونجنا برحمتک
من القوم الکافرین ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا
لنکونن من الخاسرین

مدثر
حاقہ
توبہ
یونس
اعراف

کیجئے ای مومنو تم طاعت پروردگار
طاعت خیر الوریٰ بھی کیجئے لیل و نہار

بھاگ کر آؤ طرف اللہ کے شرک نہ ہو
مت کرو باطل عمل اپنا عزیزو زینہار

ہے گرو رکھا ہوا ہر نفس اپنے کام میں
ہوویںگے جنت میں اصحاب الیمین باوفا

مجرموں سے اسطرح پوچھینگے اصحاب الیمین
کس لئے دوزخ میں ہو تم کس لئے ہو حال زار

تب کہینگے دوزخی ہم بے نمازی تھے مدام
جانتے تھے جھوٹ ہے روز قیامت گیر و دار

اور مسکینوں کو ہم کھانا کھلاتے ہی نہ تھے
اسلئے ہے آج حسرت ہمکو اور ذلت کی مار

دوستو حق نے خریدا مومنوں کی جان و مال
اور عوض انکو دیا فردوس ہے پروردگار

صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ ڈرو اللہ سے
طاعت حق کیجئے اس ماہ میں ای دوستدار

یہ مہ شوال ہے پس سنت شوال کے
رکھو چھے روزے کہ ہیں یہ سنت شاہ خیار

دوسرے دن عید کے روزہ رکھو یا متفرق
ہر طرح شوال میں چھ روزے رکھو دوستدار

ہے حدیثوں میں کہ کل رمضان چھ روزے رکھے
اور چھے روزے رکھے شوال میں وہ نیک کار

گویا اس نے سال بھر روزہ رکھا دوستو
سال کے روزوں کا بھی پائیگے اجر بیشمار

ایک روزے کے عوض چالیس دن کی نیکیاں
فضل سے اپنے عطا اسکو کریگا کردگار

اور عذاب قبر سے بھی اسکو ہو دیگا امن
اور بچیگا حشر کی تکلیف سے وہ نیک کار

یا الٰہی ہم کو دے توفیق طاعت کی مدام
بخشدے مسکین خواجہ کو ز لطف بیشمار

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ قرآنیہ	بسم اللہ الرحمن الرحیم	ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے

الحمد للہ بدیع السموات والارض واذا قضی امرا فانما یقول
لہ کن فیکون سبحنہ بل لہ ما فی السموات والارض کل لہ
قانتون ۔ نشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشہد
ان سیدنا ومولانا محمدا عبدہ ورسولہ صلی اللہ علیہ و
علی الہ واصحابہ وسلم الی ما عبد للہ العابدون ۔ یا ایھا الذین
امنوا لا تاکلوا الربوا اضعافا مضاعفۃ واتقوا اللہ لعلکم تفلحون
واتقوا النار التی اعدت للکافرین واطیعوا اللہ والرسول
لعلکم ترحمون ۔ الذین یاکلون الربوا لا یقومون الا کما یقوم
الذی یتخبطہ الشیطن من المس ذلک بانھم قالوا انما البیع
مثل الربوا واحل اللہ البیع وحرم الربوا فمن جاءہ موعظۃ من
ربہ فانتھی فلہ ما سلف وامرہ الی اللہ ومن عاد فاولئک
اصحاب النار ھم فیھا خالدون یمحق اللہ الربوا ویربی الصدقت
واللہ لا یحب کل کفار اثیم یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ و
ذروا ما بقی من الربوا ان کنتم مؤمنین فان لم تفعلوا فاذنوا
بحرب من اللہ ورسولہ وان تبتم فلکم رءوس اموالکم
لا تظلمون ولا تظلمون وان کان ذو عسرۃ فنظرۃ الی

سورہ بقرہ ع

سورہ آل عمران ع

سورہ بقرہ ع

میسرۃ وان تصدقوا خیر لکم ان کنتم تعلمون واتقوا یوما ترجعون فیه الی اللہ ثم توفی کل نفس ما کسبت وھم لا یظلمون ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطأنا ربنا ولا تحمل علینا اصرا کما حملته علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولانا فانصرنا علی القوم الکافرین

ای مسلمانو کرو تم طاعت پروردگار
تم غضب سے حق کے ڈرتے رہیو لیل و نہار

ہے حرام سخت لینا اور دینا سود کا
کھاؤ مت سود اضعافاً مضاعف زینہار

نار دوزخ کافروں کیواسطے تیار ہے
حق کی طاعت کیجئے اور طاعت شاہ کیا

تا کہ رحمت حق کی نازل ہووے تم پر سو سنو
مت کرو ہرگز خلاف حکم رب کردگار

جسطرح آسیب سے شیطان کے خبطی ہو کوئی
قبر سے اپنے اٹھینگے یوں ہی سارے سود خوار

کیونکہ ان کا قول تھا ہے بیع بھی مثل ربا
بیع جائز سود ناجائز کیا پروردگار

جو عمل اچھے کرے قائم نمازونکو کرے
اور زکات مال بھی دیوا اگر ایماندار

خوف و ڈر انکو نہ ہوگا غم نہ ہوگا حشر میں
پاس اللہ کے ملیگا انکو اجر بیشمار

سو سنو حق سے ڈرو تم سود خواری چھوڑ دو
ورنہ تم لڑنے کو ہو تیار از پروردگار

حق تعالیٰ سے بو لڑنیکے لئے تیار ہو
ہوویگا پھر وہ رسوا اور ذلیل و خوار زار

گر کوئی مقروض ہو جاوے تمہارا تنگدست
اسکو آسانی ہونے تک کیجیو تم انتظار

ایکدن واپس تمہیں جانا ہے پاس اللہ کے	پورا بدلہ پاؤگے ہر کام کا ای دوستدار
پس ڈرو اس روز سے جس روز نہ ہوگی و پیسی	حق تعالیٰ کیطرف ہوویگا تم سب کا قرار
سو سنو توبہ کرو اپنے گناہوں سے مدام	مغفرت مانگو خدای پاک سے لیل و نہار
یا الٰہی بخشدے ہم سب کو تیرے فضل سے	خواجہ مسکین کو بھی بخشدے ای کردگار

اللّٰھم اغفر لجامع ھٰذہ الابیات ولوالدیہ ولجمیع المؤمنین والمؤمنات انک مجیب الدعوات

یہ خطبہ قرآنیہ	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ سُلَالَۃٍ مِّنْ طِیْنٍ وَّخَلَقَ
ذُرِّیَّتَہٗ مِنْ مَّاءٍ مَّھِیْنٍ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَھُوَ الْمُسْتَعَانُ
نِعْمَ الْمُعِیْنُ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ
وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ
اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَ
ذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ فَاِذَا قُضِیَتِ
الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ وَ
اذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ وَلَا تَرْکَنُوْٓا اِلَی الَّذِیْنَ
ظَلَمُوْا فَتَمَسَّکُمُ النَّارُ وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰہِ مِنْ اَوْلِیَاءَ ثُمَّ
لَا تُنْصَرُوْنَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَیْرٍ فَلِلْوَالِدَیْنِ وَالْاَقْرَبِیْنَ

ع سورہ جمعہ

ع سورہ ھود

ع سورہ بقرہ

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ وَاعْلَمُوْۤا
اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

بیاں اے مومنو سن لو ہے جمعہ کی فضیلت کا
کہ بیشک سید الایام ہے یہ دن سعادت کا

عروبہ نام تھا جمعے کا ایام جہالت میں
ہوا اسلام میں مشہور جمعہ دن فضیلت کا

اشارہ اس کا یوم الجمعہ اور یہ بھی ثابت ہے
بروز جمعہ قائم ہوگا بیشک دن قیامت کا

مبارک دن ہے عید المومنین نام ہے اسکا
کیا ہے حکم حق نے اسطرح اسکی عبادت کا

اذان جمعہ جب ہووے تو دوڑو سوئے ذکر اللہ
تمہارا چھوڑ دو سب کام بھی بیع وتجارت کا

حرام سخت ہے بیع و تجارت وقت جمعہ کے
ذروا البیع ہے مثبت حکم تحریم تجارت کا

لکھا ہے غنیۃ الطالبین میں غوث اعظم نے
کہ مذہب اسطرح ہے ایک علما کی جماعت کا

شب جمعہ ہے افضل قدر کی شب سے کہے حضرت
مکرر اجر ملتا ہے یقیں اسکی عبادت کا

لباس فاخرہ پہنو لگاؤ عطر اور خوشبو
چلو مسجد کو جلدی ہی ملیگا اجر عجلت کا

بغیر عذر شرعی تین جمعے گر کوئی چھوڑے
ہوا وہ تابع شیطان تابل ہی ہوا امت کا

وہ پیچھے پیٹھ کے اسلام کو ڈالا ہی ہو گر وہ
ہوا دل اس کا کالا زنگ عصیاں سے قساوت کا

مرے جو جمعے کے دن وہ شہید ہیں ولی واصل
عذاب قبر سے اسکو نہ ہوگا ڈر ہلاکت کا

بروز جمعہ کہف و ہود کا سورہ پڑھو دائم
ملیگا اجر قرآن مبارک کی تلاوت کا

بوقت ہر دو خطبہ مت پڑھو ہرگز نمازیں کو
دیا ہے مفتیان دین نے فتویٰ کراہت کا

کہا تفسیر والوں نے کہ ذکر اللہ خطبہ ہے
سنو خاموش ہو بیٹھا ادا ہو حق سماعت کا

اگر کرتا ہو کوئی بات نکتہ کہو خاموش
کہ یہ بھی بات ہے بیشک سبب ہے یہ کراہت کا

دعا اللہ سے مانگو کہ یا رب بخش دے ہم کو
کرم تیرا ہو خواجہ پر کہ وہ بندہ ہے طاعت کا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ ھٰذِہِ الْاَبْیَاتِ وَلِاٰبَائِہٖ وَاُمَّھَاتِہٖ وَاَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعْوَاتِ

یہ خطبہ ہر وقت	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	پڑھا جاسکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقْدِیْرًا وَاَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَہٗ فَھَدٰی کُلٌّ یُّسَبِّحُوْنَہٗ وَلٰکِنْ لَّا تَفْقَھُوْنَ تَسْبِیْحَھُمْ وَیُکَبِّرُوْنَہٗ تَکْبِیْرًا اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ الَّذِیْ اَرْسَلَ اِلَی النَّاسِ کَافَّۃً بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا وَّدَاعِیًا اِلَی اللّٰہِ بِاِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا اَمَّا بَعْدُ فَیَا اَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ

اشتری من المومنین انفسهم واموالهم بان لهم الجنة
وکان ذلک علی الله یسیرا اما تتقون یوم یقوم الروح
والملئکة صفا لا یتکلمون الا من اذن له الرحمان وقال صوابا
ویکون علی الکافرین عسیرا اما تعلمون ان الدنیا دار البوار
وان الآخرة هی دار القرار من عمل صالحا فلنفسه و
من اساء فعلیها فلن تجد لنفسه ولیا ولا نصیرا واذخروا
ذخائر الحسنات لترکبوا سفینة النجاة من الهلکات
یوم یفر المرء من اخیه وامه وابیه وصاحبته وبنیه لکل امرء منهم
یومئذ شان یغنیه فلا یجدون لهم ولیا ولا نصیرا و
تذکروا الموت الذی لیس منه الفوت وتهیأوا للرحیل و
تزودوا للسفر الطویل وتوبوا من الذنوب الی الله الجلیل
وافعلوا الخیر ولا تنسوا لمناقشة علی الکثیر والقلیل فان الله
کان بما تعملون خبیرا اذا دفنتم فی القبور یاتی الیکم
الملکان للسؤال عن ربکم ونبیکم ودینکم ان اجبتم بلغتم
الآمال ذلک فضل الله یؤتیه من یشاء الیه مرجعکم جمیعا
فینبئکم بما کنتم تعملون ولا تظلمون لدیه نقیرا ومن لم
یجبهما الجواب بالصواب یضیق علیه القبور وتختلف

وَاَصْلَاهُ وَيَدُومُ عَلَيْهِ الْعَذَابُ حِيْنَئِذٍ لَايَنْفَعُ الْمَالُ وَ
لَا الْبَنُوْنَ وَالْاَحْبَابُ تَلْدَغُهُ الْاَفَاعِيْ وَالْحَيَّاتُ وَالْعَقَارِبُ
لَايُنْجِيْهِ الْاَخِلَّاءُ وَالْاَقَارِبُ وَلَمْ يَكُ اَحَدٌ مُعِيْنًا وَلَاظَهِيْرًا
رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ
وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ سَعِيْدًا۔

یا ایہا الناس اتقوا حق سے ڈرو اے ابن آدم	ہم پر ہے بیحد مومنو اللہ کا فضل و کرم
اسنے خریدا مال و جان سب مومنوں کے بیگماں	دیکر عوض باغ جناں فردوس کے ناز و نعم
سارے ملک صف باندھکر ہونگے کھڑے حضور حق	ہوویگا سبکے دل میں ڈر از قہر قہار حکم
خاموش ہونگے سب کے سب جسکو دیگا اذن رب	حق سے شفاعت کی طلب چاہیگا از وجہ اتم
یک روز ایسا آویگا ہر شخص گھبرا جاویگا	بدلہ عمل کا پاویگا نزد خدا بیش و کم
خویش و برادر مال و زر فرزند و زن مادر پدر	سب اپنی اپنی فکر کر ہونگے پریشاں پر الم
بھائی کو بھائی چھوڑکر عورت کو شوہر چھوڑکر	ماں باپ سے منہ موڑکر بھاگیگا بیٹا بھی بہم
پس حشر کا کچھ خوف کر تیار کر زاد سفر	اپنا عمل اپنا ہنر کام آویگا ای با کرم
مت کر بھروسا غیر پر شہوت کی مت پیروی کر	ہر دم تو کار خیر کر کچھ خرچ کر دام و درم
قائم نہیں یہ زندگی اللہ کی کر بندگی	تا ہو حشر میں خورسندگی ہو تجھ پہ مولیٰ کا کرم
جو مالک تاج و نگیں تھے سرو قد جو نازنیں	سب چل بسے زیر زمیں جاتا رہا جاہ و حشم
زیر زمیں ہیں سب نہاں جو پھیلتے تھے پہلوان	[illegible] کے نشاں مٹ گئی نقش قدم

وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ - يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ وَأَن تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

کیجیے ای مومنو تم طاعت رب جہاں — جملہ عالم کا وہی خالق ہے بیشک بیگماں

سال کے بارہ مہینے اس نے ٹھہرائے یقیں — ہیں مہینے چار ان میں سب سے برتر بیگماں

یعنی ذوالقعدہ و ذوالحجہ محرم اور رجب — اشہر حرم صفت قرآن میں ہے انکی بیاں

ان مہینوں میں جھگڑنا اور لڑنا ہے حرام — اشہر حرما کہہ صفت قرآن میں ہے انکی بیاں

کرتے تھے تعظیم ان کی انبیا اور اولیا — جو بچا ان میں گناہوں سے وہ پاویگا اماں

بعد ہجرت ماہ ذوالقعدہ میں ختم المرسلیں — چار بار عمرہ ادا فرمائے بے شبہ و گماں

نیک بندہ وہ ہے جو اس ماہ میں نیکی کرے — جو عبادت سے ہو غافل وہ شقی ہے بیگماں

رات اور دن جو کرے نیکی نہ کیوں پاوے فلاح — طاعت حق کیجیے ای مومنو سر و عیاں

یہ مہینا ہے یقیں مقبول خلاق انام — خواب غفلت میں نہ کیجے عمر اپنی رائیگاں

جانئے دنیا ہے یک خواب پریشاں کے مثل — گھر فنا کا ہے نہیں اسکو بقائے جاوداں

اپنے مالک کی عبادت میں نہ تم غفلت کرو — ورنہ پچھتاوگے بعد موت تم ای مومناں

ہے یہ فرمان نبی ہر روز قبرستان میں — پوچھتا ہے یک فرشتہ ای جمیع مردگاں

رشک تم کرتے ہو کس پر آج اہل قبور
اسطرح کہتے ہیں اس سے تب تمامی مردگاں

رشک ہم کرتے ہیں ان پر جو کہ پڑھتے ہیں نماز
کیونکہ قادر وہ ہیں اس پہ ہم ہیں عاجز ناتواں

روزے رکھتے ہیں وہ دن میں ہم نہ رکھ سکتے ہیں یاں
اور وہ دیتے ہیں صدقہ ہم نہ دے سکتے یہاں

ذکر حق کرتے ہیں وہ اور ہم نہ کر سکتے ہیں آج
بے عمل رہنے پہ نادم اور پشیماں ہیں یہاں

بخشدے یارب کرم سے تو حسانِ مسکین کو
بخش ہم سب کی خطا کو اے خداوند جہاں

اللّٰھم اغفر لجامع ہذہ الابیات ولقاریہا ولجمیع المؤمنین والمؤمنات بحرمۃ حبیب اللہ محمد

یہ خطبہ ہر وقت | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْاَزَلِیِّ الْاَبَدِیِّ الْقَدِیْمِ مَالِکِ الْمُلْکِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ الَّذِیْ فِیْ ظُلُمَاتِ الْبَحْرِ وَالْبَرِّ عَلِیْمٌ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَهَادَۃً نَّدَّخِرُهَا لِلنَّجَاۃِ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہُ النَّبِیُّ الْکَرِیْمُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَاَکْمَلُ التَّسْلِیْمِ - یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ اُحِلَّتْ لَکُمْ بَهِیْمَۃُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ اِنَّ اللّٰہَ یَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰہِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْیَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّیْنَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

سورۂ مائدہ

باقی ہے یک ذات خدا فانی ہیں سب اسکے سوا | گویا دشمہ ہو یا گدا ہو جاوینگے سب منعدم
پس حق سے ڈر کر دوستو اللہ کی طاعت کیجو | جھوٹی گواہی مت کہو اللہ کی کہا کر قسم
شرع نبی کی پیروی کیجئے ہدایت ہے یہی | بدعت کی چھوڑو کجروی اس مین ہے اک زہر سم
ہوینگے سارے بدعتی بیشک سگان دوزخی | بدعت کی چھوڑو گمرہی ہو جو نہ تا یوت و علم
سب مومنوں کو اے خدا تو بخش اپنے فضل و عطا | مسکین خواجہ کی خطا تو بخش یارب از کرم

نَسْأَلُ اللّٰہَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اَنْ یَّسْتُرَ اَمْرَنَا بِرَحْمَتِہٖ وَفَضْلِہٖ اِنَّہٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ وَلِاَھْلِہٖ وَعِیَالِہٖ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ

ماہ ذوالقعدہ کے پہلے	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	جمعے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ وَھُوَ
الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِیْھَا رَوَاسِیَ وَاَنْھَارًا وَمِنْ کُلِّ الثَّمَرَاتِ
جَعَلَ فِیْھَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی اللَّیْلَ النَّھَارَ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ وَفِی الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ
اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ صِنْوَانٍ یُّسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ
اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ نَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ شَاهِدَهَا يَوْمَ لَا يَسْئَلُ
حَمِيْمٌ حَمِيْمًا وَّلَا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ وَنَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِيْ تَسْتَظِلُّ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَحْتَ لِوَائِهِ الْاَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ عَدَدَ مَا اٰمَنَ بِهِ الْمُؤْمِنُوْنَ وَكَفَرَ بِهِ
الْكَافِرُوْنَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ
بَلْ اَحْيَاءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا
وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَا
تُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَ
النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا

سورہ بقرہ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ
وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ
وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَا اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ
عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ فَمَنِ اضْطُرَّ
فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ - اُحِلَّ
لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ
مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ فَكُلُوْا مِمَّا اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ
عَلَيْهِ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ
اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ
وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ
جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا
مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ
مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا
قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى
اَلَّا تَعْدِلُوْا اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ

خبیر بما تعملون ۝ وعد الله الذین امنوا وعملوا الصلحت لهم مغفرة واجر عظیم ۝ والذین کفروا وکذبوا بایتنا اولئک اصحب الجحیم

عہد کو پورا کرو اے مومنو تم ہر زماں کیونکہ تمکو عہد سے پوچھیگا خلاق جہاں

جانور چرپا جائز ہیں تمہارے واسطے پر جو ناجائز کیا وہ ناروا ہیں جاوداں

حالت احرام میں جائز نہیں تمکو شکار حکم کرتا ہے خدا جو چاہتا ہے بیگماں

تم شعائر کو خدا کے ست کرو ہرگز حلال ست کرو ہدی و قلائد کی بھی حرمت بیگماں

ست کرو ہرگز ہتک تم بیت محترم حرام قاصدان خانۂ حق کو نہ روکو بے گماں

فضل و رحمت اور رضا اللہ کی چاہتے ہیں وہ ایسے نیکوں کی کرو تعظیم و حرمت جاوداں

ہو گئے جب احرام سے فارغ تو جائز ہے شکار تم مدد تقوی و طاعت پر کرو اے مہرباں

ست کرو ظلم و گنہ پر تم مدد ہرگز کبھی تم ڈرو حق سے عذاب سخت ہے اسکا عیاں

خون اور مردار تم پر ہے حرام اے مومنو گوشت بھی خنزیر کا جائز نہیں اے مہرباں

نام پہ غیر خدا کے جانور جو ذبح ہو ہے بغیر اللہ میں داخل حرام جاوداں

جانور پالیں جو نذر اولیا کے واسطے ذبح گر نام خدا پر ہو تو جائز ہے عیاں

جانور گردن مروڑا اور موقوذہ حرام ہے وہی موقوذہ جو مرجاوے از بار گراں

جو مرے گر کر بلندی سے تو ہے متردیہ سینگ سے مرجاوے تو پس وہ نطیحہ ہے عیاں

یعنی یہ دو بھی حرام سخت مثل خوک ہیں جانور کھاوے درندہ تو بھی ناجائز عیاں

پر اگر زندہ ملے ہے تو ذبح کرکے کھائیے ہے وہ ناجائز جو ہو ذبح پر پیش بتاں

فسق ہیں جائز نہیں جتنے سب ہو مذکور کام | ہے روا مضطر کو حال مخمصہ میں بیگماں

تم درندوں کو اگر تعلیم دیں بہر شکار | اور شکار ان سے کریں کوئی جانور جائز عیاں

وہ نہ کھا کر روک رکھیں گر تمہارے واسطے | ذبح کر نام خدا پر کھائیے تم بیگماں

بے وضو ہوں تو وضو ہی فرض از بہر نماز | غسل کی حاجت اگر ہو غسل کر لو مہرباں

واسطے غسل و وضو کے گر نہ پانی پاؤ گے | پاک مٹی پر تیمم کیجیے تم بے گماں

جو کرے اچھے عمل بخشش ہے کہی ان واسطے | کافروں کیواسطے تیار دوزخ جاوداں

بخش ہم کو اور خواجہ کو الٰہی فضل سے | تجھ سوا کوئی نہیں مالک ہمارا مہرباں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْاٰيَاتِ وَلِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَلِاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

یہہ خطبہ سورت | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ وَيَسْتُرُ الْعُيُوْبَ اِلَّا هُوَ وَلَا يَكْشِفُ الْكُرُوْبَ وَيَجْبُرُ الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مَا دَامَ مُلْكُ اللّٰهِ الْاَكْرَمِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ وَحِّدُوا اللّٰهَ الَّذِيْ قَامَتْ عَلٰى

وحد الٰہیتہ الشواہد ولانت لعظمتہ الجلامد فاعلموا
ان السلامۃ والکرامۃ موقوفۃ علی تصحیح العقائد کما ہو
مذہب اکابر اہل السنن لا رد اصحاب الفتن والمفاسد
کیف ینکر وجود صانع العالم اہل الطغیان والغی وہو
الحی الذی لا الٰہ الا ہو خلق السمٰوٰت العلی بلا عمد و
لا مدد ولم یمسہ تعب ولا عی یفعل ما یشاء ویحکم
ما یرید من الخیر والشر ولٰکن لا یرضی لعبادہ الکفر
وہو السمیع العلیم البصیر علی کل شیء قدیر ارسل الرسل
الکرام المعصومین من الذنوب والاٰثام لہدایۃ الانام
وایدہم بالمعجزات الظاہرۃ والبینات الباہرۃ مبشرین
للمؤمنین بدخول الجنان ولقاء الرحمٰن ومنذرین
للکفار من عذاب النار وغضب الملک الجبار وعذاب
القبر وسائر اہوال یوم القیٰمۃ من الذل والندامۃ
والسؤال فی المواقف والمرور علی الصراط وغیرہا
من المخاوف فکل ما اخبرہا المرسلون حق وصدق
وصواب فاٰمنوا بہ وصدقوہ وتوبوا الی اللہ من جمیع
الذنوب فیجود بالمتاب لمن اناب وہو غافر الذنب

وَقَابِلُ التَّوْبِ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ذُو الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَاضْرِبْ أَيُّهَا الْمُوَحِّدُ بِسَيْفِ التَّنْزِيْهِ رِقَابَ أَهْلِ التَّشْبِيْهِ وَاحْذَرْ أَنْ تَفُوْهَ بِمِثْلِ مَا فَاهُوْا فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَقَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ — اشعار اردو

مسلمانو سنو یہ ہے عقیدہ اہل سنت کا — کہ اک خالق ہے عالم کا وہی لائق عبادت کا

شریک اس کا نہیں کوئی نہیں فرزند اسکو — نہیں ماں باپ ہے اسکو نہ رشتہ ہے قرابت کا

بری ہے عیب و نقصان سے صفات اسکے ہیں سب کامل — ہے خالق خیر و شر کا کفر و ایمان و ضلالت کا

مگر وہ نیک سے راضی ہے بد سے خوش نہیں ہوتا — نہیں ظالم ہے بندوں پر ہے کام اس کا عدالت کا

ہے زندہ قادر و دانا و بینا اور ہے شنوا — مرید خیر و شر بھی ہے کلام اس کا قدامت کا

فرشتے اسکے نوری ہیں نہیں وہ مرد و عورت — سبھی معصوم ہیں ہر ایک ہے بندہ حق کی طاعت کا

تمامی انبیا معصوم ہیں ہیں نوع انسان سے — ملا آدم کو پہلے مرتبہ سب سے نبوت کا

محمد مصطفیٰ ہیں خاتم کل انبیا اللہ — کہ ان کا دین ناسخ ہے سبھی ادیان و ملت کا

جسد سے ہوشیاری میں ہے حق معراج آنحضرت — ہے سوے عرش جانا دیکھنا دوزخ و جنت کا

صحیفے اور کتابیں انبیا پر جو ہوئیں نازل — نہیں حادث ہیں بلکہ ہے کلام اللہ قدامت کا

تمامی امتوں میں امت احمد ہی افضل ہے — خطاب اللہ نے بخشا ہے انکو خیر امت کا

نبی کا معجزہ حق ہے کرامت اولیا کی حق
عقیدہ اہل سنت کا ہے اعجاز و کرامت کا

نبوت سے نہیں معزول ہوتے ہیں نبی حق کے
نہیں ملتا ہے عورت کو کبھی رتبہ رسالت کا

صحابہ افضل امت ہیں خلفا ہیں راشد چار
ابوبکر و عمر عثمان علی والی ولایت کا

نبی کے چار خلفا کی خلافت راشدہ حق ہے
علی الترتیب ثابت ہے یقیں منصب خلافت کا

نہیں ہے لعنت و تکفیر جائز اہل قبلہ کی
نہیں ہوتا ہے مومن لاعن و قائل ملامت کا

عذاب قبر حق ہے سوال قبر بھی حق ہے
بھی اٹھنا بعد مرنے کے عقیدہ ہے ہدایت کا

گذرنا پلصراط اور یقیں میزان بھی حق ہے
عمل نامہ دیا جاویگا ہر جرم و اطاعت کا

مواقف پانچ ہیں بندوں سے پرسش ہو دیگی انہیں
کہ یک سے سخت تر ہے ایک ہیبت ہر قیامت کا

ملے نیکوں کو جنت اور بدکاروں کو دوزخ ہے
ہیں طبقے سات سب اسکے جو ہر طبقہ ہے آفت کا

گنہگاران امت چھوٹ جاوینگے شفاعت سے
محمد مصطفی فاتح ہے ابواب شفاعت کا

ہٹا غیروں کی امت کو کرے سیراب کوثر سے
ہے مالک حوض کوثر کا نگہبان اپنی امت کا

کہینگے انبیا سب نفسی نفسی بجز حضرت نہیں
کہیگا امتی یا امتی سالار امت کا

محمد کی شفاعت اور تری دید اے خدا مجھ کو
عطا ہو مومنوں کو حظ شفاعت اور رویت کا

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْأَبْيَاتِ وَلِآبَائِهِ وَأُمَّهَاتِهِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

یہ خطبہ ہر وقت | بسم اللہ الرحمن الرحیم | پڑھا جا سکتا ہے

سُبْحَانَ الَّذِي أَجْرَى بِفَضْلِهِ مِنْ زُلَالِ نَوَالِهِ عَمِيمَ الْآلَاءِ

الشاملة على الخلق انهارًا وعظيم نعمائه الكاملة مرسل السماء
على الارض مدرارًا فاخرج به اغصانًا واشجارًا وزينها
انهارًا واثمارًا نشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك
له ونشهد ان سيدنا ومولانا محمدًا عبده ورسوله الذي
اظهر من عين الهداية في ظلمات الكفر للخلق انوارًا صلى الله
عليه واله واصحابه ما دار الفلك دوارًا اما بعد
فيا ايها الذين امنوا توبوا الى الله توبة نصوحًا عسى ربكم
ان يكفر عنكم سيأتكم وان كانت مثل حصيات الرمل
مقدارًا استغفروا ربكم انه كان غفارًا وانتبهوا من
رقدة الهجوع فارجعوا الى الله تعالى رجوع التضرع والخضوع
والخشية والخشوع وابكوا على خطاياكم واندموا واسيلوا
دموع العيون وعيون الدموع وانهارًا واستغفروا ربكم
انه كان غفارًا يا ايها الاحباب اهلكتكم الاماني في
مغارة الويل والتباب ما زال طمعكم في جمع الامتعة والاسباب
لقد صدق الرسول الاواه الاواب في قوله الحق والصدق
والصواب لا يملأ جوف ابن ادم الا التراب ويتوب الله
على من تاب فاتقوا الله وكونوا اخيارًا استغفروا ربكم

إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا اجْتَهِدُوا فِي طَاعَةِ الْمَوْلَى الْجَلِيلِ وَتَزَوَّدُوا
لِلرَّحِيلِ تَأَهَّبُوا لِلسَّفَرِ الطَّوِيلِ فَقَدْ سَارَتِ الْقَافِلَةُ
وَلَا تَغْتَرُّوا بِزَهْرَةِ الدُّنْيَا وَنِعْمَتِهَا الْعَاجِلَةِ وَلَا تَغْفُلُوا
عَنْ أَهْوَالِ الْآخِرَةِ وَنِقْمَتِهَا الْآجِلَةِ وَلِتَكُونُوا عَلَى
خَوْفٍ مِنَ الْأَمَانِي الْعَاجِلَةِ فَإِنَّ سُمُومَهَا قَاتِلَةٌ وَكُونُوا
زُهَّادًا أَخْيَارًا عِبَادًا أَبْرَارًا اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ
غَفَّارًا أَيْنَ الَّذِينَ كَنَزُوا الْكُنُوزَ وَاسْتَعْبَدُوا الْعِبَادَ وَ
قَادُوا الْجُيُوشَ وَمَلَكُوا الْبِلَادَ وَكَانَتْ نُفُوسُهُمْ ظَالِمَةً
أَمَا كَانَتْ عَالِمَةً بِأَنَّهَا مِنَ الْمَوْتِ غَيْرُ سَالِمَةٍ فَكَيْفَ مَكَرُوا
مَكْرًا كُبَّارًا اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا أَيْنَ الْمُفْتَخِرُونَ
بِالْجِيَادِ الصَّافِنَاتِ وَالْمُعْتَمِدُونَ عَلَى مَا جَمَعُوا مِنَ الْأَمْوَالِ
كَالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ أَمَا رَحَلُوا إِلَى الْقُبُورِ الدَّارِسَاتِ
أَمَا صَارَتْ عِظَامُهُمْ نَاخِرَاتٍ وَأَجْسَادُهُمْ بَالِيَاتٍ
أَمَا أَفْنَتْ أَيْدِي الْمَنُونِ مَنْ كَانَ عَلَى الْأَرْضِ دَيَّارًا
اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يَا أَيُّهَا الْغُفْلَانُ إِنَّكُمْ
مَسْئُولُونَ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالْغَدِ لَا مَحَالَةَ عَمَّا أَضَعْتُمُ الْعُمُرَ فِيهِ
وَالزَّمَانَ فَمُحَاسَبُونَ عَلَى خَطَوَاتِ الْقَدَمِ وَهَفَوَاتِ اللِّسَانِ

وتختم علی افواهکم وتنطق الجلود والجوارح والارکان
وتشهد علیکم الیدان والرجلان بما فعلتم فی زمن الامکان
مهما اعلنتم به واسررتم اسرارا استغفروا ربکم انه کان
غفارا یا معشر المسلمین تعلموا العلم وتفقهوا فی الدین و
وعلموه الناس من الاهل والبنات والبنین فان من
یرد الله به خیرا یفقهه فی الدین فاسلکوا سبل السلام
والیقین وقوا انفسکم واهلیکم نارا استغفروا ربکم انه کان
غفارا ففروا الی الله کاشف الضر والبلیات فارجوه
والمهمات مفتح ابواب الفضل والخیرات منزل الرحمة
والبرکات ما لکم لا ترجون لله وقارا وقد خلقکم
اطوارا استغفروا ربکم انه کان غفارا ادعوا ربکم
تضرعا وخفیة بالقلب الکئیب فانه قریب سمیع للدعوات
مجیب قوموا لله قانتین وتوبوا الی الله خائفین من
غضبه لیلا ونهارا استغفروا ربکم انه کان غفارا

پاک ہر یک عیب سے اللہ کی سرکار ہے	اسکی نعمت عام ہر ہر مومن و کفار ہے
اپنے فیض عام کے نہریں بہے ہر طرف	اور زمیں پر بھی سحاب فضل گوہر بار ہے
فضل کے شاخ و شجر میں پھول پھل جھڑتے ہیں	ہے بہار باغ عالم رونق گلزار ہے

ہم ہیں شاہد اس سوا معبود حق کوئی نہیں
اور نبی حق کا محمد بندۂ مختار ہے

اور گھٹا کفر و ضلالت کی گھٹانیکے لئے
ذات اقدس مصطفیٰ کی مطلع الانوار ہے

ہو رسول پاک پر اللہ کی رحمت نزول
آل و اصحاب نبی پر رحمت غفار ہے

سب گنہ سے توبہ خالص کرو جی سے ہنوز
محو ہوگا ہر گنہ بالوکی گو مقدار ہے

دافع درد گنہ دارو ہے استغفار ہے
مغفرت مانگو تمہارا رب سے وہ غفار ہے

خواب غفلت سے اٹھو اور لوکر و حق سے رجوع
کر رکوع و سجدہ و زاری تو بیڑا پار ہے

ہو کے نادم روئے اپنی خطا پر زار زار
چشمہ آنسو کے بہاؤ وقت استغفار ہے

دافع درد گنہ داروی استغفار ہے
مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

طمع جمع مال و زر نے کر دیا تم کو ہلاک
سچ کہا ای مومنو اسکا جو سہر دار ہے

آدمی کا پیٹ بھرتا ہی نہیں جز خاک کے
جو کرے توبہ قبولیگا خدا ستار ہے

تم ڈرو اللہ سے جیسا کہ حق ڈرنیکا ہے
خیر امت ہو کرو تم خیر جو کچھ کار ہے

دافع درد گنہ دارو ہے استغفار ہے
مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

طاعت مولیٰ میں کوشش کیجیے صبح و مسا
آخرت کیواسطے توشہ تمہیں درکار ہے

جا رہے ہیں سیکڑوں دنیا سے ہر قافلے
مرد میداں ہے وہی جو ہر طرح تیار ہے

نعمت عاجل ہے دنیا ہے نہ تم مغرور ہو
انتظام آخرت کی فکر بھی درکار ہے

دافع درد گنہ دارو ہے استغفار ہے
مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

بالک ملک و حشم اور صاحب فوج و حشم
ہیں کہاں سب گئے ویران گل گلزار ہے

پنجۂ شیر اجل نے کر دیا اُن کو ہلاک
ہو ویگا عالم فنا باقی خدا مختار ہے

عمدہ گھوڑوں اور رہال و زر پہ جنکو ناز تھا
قبر میں تنہا پڑے ہیں واں کوئی یار ہے

جسم بوسیدہ ہوا اور گل گئی ہیں ہڈیاں
زور سب جاتا رہا اب حال انکا زار ہے

دافع درد گنہ دارو استغفار ہے
مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

عمر ضایع کرنے سے محشر میں پوچھے جاؤ گے
اور یقینا پرسش رفتار اور گفتار ہے

مُہر منہ پر ہو ویگی اعضا گواہی دینگے
ہو ویگا ظاہر وہاں جو نیک و بد کردار ہے

دافع درد گنہ دارو استغفار ہے
مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

علم سیکھو عالم دینی بنو سکھلاؤ علم
اہل اور اولاد کو اور جسکو وہ درکار ہے

نار دوزخ سے بچو اپنے بچاؤ اہل کو
تم چلو راہ سلامت پر تو بیڑا پار ہے

دافع درد گنہ دارو استغفار ہے
مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

تم طرف اللہ کے دوڑو بفرط ذوق و شوق
حق تعالیٰ دافع ہر آفت و آزار ہے

سارے بندوں کا وہی مولا ہے ایک مشکل کشا
اپنے بندوں کے بھی عیبوں کا وہی ستار ہے

کھولنے والا ہے دروازوں کو فضل و خیر کے
رحمت و برکات کی منزل وہی سرکار ہے

دافع درد گناہ دارو استغفار ہے
مغفرت مانگو تمہارے رب سے وہ غفار ہے

درد دل کیساتھ مانگو تم دعا اللہ سے
سننے والا وہ دعاؤ نالۂ قلب زار ہے

تم عبادت میں خدا کیواسطے قایم رہو
وہ قبولیگا دعا عیبوں کا جو ستار ہے

روز و شب ڈر کر غضب سے حق کے توبہ کیجئے
ہر گنہ سے باز آؤ اس سے جو بدکار ہے

دافع درد گناہ دارو استغفار ہے	مغفرت مانگو تمہارا رب ہے وہ غفار ہے
یا الٰہی بخش ہم کو درخواست پیہم ہے	بندہ عاصی ہے وہ اور تو خدا غفار ہے

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُفِيْدَةِ كَالدُّرَّةِ النَّضِيْدَةِ وَاَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَاِخْوَانِهٖ وَاَخَوَاتِهِمْ وَاَسْلَافِهٖ وَاَخْلَافِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

دو سجدے کے بیچ	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	جمعے کا پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ فِيْ كُلِّ حِيْنٍ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَيَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِيْنَ اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ فِيْهِ اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى شَانُهٗ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ

سورہ آل عمران

سورہ بقرہ

فَمَنْ فَرَضَ فِیْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی وَاتَّقُوْنِ یٰاُولِی الْاَلْبَابِ ۔ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰی هٰذَا الْبَیْتَ وَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ كَیَوْمٍ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ اِخْوَانِیْ كَیْفَ تَتَخَلَّفُوْنَ عَنِ الْحَجِّ وَقَدْ فَرَضَهُ اللّٰهُ عَلَی الْعِبَادِ وَكَیْفَ لَا تَرْغَبُوْنَ فِیْهِ وَهُوَ ذَخِیْرَةٌ لَّكُمْ یَوْمَ الْمَعَادِ قَالَ سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ عَلَیْهِ رَحْمَةُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ مَنْ مَّلَكَهُ اللّٰهُ زَادًا وَّرَاحِلَةً تُبَلِّغُهٗ اِلٰی بَیْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ فَلَمْ یَحُجَّ فَلَا عَلَیْهِ اَنْ یَّمُوْتَ یَهُوْدِیًّا اَوْ نَصْرَانِیًّا فَیَا حَسْرَتٰی عَلَی الْغَافِلِیْنَ عَنْ اَدَاءِ حَجِّ بَیْتِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ فَیَا اَیُّهَا النَّاسُ حُجُّوا الْبَیْتَ وَخَافُوْا مِنَ الْمَوْتِ عَلٰی غَیْرِ مِلَّةِ الْاِسْلَامِ وَتُوْبُوْا مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ اِنَّ اللّٰهَ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ التَّائِبِیْنَ وَیَعْفُوْ عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیُقْبِلُ عَلَی الْاٰئِبِیْنَ بِرَحْمَتِهٖ وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۔

سنو اے مومنو فرمانِ خالق اکوان
کیا ہے جس طرح ارشاد مومنوں کو عیاں

کہ سب سے پہلے جو مکہ میں گھر ہوا تیار
اسی کا نام ہے کعبہ بغیر شبہ و گمان

وہ ہے ہدایت و برکت تمام عالم کو
خدا کے اس میں ہیں آیات بینات عیاں

ہے ایک اسمیں مبارک مقام ابراہیم جو ہووے داخل کعبہ و پاوے امن و امان

خدا کیواسطے لوگوں پہ حج بیت اللہ ہے فرض ہو زاد راہ و امن و امان

اگر کرے کوئی انکار حج بیت اللہ وہ ہوگا کافر و بے دین و منکر رحمان

خدائے پاک غنی ہے تمام عالم سے نہ حج کرے تو خدا کا ہے اسمیں کیا نقصان

مہینے چند ہیں حج کے جو ان میں محرم جماع و فسق نہ جھگڑا کرے حج میں عیان

کرے جو نیکی تو اللہ اسکو جانیگا ڈرو خدا ہی سے ای اہل عقل تم ہر آن

کرو ای مومنو تیار توشۂ تقوے ابوہریرہ سے مروی حدیث ہے عیان

کہا رسول خدا نے کہ حج بیت اللہ کرے جو کوئی بلا رفث و فسق نیک نشان

وہ پاک پیٹ سے ماں کے ہوتا تھا جوں پیدا گنہ سے پاک ہوا وہ بغیر شبہ و گمان

ای بھائی کسطرح تاخیر حج میں کرتے ہو کہ فرض بندوں پہ ٹہرایا ہے حج رحمان

تمہارے واسطے حج آخرت کا توشہ ہے کہا رسول خدا نے سنو ز گوش جان

یہودی ہو کے مریگا یا ہو نصرانی اگر نہ حج کرے قدرت تھی باوجود عیان

جو حج کعبہ سے غافل ہوں انپہ حسرت ہے ڈرو ای مومنو مرنے سے ہو کے بے ایمان

بروز عرفہ رکھو روزہ ای مسلمانو کہ اگلے پچھلے گنہ بخشدیگا رب جہان

کرو گناہوں سے توبہ خدا کریگا قبول وہ بخشدیگا گنہ چاہو بخشش عصیان

الٰہی بخشدے ہم سبکو تیری رحمت سے گناہ بخشدے خواجہ کے ای خدا جہان

اللّٰھم اغفر لجامع ھٰذہ الاٰیات المذکورات ولاھلہ وحیاً

وَلِاَسْلَافِهٖ وَاَخْلَافِهٖ وَلِاِخْوَانِهٖ وَاَخَوَاتِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ ۔

ماہ ذوالحجہ کے دوسرے	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	جمعے کا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ الْبَصِيْرِ الْخَبِيْرِ الْحَلِيْمِ الَّذِيْ لَا يُطِيْقُ اَحَدٌ بَيْنَ يَدَيْهِ جَوَابًا وَّلَا سُؤَالًا وَّلَا يَجِدُ الْعَقْلُ لَهٗ تَشْبِيْهًا وَّلَا مِثَالًا لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَاَكْمَلَ التَّسْلِيْمِ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى افْتَرَضَ حَجَّ بَيْتِهٖ عَلٰى عِبَادِهٖ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِصَوْمِ عَرَفَةَ وَيَوْمِ الْعِيْدِ وَتَقَبَّلَ مِنَّا تَضْحِيَةَ الْاَنْعَامِ مَكَانَ تَضْحِيَةِ الْاَبْنَاءِ بِفَضْلِهِ الْمَزِيْدِ وَكَرَمِهِ الْجَسِيْمِ كَمَا كَانَ اَمَرَ خَلِيْلَهٗ اِبْرٰهِيْمَ بِذَبْحِ وَلَدِهٖ اِسْمٰعِيْلَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا اَفْضَلُ التَّسْلِيْمِ وَقَصَّ قِصَّتَهٗ فِيْ كَلَامِهِ الْقَدِيْمِ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ

للجبین و نادینٰہ ان یا ابراھیم قد صدقت الرؤیا
انا کذالک نجزی المحسنین ان ھذا لھو البلاء المبین
و فدینٰہ بذبح عظیم یا ایھا الذین اٰمنوا ادخلوا فی السلم
کافۃ و لا تتبعوا خطوات الشیطان انہ لکم عدو مبین
زین للذین کفروا الحیوۃ الدنیا ویسخرون من الذین
اٰمنوا والذین اتقوا فوقھم یوم القیامۃ واللہ یرزق
من یشاء بغیر حساب ومن یرتدد منکم عن دینہ
فیمت وھو کافر فاولئک حبطت اعمالھم فی الدنیا
والاٰخرۃ واولئک اصحاب النار ھم فیھا خالدون
ان الذین اٰمنوا والذین ھاجروا وجاھدوا فی
سبیل اللہ اولئک یرجون رحمت اللہ واللہ غفور
رحیم

بعد حمد حق و نعت خواجۂ کون مکاں — عشرہ اولیٰ کا ذوالحجہ کے تم سن لو بیاں
حق نے وعدہ تیس شب کا تھا جو موسیٰ سے کیا — اسکو پھر کامل کیا دس روز سے رب جہاں
یہ وہی دس روز ذوالحجہ کا ہے پہلا دہا — قرب حق حاصل ہوا موسیٰ کو اس میں بیگماں
اور اسی عشرہ میں موسیٰ کو ملی توریت بھی — اور ہوا اس میں خلیل اللہ سے بھی امتحاں
ماجرا یہ ہے کہ مکہ میں خلیل اللہ نے — اسمیں خواب دیکھا تین شب کے درمیاں

تیرے بیٹے کو خدا کی راہ میں تو ذبح کر — ذبح پر راضی ہوئے حق کے خلیل راز داں

خواب کا جو تیسرا دن تھا وہ روز عید تھا — یعنی ذوالحجہ کی دسویں تھی بلا شک و گماں

ہاجرہ کو تب یہ فرمایا خلیل اللہ نے — غسل دے بچہ کو کنگھی کر کے جلد تو لا یہاں

اور لباس فاخرہ پہنا تو اسمٰعیل کو — ہاجرہ نے حکم کی تعمیل کی ہو شادماں

ایک چاقو اور رسی دیکے اسمٰعیل کو — باپ بیٹے کوہ کی جانب ہوئے ہیں تب رواں

کوہ پر چڑھ کر کہا بیٹے سے ابراہیم نے — ای مرے بیٹے پیارے ای مری روح رواں

خواب میں مجھکو ہوا ہے حکم یہ اللہ کا — ذبح بیٹے کو کروں راہ خدا میں شادماں

ای مرے نور نظر کہہ تیری کیسی رائے ہے — عرض اسمٰعیل نے کی باپ سے ہو شادماں

ای ہمیں اب خدا کے نام پہ قرباں ہوں — ذبح جلدی سے کرو دیری نہ کیجے ایک آں

ای پدر گھر میں اگر کہتے تو کیا ہی خوب تھا — تا کہ رخصت اپنی ماں سے لیکے آتا میں یہاں

خیر اب بھی خون آلودہ یہ میرا پیرہن — اسکو بتلا دو کہو میرا اسلام اور یہ بیاں

غم نہ کر میری جدائی کا نہ ہو بیچین تو — صبر کر راضی رضا پر رہ خدا کے ہر زماں

پھر یہ اسمٰعیل نے کی عرض ای میرے پدر — ہاتھ پاؤں باندھ کر اوندھا لٹا دو مجھکو یاں

تا نہ غالب شفقت پدری ہو تمپر ای پدر — سنکے یہ رونے لگے حق کے خلیل راز داں

پس لٹائے منہ کے بل فرزند اسمٰعیل کو — اور دعا کرنے لگے حق سے کہ ای رب جہاں

رحم کر میرے بڑھاپے پر الٰہی رحم کر — بے گنہ معصوم بچہ ہے یہ میرا ناتواں

بخش دے ہم دو کو یا رب تیرے لطف و فضل سے — صبر کر مجھکو عطا اس امتحان کے درمیاں

عرض اسمعیل نے کی دیکھئے سیر پدر ۔۔۔ ہم کو حیرت سے فرشتے دیکھتے ہیں بیگماں

سجدہ کرتے ہیں خدا کو سب بندے او ملک ۔۔۔ عرض کرتے ہیں الٰہی رحم فرما اس زماں

ذبح کرنے اپنے بیٹے کو ہوا تیار باپ ۔۔۔ رحم ان دونوں پہ فرما اے خداوند جہاں

سنکے ابراہیم نے فرزند سے اس بات کو ۔۔۔ تب گلے اُن کو لگا رونے لگے دونو بھی ہاں

عرض اسمعیل نے کی ذبح جلدی کیجئے ۔۔۔ دیر ہونیسے نہ ہو حق کا غضب تاکے عیاں

تیز کر چاقو کو رکھا حلق اسمٰعیلؑ پر ۔۔۔ اور خلیل اللہ نے یہ دعا کی اس زماں

ذبح اسمعیل کو کرتا ہوں تیرے حکم پر ۔۔۔ اس مصیبت پر عطا کر صبر اے رب جہاں

سنہ سے منہ اپنا ملا کر پیار بیٹے کو کیا ۔۔۔ آہ رو رو کر کیا بیٹے کو رخصت اس زماں

باندھ کر آنکھوں پہ پٹی تب خلیل اللہ نے ۔۔۔ بول کر تکبیر پھر چاقو چلایا ہے عیاں

حلق اسمعیلؑ سے چاقو ہٹائے جبرئیل ۔۔۔ یک سر مو بھی نہیں چاقو ہوا تھا تب رواں

عرض اسمعیلؑ نے کی پھر کرو چاقو کو تیز ۔۔۔ تیز کر چاقو چلائے پھر خلیلؑ رازداں

حلق پر چاقو چلایا زور سے گو تین بار ۔۔۔ یک سر مو بھی نہیں ظاہر ہوا اس کا نشاں

بار سوم رکھکے زانو اسکو دابا زور سے ۔۔۔ خم گری غصہ سے پھینکے تب خلیلؑ رازداں

عرض کی چاقو نے میری کیا خطا ہے اے خلیلؑ ۔۔۔ کس لیئے مجھ پر خفا ہو کیجئے اس کا بیاں

نار نمرودی نہیں تمکو جلائی کیا سبب ۔۔۔ تب کہا اُسکو ہوا تھا حکم خلاق جہاں

عرض کی مجھکو ہوا ہے حکم ستر بار یہ ۔۔۔ حلق اسمعیل پر تا میں نہ ہوں ہرگز رواں

بات یہ سنکر خلیل اللہ حیراں ہوگئے ۔۔۔ ایخدا اس امر میں کیا ہی تیرا ہے نہاں

جب خلیل اللہ کی طاعت ہوئی مقبول حق — یہ ندا آئی نہ درگاہ خداوند جہاں

خواب سچا کر کے بتلایا ہے تو نے ای خلیل — ذبح لڑکے کو کیا تھا خواب میں جیسا عیاں

پر نہ نکلا ایک قطرہ خون کا بھی خواب میں — ہوشیار ہی میں نبی وہ خواب کی صورت عیاں

دنبہ جنت سے حق نے فدیہ اسمعیلؑ کا — بھیجا دنیا میں عنایت سے بلاشک و گماں

ایسا ہی دیتا ہے بدلہ نیک نیکوں کو خدا — کیجیے ای مومنو اب شکر خلاق جہاں

جسنے بیٹوں کے عوض ٹھہرایا فدیہ جانور — اب خوشی سے جانور قربان کریں سب مومناں

عید عرفہ کی نویں ذو الحج کو ہے اے مومنو — تم رہو عرفہ کا روزہ پاؤ اجر بیکراں

جو رہے عرفے کا روزہ اگلے او پچھلے گناہ — اسکے جملہ بخشدیگا فضل سے رب جہاں

جتنے عرفہ میں ہیں صائم اور نہ ہوویں جسقدر — سب کی گنتی کے برابر پاوے اجر بیکراں

اب گناہوں سے کرو توبہ خلوص قلب سے — بخشدیگا سب گنہ کو خالق کون و مکاں

بخشدے خواجہ کو اور ہم سب کو یارب فضل سے — تو ہی مالک ہے ہمارا ہم ہیں تیرے بندگاں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ وَلِأَهْلِهِ وَعِيَالِهِ وَآبَائِهِ وَأُمَّهَاتِهِ وَإِخْوَانِهِ وَأَخَوَاتِهِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ منظومہ عربیہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِمَنْ جَلَّ جَلَالًا وَجَمَالًا — وَالشُّكْرُ لِمَنْ يُرْشِدُ مَنْ ضَلَّ فَدَلَّا

ذُو الْعَرْشِ ذُو الْفَرْشِ ذُو الْقَدْرِ مَلِيكٌ — ذُو الْعَدْلِ وَذُو الْفَضْلِ لَقَدْ عَمَّ نَوَالًا

ذو العزة والعظمة والهيبة شانا ‏ ‏ ذو السلطنة القاهرة الله تعالى

من قدرته يولج في الليل نهارا ‏ ‏ والليل لقد يولج في اليوم كمالا

من رفع بغير العمد قصر سماء ‏ ‏ من حكمته نور شمسا وهلالا

لا يخلو عن الحكمة افعال حكيم ‏ ‏ في ستة يوم خلق الخلق كمالا

ان شاء لشيء فيقل كن فيكون ‏ ‏ لا راد لما شاء له الله تعالى

لا مانع احد لمن اعطى له فضلا ‏ ‏ لا معطي من منع له الله تعالى

الآن لما كان وان مر دهورا ‏ ‏ لا يدركه الفوت ولا يلحق زوالا

سبحانه ما اعظم شانا لا اله ‏ ‏ احد صمد عن سمة النقص تعالى

نشهد ان ليس سوى الله اله ‏ ‏ لا خالق الخلق سوى الله تعالى

لم يتخذ الولد ولا الزوجة ربي ‏ ‏ لا الجد ولا الام ولا العم تعالى

لا كفؤ ولا شبه ولا مثل لمولى ‏ ‏ لا حد ولا جهة يمينا وشمالا

نشهد ان احمدنا الاعظم خلقا ‏ ‏ والاكرم خلقا هو حسنا وجمالا

عبده لا اله ورسوله ونبي ‏ ‏ لله تعالى هو شرفا وجلالا

يا قوم انا امركم ما امر الله ‏ ‏ انهاكم عما نهى من صدق مقالا

لا تشركوا بالله له ليس شريك ‏ ‏ من اشرك بالله فقد نال نكالا

لا تظهروا في الارض فسادا وشرورا ‏ ‏ من افسد في الارض فقد ذاق وبالا

لا تكذبوا في تقول ولا تظلموا احدا ‏ ‏ للناس ولا تلهوا بالباطل مالا

لا تسمعوا يا قوم مزامير مغن ... من يسمعها استوجب ذلاً ونكالا

لا تقربوا فحشا ونيات زناة ... في الحشر يأتين وقرن مغلل بأثقالا

يسقون صديداً ودماءً وقيحاً ... من يشرب خمراً هو قد ضاق مجالا

لا تعرضوا عن أمر الله متعالي ... من مال عن الحق فقد نال وبالا

أدوا الزكوة وأقيموا الصلوة ... من يعبد الله فقد أحسن حالا

ما ظهر وما بطن من الإثم ذروها ... واستغفروا يغفر لكم الله كمالا

قد طهر كيوم ولدته أمه صدقاً ... من تاب من الذنب إلى الله تعالى

نستغفرك ربنا من كل ذنوب ... فاغفر لنا يا غافر من فسد حالا

في الفسق أضعنا العمر جئنا نتوب ... فارحم لنا يا راحم من ضاق مجالا

للخير تركناه والشر طلبنا ... فاهد لنا يا هادي من ضل ضلالا

انظر بعين الكرم نسئل فضلك ... أعط لنا يا معطي من سأل سؤالا

لا حول ولا قوة للطاعة إلا ... بالله علياً وعظيماً وتعالى

وفق لنا بالطاعة ما كنا نعيش ... واختم لنا بالخير وأصلح لنا حالا

قد مد يد العرض أبو الخير إليك ... فارحمه وأصلح له حالاً وما لا

واغفر له ولأبويه وأسلافه طراً ... من قومه من كان نساءً ورجالا

سب حمد کے لایق ہے خدا برتر و بالا ... شکر اسکو جو گمرہ کو ضلالت سے نکالا

مالک ہے وہی عرش بریں فرش زمیں کا ... سب اسکی حکومت میں ہے پستی و بالا

شان اسکی ہے ذی عزت و ذی حشمت و احسان | غالب وہ شہنشاہ ہے اللہ تعالیٰ
داخل وہ کیا رات میں دن رات کو دن میں | ہے تھام کے ایوان فلک کو دیا بالا
حکمت سے منور کیا خورشید و قمر کو | دیکھو تو عیاں ہے یہ خدائی کا اجالا
خالی نہیں حکمت سے کوئی کام خدا کا | پیدا کیا چھ دن میں جہان رب تعالیٰ
ہو کہنے سے ہو جاتی ہے ہر چیز بھی فوراً | کیا شان حکومت کا ہے پر زور مقالا
وہ اب بھی ہے ویسا ہی کہ جیسا تھا ازل میں | ہے نقص تغیر سے بری حق تعالیٰ
مانع نہیں کوئی اسکو جو دے فضل سے اپنے | دیتا نہیں گر منع کرے رب تعالیٰ
ہر عیب سے وہ پاک مبرا ہے خلل سے | شان اسکی نرالی ہے وہ سب سے ہی نرالا
ہم اسکی خدائی کی دیتے ہیں شہادت | معبود نہیں کوئی بجز رب تعالےٰ
فرزند نہ زن اسکو نہ مادر نہ پدر ہے | دادا نہ چچا اسکو نہ ماموں ہے نہ خالا
کفو اسکا کوئی ہے نہ اسے شبہ و مثل ہے | اسکو نہ کوئی حد و جہت پستی و بالا
ہم اور بھی دیتے ہیں گواہی کہ محمد | ہیں بندۂ مقبول خداوند تعالیٰ
اللہ کے پیارے وہ رسول عربی ہیں | قرآن ہے یک جنکی رسالت کا رسالا
خوشنودی رحمان سے خوش روح نبی ہو | مرقد میں رہے مشعل رحمت کا اجالا
سب آل و صحابہ ہیں ہدایت کے ستارے | چمکا دئے عالم میں ہدایت کا اجالا
ان سب پہ سدا رحمت رحمان ہو نازل | راضی رہے ان سب سے خداوند تعالےٰ
اے قوم میں کرتا ہوں بیاں امر و نواہی | کرتا ہوں عیاں شان صداقت کا مقالا

مت شرک کرو حق سے شریک اسکا نہیں ہے ‎ مشرک کو نہ بخشیگا خداوند تعالیٰ

ای دوستو پیدا نہ کرو فتنہ و شر کو ‎ مفسد کو ملے نار جہنم کا قبالہ

تم جھوٹ نہ بولو نہ کرو ظلم کسی پر ‎ ظالم کے گلے آتش دوزخ کا ہو مالا

ناحق نہ کبھی کھاؤ زر و مال کسی کا ‎ کھاتا ہے جو کھاتا ہے وہ آتش کا نوالا

زانی نہ بنو چھوڑ دو سب چیز نشر کی ‎ محشر میں زناکاروں کا منہ ہوویگا کالا

منہ اپنا نہ تم حکم الٰہی سے پھراؤ ‎ حق سے جو پھرا ہے وہ در حق سے نکالا

ہرگز نہ سنو ساز و مزامیر کی آواز ‎ وہ موجب آفات ہے حالا و مآلا

از صدق ادا کیجے زکات اور نمازیں ‎ فرمان الٰہی کے رہو عاشق و دالا

اور ظاہر و باطن کے گنہ چھوڑ دو سارے ‎ اور توبہ گنہ سے کرو با زاری و نالا

توبہ جو گناہوں سے کرے پاک ہو وہ جائے ‎ بخشے گا اسے فضل سے اللہ تعالیٰ

ہم بخشش عصیاں کی طلب کرتے ہیں یا رب ‎ گو ہم نے گناہوں میں ہے کھو عمر کو ڈالا

نیکی کو کیا ترک بدی کے ہوئے طالب ‎ پس بخش دے مولا کہ تو ہی بخشنے والا

زندہ رہیں جبتک ہو عطا شوق عبادت ‎ ایمان پہ کر خاتمہ گریاں سے نکالا

مخدوم ابو الخیر و ابو الفضل گنہگار ‎ در پر ترے سائل ہے بصد گریہ و نالا

بخش اسکو بھی بخش اسکے قبائل کو الٰہی ‎ سب قوم کو ہی بخش تو ہے بخشنے والا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ۔ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یُّکَفِّرَ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ

فَیَغْفِرُ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ
وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَادٌ
کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْمٌ بَرٌّ رَؤُفٌ رَحِیْمٌ وَرَبٌّ حَلِیْمٌ ۔

ماہ ذوالحجہ کا اخیر	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	خطبہ قربت وبھی پڑھا جاسکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الظَّاہِرِ بِسَلْطَنَتِہِ الْقَاہِرَۃِ الْقَاہِرِ بِصَوْلَتِہِ الظَّاہِرَۃِ
بِشَوْکَتِہِ الْبَاہِرَۃِ نَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ وَنَشْہَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَعِتْرَتِہِ الطَّیِّبَۃِ الطَّاہِرَۃِ
وَاَمَّا بَعْدُ نَیَا غَافِلًا عَمَّا نَہَاہُ اللّٰہُ اِلٰی مَتٰی تَعْصِیْ مَوْلَاکَ
وَذُنُوْبُکَ مُسَطَّرَۃٌ فَتُبْ اِلَی اللّٰہِ مِنَ الْاَفْعَالِ الْمُسْتَقْذَرَۃِ
مِثْلُ الزِّنَا وَشُرْبِ الْخُمُوْرِ وَالْمَیْسِرِ وَشَہَادَۃِ الزُّوْرِ فَاِنَّ الزِّنَا
مَانِعُ الْغِنَا وَمُوْجِبُ الْعَذَابِ وَالْعَنَاءِ وَالْخُمُوْرُ اُمُّ الْخَبَائِثِ
وَالشُّرُوْرِ وَمَنْبَعُ الْفِسْقِ وَالْفُجُوْرِ وَالْمَیْسِرُ مُعَسِّرُ کُلِّ الْمَیْسُوْرِ
وَالزُّوْرُ مُوْرِثُ الشِّدَّۃِ النَّائِرَۃِ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ
خَیْرًا یَّرَہٗ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ اَیُّہَا الْمُؤْمِنُوْنَ
اَمَا سَمِعْتُمْ مَا قَالَ رَبُّکُمُ الَّذِیْ یَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ اَفَحَسِبْتُمْ

انما خلقناکم عبثا وانکم الینا لا ترجعون واجعلوا قلوبکم
بذکر الله عامرة فکیف الحال اذا السماء منفطرة والکواکب
منتثرة فمن یعمل مثقال ذرة خیرا یره ومن یعمل مثقال
ذرة شرا یره یا اصحاب المعالی والمفاخر الهاکم التکاثر
حتی زرتم المقابر کسبتم الاموال بلا تمییز الحرام والحلال
ذروا الربوا فی المعاملات یمحق الله الربوا ویربی الصدقات
فاتقوا النار ولو بشق تمرة فمن یعمل مثقال ذرة خیرا
یره ومن یعمل مثقال ذرة شرا یره اما ادهشکم مفرق
الجموع ومخلی القصور والربوع اما استاصل الاصول من
بستان الحیاة وسیستاصل الفروع الیس القلب من
هذه الصدمة صدوع اما تذوب الضلوع فاسیلوا
من العیون عیون العبرة فمن یعمل مثقال ذرة خیرا یره
ومن یعمل مثقال ذرة شرا یره فلله در من ودع
بالحسنات شهوره وسنینه وتدرع بالحیاء
والوقار والسکینة وجمع من الطاعات الخزینة
لیوم فیه کل نفس بما کسبت رهینة فلذکره یبغض
الحبائب وتذکره یبکی اللذائذ والرغائب تذیب

اَهُوَ اللّٰهُ الْاَحَدُ مُوْسِعُ الْجَامِكَ تَهُ وَ تُسْتَنِيْرُ الْهُمُوْمُ الْحَامِدُ لَاهُمُهُ
قَاصِمُ الْجَبَابِرَةِ وَ غَمُّهُ كَاسِرُ الْاَكَاسِرَةِ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
خَيْرًا يَّرَهُ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهُ بَارَكَ اللّٰهُ
لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَ نَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ الْمُذَكِّرَةِ
وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّهُ اَهْلُ التَّقْوٰى وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ — اشعار

غافلا کبتک رہیگا معصیت میں مبتلا
کرلے توبہ فعل بد سے درگہ اللہ میں
ڈر خدا کے قہر سے جہوٹی گواہی چہوڑ دے
جو کرے ذرہ بھی نیکی پاویگا اُسکی جزا

کیا نہیں تمنے سنا جو کچھ کہا اللہ نے
ہمنے کیا پیدا کیا ہے تمکو بیکار عبث
پس کرو ذکر خدا سے قلب کو معمور تم
جو کرے ذرہ بھی نیکی پاویگا اُسکی جزا

خواہش کثرت سے مال و زر کے غافل بنکے تم
سود خواری چہوڑ دو نقصان ہوگا مال میں
راہ حق میں گرچہ آدہی بہانک ہی دیکر بچو
جو کرے ذرہ بھی نیکی پاویگا اُسکی جزا

جرم و عصیاں ہیں بہت سے میرے قوم نزد کبریا
چھوڑ دے پینا شراب اب جوا بازی زنا
ورنہ تو پچھتاویگا ہوگا بلا میں مبتلا
جو کرے ذرہ بدی پاویگا وہ اُسکی سزا

سب تمہارے خیر و شر کو جانتا ہی کبریا
کیا تمہیں واپس نہیں جانا ہی نزدیک خدا
حال کیا ہوگا تمہارا حشر میں سوچو ذرا
جو کرے ذرہ بدی پاویگا وہ اُسکی سزا

سود کہاتے ہو حرام سخت جو حق نے کہا
راہ حق میں صدقہ دو اُسکو بڑہا دیگا خدا
نار دوزخ سے امن پاؤ بفضل کبریا
جو کرے ذرہ بدی پاویگا وہ اُسکی سزا

کیا نہیں ڈر موت کا جو ہادم اللذات ہے
باغ ہستی سے جڑیں اسنے اکھیڑی ہیں بہت
غم کے سلسلے ملتی ہیں آگے پیش
جو کرے ذرہ بھی نیکی پاویگا اسکی جزا
سو سنو یہ سال اب آخر ہوا بے شبہ و شک
جو کرے طاعت ہمیں رسو اہو مہینوں کا وداع
جو کرے ذرہ بھی نیکی پاویگا اسکی جزا
بخشدے ہمکو یا رب فضل سے جرم و خطا

ختم ہوتی ہے وہ دوستوں سے دوستوں کو بھی جدا
اور شاہوں کو بھی کیا دم میں اکھیڑ پھینکی دلا
چشم سے آنسو کے چشمے اب بہانا ہی بجا
جو کرے ذرہ بدی پاویگا وہ اسکی سزا
نیکیوں نے اسکو رخصت جو کریگا ہو بھلا
واسطے اللہ کے خوبی ہے اسکو بربلا
جو کرے ذرہ بدی پاویگا وہ اسکی سزا
بخشدے مسکین خواجہ کو طفیل مصطفیٰ

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُؤَثِّرَةِ يَا مَنْ بِيَدِهِ أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلِكَاتِبِهِ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

عید الفطر کا پہلا — بسم اللہ الرحمن الرحیم — خطبہ عربیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اَلْاَكْبَرِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْعَلِيمِ الَّذِي لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ دَبِيبُ الذَّرِّ فِي الْبَحْرِ وَالْبَرِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ الْخَبِيرِ بِخَائِنَةِ الْاَعْيُنِ وَخَافِيَةِ الصُّدُورِ وَالْغُيُوبِ الَّتِي لَمْ تَظْهَرْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ السَّمِيعِ الْبَصِيرِ الَّذِي لَمْ يَعْزُبْ عَنْ سَمْعِهِ فِي السِّرِّ دُعَاءُ الْمُضْطَرِّ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ نَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْاَكْبَرُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ لِشَاهِدِهَا مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ يَوْمَ يَذُوْقُ
الْمُجْرِمُوْنَ وَبَالَ الْوَبَالِ وَيَضِيْقُ فِيْهِ مَجَالُ الْمُضْطَرِّ وَنَشْهَدُ
اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ
الْخَلَائِقِ وَالْبَشَرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
مَا غَنَّتِ الْبَلَابِلُ عَلٰٓى اَغْصَانِ الشَّجَرِ اَمَّا بَعْدُ فَيَآ اَيُّهَا
الْمُسْلِمُوْنَ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اَعَدَّ لِلْمُطِيْعِيْنَ الثَّوَابَ
الْجَزِيْلَ وَالْاَجْرَ الْاَوْفَرَ وَقَسَمَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ كَمَا اَرَادَ
اَسْبَابَ الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَلِمَنْ شَاءَ اَغْنَاهُمْ وَلِمَنْ شَاءَ
اَفْقَرَ وَخَصَّنَا مِنْ بَيْنِ سَائِرِ الْاُمَمِ بِشَهْرِ الصِّيَامِ وَالصَّبْرِ
غَسَلَ بِهٖ اَوْسَاخَ ذُنُوْبِ الصَّائِمِيْنَ كَغَسْلِ الثِّيَابِ
بِمَاءِ الْقَطْرِ فَلَهُ الْحَمْدُ اِذْ رَزَقَنَا اِتْمَامَهٗ وَاَنَالَنَا
عِيْدَ الْفِطْرِ فَيَا مَنْ صَامَ عَنِ الْحَرَامِ وَعَلَى الْحَلَالِ اَفْطَرَ
اَلْبُشْرٰى فَاِنَّهٗ يَوْمُ الْعِيْدِ وَالسُّرُوْرِ وَالْفَرَحِ وَالْفَوْزِ
وَالْفَلَاحِ بِنَيْلِ الْمَرَامِ وَفَوْزِ الْاُمُوْرِ لَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيْدٌ وَهٰذَا عِيْدُنَا هٰذَا عِيْدٌ

للمؤمنين ووعيدٌ للكافرين سُمّي العيدُ عيدًا لأنّ فرحه
وسرورَه لا يعود ويتكرّر ليس العيدُ لمن اكل الثريد و
لبس الجديد انّما العيدُ لمن امن الوعيد ليس العيدُ
لمن تبخّر بالعود انّما العيدُ لمن تاب من الذنب ولا يعودُ
ليس العيدُ لمن نصب القدور انّما العيدُ لمن سعد
بالمقدور وليس العيدُ لمن ركب المطايا انّما العيدُ لمن
ترك الخطايا وفاز بالاجر والعطايا والثواب الأوفر ويوم العيد
كيوم القيامة عبرة لاولي الالباب اجتماعُ الناس في المصلّى
تذكرة لاجتماع الناس في القيامة على اختلافهم واختلاف
احوالهم فمنهم لابس بياض ومنهم لابس سواد و
منهم راجلٌ ومنهم راكبٌ ومنهم فرحٌ ومنهم محزونٌ مفطر
ومنهم من ينقلب الى نعمة ومنهم من ينقلب الى نقمة كما ورد
عن النبي صلى الله عليه وسلم يُحشر الناس من قبورهم
على ثلثة اثلاث ثلث على الدواب وثلث يمشون على
اقدامهم وثلث يُسحبون على وجوههم والناس ينتظرون
الامام في المصلى كذالك في المحشر - والوقوف في العرصات
انتظار لما دعك الله الاكبر والاشارة في الخطبة

بِاَنَّ الْاِمَامَ یَخْطُبُ وَالنَّاسُ سُکُوْتٌ کَذٰلِکَ الْبَارِیُ الْقُدُّوْسُ الْاَطْهَرُ یُحَاسِبُ النَّاسَ وَ یُعَاقِبُ وَنَحْنُ سُکُوْتٌ وَمَرَاتِبُهُمْ فِی الْمُصَلّٰی تُشْبِهُ مَرَاتِبَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مِنْهُمُ الْقَاعِدُوْنَ فِی الظِّلِّ وَمِنْهُمُ الْقَاعِدُوْنَ فِی الشَّمْسِ بِالْحَرِّ کَذٰلِکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِنْهُمْ مَنْ یُلْجِمُهُ الْعَرَقُ وَ مِنْهُمْ مَنْ یَکُوْنُ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللّٰهِ خَالِقِ الْجِنِّ وَالْبَشَرِ وَکَذٰلِکَ انْصِرَافُهُمْ مِنَ الْمُصَلّٰی بَعْضُهُمْ مَقْبُوْلٌ وَ بَعْضُهُمْ مَرْدُوْدٌ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَعِبْرَةً لِمَنْ یَخْشٰی وَلِمَنِ اعْتَبَرَ فَاتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرٍ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا لِمَنِ اسْتَغْفَرَ وَادُّوْا صَدَقَةَ الْفِطْرِ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَالصِّیَامُ مُعَلَّقَةٌ بَیْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ حَتّٰی یُؤَدّٰی صَدَقَةُ الْفِطْرِ وَامْشُوْا اِلَی الْمُصَلّٰی وَ صَلُّوْا صَلٰوةَ عِیْدِ الْفِطْرِ رَکْعَتَیْنِ مَعَ سِتِّ تَکْبِیْرَاتٍ زَائِدَةٍ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَقُوْلُوْا رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ اشعار

مومنو اب کیجیے شکر خداوند جہاں	آج عید الفطر ہے عید سعید صالحاں

عید ہر یک قوم کی ہوتی ہے بیشک سنو — یہ ہماری عید ہے فرماتے شاہ انس و جاں

عود کرتی ہے خوشی اس روز بیشک بار بار — اسلئے کہتے ہیں اسکو عید ہر پیر و جواں

آج کرتے ہیں خوشی عمدہ غذا کھا کر تمام — اور نئے کپڑے پہنکر ہیں خوشی میں ہر زماں

یہ تو ظاہر میں خوشی ہے پر حقیقت میں خوشی — ہے اسی کو جو کہ پاویگا عذابوں سے اماں

جو گنہ سے دور رہ کر طاعت حق کی مدام — اسکو بیشک عید ہے اسکو خوشی ہے ہر زماں

ہوویگا جس کا عمل مقبول اسکو عید ہے — عید ہے اسکو جو دیدار حق سے شادماں

مومنوں کو عید ہے اور کافروں کو ہے وعید — جنکے ہوں اچھے ہوں عمل ہی عید انکو ہر زماں

عید کا دن ہے یقیں روز قیامت کے مثال — عاقلوں کیواسطے ہے اس میں عبرت کی نشاں

اجتماع عید مثل اجتماع حشر ہے — مختلف حالت جو اب ہے حشر میں بھی عیاں

پا پیادہ بعض ہیں اور بعض ہیں انمیں سوار — کوئی ہے غمگین و محزوں کوئی ان میں شادماں

بعض کے پوشاک اجلے بعض کے سرخ و سیاہ — ہے لباس سبز میں سرسبز کوئی شادماں

سرور عالم سے مروی اسطرح ہے اک حدیث — تین حالت پر اٹھینگے قبر سے سب مردگاں

بعض قدموں پر چلینگے بعض ہوویںگے سوار — بعض منہ کے بل گھسیٹے جاوینگے بھی عاصیاں

عید گہ میں جیسے بیٹھے رہتے ہیں سب منتظر — حشر میں بھی منتظر ہونگے جزا کے بندگاں

رہتے ہیں خاموش جبکہ خطبہ پڑھتے ہیں خطیب — حشر میں بھی ہووینگے خاموش سارے بندگاں

خوف غالب ہوگا سب پہ ہوویگا کیا فیصلہ — جب حساب نیک و بد لیگا خداوند جہاں

جیسے سایہ میں ہیں بیٹھے بعض کوئی دھوپ میں — حشر کی گرمی بھی بیحد ہوگی بہر عاصیاں

کوئی سینہ تک پسینہ میں وہاں ڈوبا ہوا — ہوگا سرتک غرق کوئی عاصی رب جہاں

پس بحکم آگے کر صدقہ کو آدھا کچھ در — رب کے مانگو مغفرت ہے وہ غفور عاصیاں

فطر کا صدقہ نماز عید سے پہلے ہی دو — بلکہ یوم العید سے پہلے بھی جائز ہے عیاں

اور بعد عید بھی واجب ہے صدقہ فطر کا — ایک سو اور ساٹھ تولہ دیجئے گندم ہر زماں

صدقہ گندم دیجئے یا اسکی قیمت دیجئے — حکم ہر دو کا مساوی ہے شریعت میں عیاں

وزن نصف صاع ایکسو ساٹھ تولا ہی عزیز — احتیاطاً کچھ زیادہ ہو تو کیا ہوگا زیاں

صدقہ عید الفطر کا جبتک نہووے گا ادا — ہووینگے روزے معلق در زمین و آسماں

صدقہ اپنا اور بچوں کا بھی باپ نے دیجئے — پہ نہیں لازم ہے عورت کی طرف سے جاوداں

صدقہ شوہر کا بھی عورت پر نہیں ہے لازمی — گر خوشی سے دیں تو ہوگا ادا اے مہرباں

ہووے بچہ پہلے صبح عید کے پیدا اگر — اس کا صدقہ بھی ہے واجب باپ پر اے مہرباں

بعد صبح عید بچہ کوئی پیدا ہو اگر — اس کا صدقہ باپ پر واجب نہیں ہے بیگماں

فطرہ دو یک شخص کا کامل ہی یک مسکین کو — تا کہ اس مسکین کی حاجت روائی ہو عیاں

یا الٰہی بخشدے سب مومنوں کو فضل سے — بندہ مسکین خواجہ پر کرم کر جاوداں

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُذَکَّرَةِ یَا مَنْ بِیَدِهٖ اَمْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاغْفِرْ لِاٰبَائِهٖ وَاُمَّهَاتِهٖ وَاَهْلِهٖ وَعِیَالِهٖ وَلِجَمِیْعِ قَبَائِلِهٖ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ

عید الضحیٰ کا | بسم اللہ الرحمن الرحیم | پہلا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْقُدُّوْسِ الْمُقَدَّسِ الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ وَّنَقْصٍ مِّمَّا لَا يَلِيْقُ بِشَانِهِ الْاَعْلَى الْاَجَلِّ الْاَكْبَرِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ فَسُبْحَانَهُ مِنْ اِلٰهٍ اِفْتَرَضَ حَجَّ بَيْتِهِ الْحَرَامِ عَلٰى مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا فَشَدُّوْا اِلَيْهِ رِحَالًا دَعَاهُمْ لِقُرْبِهِ فَمَا اسْتَبْعَدُوْا فِيْ حُبِّهِ بَعِيْدًا وَّلَا اشْتَهُوْا لَهْوًا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً تُنْجِيْ قَائِلَهَا يَوْمَ الْمَحْشَرِ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَاحِبُ الْحَوْضِ الْكَوْثَرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ مَادَامَ اللّٰهُ الْاَكْبَرُ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْاِخْوَانُ اِعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ تَشَرَّفَ الْبَيْتَ الْعَتِيْقَ بِرُكْنٍ مَّنْ رَّكَنَ اِلَيْهِ نَجَا مِنَ الشِّدَّةِ وَالضِّيْقِ وَبِبَابٍ مَّنْ دَخَلَ اِلَيْهِ كَانَ اٰمِنًا وَّكُتِبَ لَهٗ تَوْقِيْعُ التَّوْفِيْقِ وَبِمِيْزَابٍ تَنْصَبُّ مِنْهُ الرَّحْمَةُ عَلٰى مَنْ سَلَكَ اِلَى الْخَيْرِ اَقْوَمَ طَرِيْقٍ وَّبِحَجَرٍ يَّشْهَدُ لِمَنْ قَبَّلَهٗ بِالْوَفَاءِ وَالتَّصْدِيْقِ وَبِحَرَمٍ تَاْتِيْ اِلَيْهِ الْوُفُوْدُ مُشَاةً وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ وَّتَفْضِيْلُ بَيْتِهٖ عَلٰى سَائِرِ الْاَمَاكِنِ وَالْاَقْطَارِ وَجَعَلَ تُرَابَهٗ جِلَاءَ الْاَبْصَارِ

وَوَعَدَ لِمَنْ طَافَهُ بِالْاَجْرِ الْاَجْزَلِ وَالثَّوَابِ الْاَذْفَرِ فَلِلّٰهِ
دَرُّ اَقْوَامٍ دَعَاهُمْ مَوْلَاهُمْ اِلٰى جَنَابِهٖ فَسَارُوْا اِلٰى بَابِهٖ
شَعِثًا وَغُبْرًا وَعَرَّفَهُمْ بِعَرَفَاتٍ اَنَّهٗ قَدْ تَجَاوَزَ عَنِ الذُّنُوْبِ
وَالزَّلَّاتِ فَسَجَدُوْا لِلّٰهِ حَمْدًا وَّشُكْرًا وَفِيْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ
الْمُبَارَكَةِ اَمَرَ الْمَوْلَى الْجَلِيْلُ لِسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ بِذَبْحِ
اِبْنِهٖ اِسْمٰعِيْلَ كَمَا وَرَدَ فِيْ مُحْكَمِ التَّنْزِيْلِ يٰبُنَيَّ اِنِّيْ اَرٰى
فِي الْمَنَامِ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى قَالَ يٰاَبَتِ افْعَلْ
مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِيْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ فَيَا بُشْرٰى
لِاَقْوَامٍ فَازُوْا بِمُشَاهَدَةِ عَرُوْسِ الْكَعْبَةِ وَلِقَائِهَا وَ
طَوَافِهَا وَمَزَارِهَا وَاَدْرَكُوا السُّعُوْدَ بِالصُّعُوْدِ اِلٰى عَرَفَاتٍ
وَنَالُوا الْمُنٰى فِيْ مِنًى بِرَمْيِ جِمَارِهَا وَحَصَلَ لَهُمُ الْمَرُوَّةُ
وَالصَّفَا بِسَعْيِ الْمَرْوَةِ وَالصَّفَا فَيَا اَيُّهَا الْاِخْوَانُ تَيَقَّظُوْا
مِنْ رَقْدَةِ الْغَفَلَاتِ وَاسْتَعِدُّوْا لِشَدِّ الرِّحَالِ اِلٰى
بَيْتِ اللّٰهِ الشَّرِيْفِ لِنَيْلِ الْمَاٰرِبِ وَفَوْزًا لِسَّعَادَةِ وَالْبَرَكَاتِ
وَقَرِّبُوْا قُرْبَانًا وَّاقْصِدُوْا اَجْيَادًا سِمَانًا فَاِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ
وَتَعَالٰى قَالَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَائِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ
وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَقَالَ النَّبِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم سمنوا ضحایاکم فانها علی الصراط
مطایاکم عباد اللہ رحمکم اللہ ان اللہ یامر بالعدل والاحسان
وایتاء ذی القربیٰ وینہیٰ عن الفحشاء والمنکر والبغی
یعظکم لعلکم ترحمون — اشعار در مسائل قربانی

آج ہے عید الضحیٰ اے دوستان با صفا — عید قربانی کا دن آیا ہے از فضل خدا
حق نے ابراہیم سے ایسا کیا تھا امتحاں — کردے اسمٰعیل کو قربان در راہ خدا
ذبح کرنے اپنے بیٹے کو ہوئے تیار باپ — دنبہ جنت سے فدیہ کردیا ہے کبریا
فضل ہے اللہ کا فدیہ مقرر جو کیا — ورنہ کرنا ذبح بیٹوں کا تو صدمہ تھا بڑا
شوق سے تم نام پر اللہ کے قربان ہو — کرکے قربانی بھی حاصل کیجیے قرب خدا
موٹے اور تازے کرو قربانی کے جانور — پلصراط اوپر سواری ہے تمہاری وہ بجا
نقص و عیب ایسا نہ ہو جس سے ہو قیمت اسکی کم — جانور گر ہو خصی موٹا و تازہ ہے روا
پر نہ ہووے سینگ ٹوٹا کان بھی کاٹا ہوا — جانور بے سینگ پیدائش کا بیشک ہے روا
ایک بکرا یا ہو چھیلا دیوے فدیہ ایک شخص — گائے یا اک اونٹ ہوگا سات شخصوں سے ادا
عید کے دن ہووے قربانی او بعد نماز — عید کے بھی بعد دو دن تک ہے قربانی روا
گوشت قربانی کا کرکے تین حصے دوستو — ایک حصہ آپ لو دو اقربا کو دوسرا
تیسرا حصہ فقیروں اور محتاجوں کو دو — فضل سے مقبول فرمائیگا قربانی خدا
جو نصاب مال کا مالک ہوا اس پہ ہے جو — جسپہ واجب ہی نہیں گر وہ بھی دے تو ہی بھلا

جان و مال اپنا کرو قربان حق کی راہ میں | قہر سے ڈرتے رہو رحمت کی بھی رکھو رجا
دامن رحمت میں یارب خواجہ مسکین کو | ڈھانپ لے اور شدت سے ہم سب کے جرم و خطا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَلِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمَذْكُوْرَةِ وَلِقَبَائِلِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اِنَّكَ سَمِيْعٌ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

خطبہ منظومہ ہر وقت | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | پڑھا جا سکتا ہے

حَمِدْنَا اللّٰهَ رَبَّنَا ذَا الْجَلَالِ | شَكَرْنَا فَضْلَ رَبٍّ ذِي النَّوَالِ
تَعَالٰى شَانُهٗ عَنْ كُلِّ عَيْبٍ | تَخَلّٰى ذَاتُهٗ عَنِ اخْتِلَالِ
مُلُوْكُ الْاَرْضِ مَمْلُوْكُوْنَ لِلّٰهِ | وَرَبِّيْ مَالِكٌ مَوْلَى الْمَوَالِيْ
بَدِيْعُ الْاَرْضِ قَيُّوْمُ السَّمَاءِ | بِلَا شِبْهٍ وَلَا مِثْلٍ وَمُوَالِيْ
بِفَضْلٍ يَسْتَغِيْثُ الْعِبَادُ | بِاَذْيَالِ الْمَرَاحِمِ وَالنَّوَالِ
فَنَشْهَدُ اَنَّهُ الْمَعْبُوْدُ حَقًّا | اِلٰهُ الْخَلْقِ رَبٌّ ذُو الْمَعَالِيْ
اِلَى الْحَقِّ دَعَا النَّاسَ طُرًّا | رَسُوْلٌ هَاشِمِيٌّ ذُو الْجَمَالِ
سِرَاجُ الْاَنْبِيَاءِ بِلَا اخْتِلَافٍ | اِمَامُ الْاَوْلِيَاءِ بِلَا اخْتِلَالِ
عَلَيْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ اَبَدًا | وَاَصْحَابٍ وَّاٰلٍ خَيْرِ اٰلِ
اَلَا يَا اَيُّهَا الْخُلَّانُ خَلُّوْا | سَبِيْلَ الْغَيِّ جِدُّوْا فِي الْكَمَالِ
ذَرُوْا اٰثَامَكُمْ ظَهْرًا وَّبَطْنًا | دَعُوْا لِلنَّفْسِ مِنْ خِذْوِ الْوَبَالِ

بعث الاله لسید الخلق ارشد مرشد | خیر الانام محمد بالفضل والجود الاتم
من کفه نبع جرى فوق السما لیلا هدى | خیر الرسل خیر الورى مولى العرب والعجم
بلغ الکمال کماله فاق الجمال جماله | زان الجلال جلاله جل السجایا والشیم
بکماله عجز البشر بجماله خسف القمر | بجلاله نطق الحجر لولاه ما اروى الامم
فعلى النبی المصطفى والآل والصحب الصفا | والصحب باب الهدى صلى الاله بالکرم
یا ایها الناس اعبدوا الله واركعوا واسجدوا | لا تشرکوا به واحمدوا ربا عظیما ذا النعم
وتیقنوا اهل الصفا الدنیا لیس لها بقاء | دار المصائب والبلاء دار الفناء والعدم
قد اهلکت من قبلکم وستهلک من بعدکم | فتفکروا آجالکم واستغفروا المولى الحکم
این الملوک الماضیه ملکوا البلاد اما | ترکوا المنازل خالیه صبیانهم حرمهم انهدم
جمعوا الجنود وجندت بالصافنات الجیدة | بنوا البروج مشیدة لا فنیت بفنا اهلها النعم
هجروا القصور العالیه عمروا القبور البالیه | غمروا القبور الداهیه لا توا المصائب والالم
توبوا الى الله العلی من شر سر او جلی | فالهم کله یجلی بجلی الاله کل هم
هو یقبل التائب هو یقبل للآئب | لیس له من حاجب یرحم عباده بالکرم
هو یغفر الذنوبا هو یستر العیوبا | هو یکشف الکروبا مولى العطایا والنعم
حسنا ببابک ربنا لیس سواک ملاذنا | فاغفر لنا وارحم لنا یا افضل الجود الاتم
واغفر لما لحسن الدنی العاصی الخاطی الجنی | وارحمه فضلا یا غنی الرحمة یا اهل الکرم

ربنا آتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار اللهم اغفر لمؤلف هذه الخطبة ولقائله ولجمیع المؤمنین والمؤمنات انک مجیب الدعوات

خطبہ منظومہ ہر وقت — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — پڑھا جا سکتا ہے

اَلْحَمْدُ لِمَنْ اَرْحَمُ مِنْ کُلِّ رَحِیْم ۔۔۔ وَالشُّکْرُ لِمَنْ اَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْم

مَلِکٌ مَالِکُ الْمُلْکِ وَمَلَکُوْتُ سَمَاءٍ ۔۔۔ مِنْ خِیْفَتِهٖ یَرْتَعِشُ کُلُّ عَظِیْم

فِی الْاَرْضِ اِلٰهٌ وَعَلَی الْعَرْشِ اِلٰهٌ ۔۔۔ لَا تَحْتَ وَلَا فَوْقَ لِسُلْطَانٍ کَرِیْم

نَشْهَدُ اَنْ لَیْسَ سِوَی اللّٰهِ اِلٰهٌ ۔۔۔ مَنْ یَعْبُدُهٗ کُلُّ عَظِیْمٍ وَفَخِیْم

مَنْ یَکْشِفُ سُوْءً لِمَنِ اضْطَرَّ اِلَیْهِ ۔۔۔ مِنْ فَضْلِهٖ یَشْفِیْ لِعَلِیْلٍ وَسَقِیْم

مَنْ اَرْسَلَ لِلْخَلْقِ رَسُوْلًا عَرَبِیًّا ۔۔۔ مَنْ اَحْمَدُ الْاَکْرَمُ مِنْ کُلِّ کَرِیْم

مَنْ کَانَ عَلَیْهِ کَرَمُ اللّٰهِ عَظِیْمًا ۔۔۔ مَا اَعْظَمَ مَنْ اَعْظَمَهٗ فَضْلٌ عَظِیْم

فَعَلَیْهِ وَاَصْحَابِهٖ وَالْاٰلِ جَمِیْعًا ۔۔۔ صَلَوَاتُ اِلٰهٍ بِرِضَاءٍ وَّنَعِیْم

یَا اَیُّهَا الْاَحْبَابُ ذَرُوْا کُلَّ ذُنُوْبٍ ۔۔۔ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّنَا هُوَ غَفَّارُ اَثِیْم

لَا تَغْفُلُوْا اِصْطَادَکُمْ لَیْثُ مَنُوْنٍ ۔۔۔ یَتَرَصَّدُ بِالْمِرْصَدِ صَیَّادٌ عَظِیْم

کَمْ اَیْتَمَ طِفْلًا هُوَ کَمْ اَثْکَلَ زَوْجًا ۔۔۔ کَمْ فَرَّقَ جَمْعًا هُوَ مِنْ اُمٍّ کَرِیْم

کَمْ اَفْزَعَ خِلًّا هُوَ مِنْ مَوْتِ خَلِیْلٍ ۔۔۔ کَمْ اَبْکٰی حَمِیْمًا هُوَ مِنْ فَوْتِ حَمِیْم

لَا تَطْمَعُوْا فِی الدُّنْیَا بَقَاءً وَّدَوَامًا ۔۔۔ کُوْنُوْا کَغَرِیْبٍ بِهَا لَا مِثْلَ مُقِیْم

لَا وَاعِظَ کَالْمَوْتِ وَلَا نَاصِحَ کَالْفَوْتِ ۔۔۔ فَتَذَکَّرُوا الْمَوْتَ هُوَ خَیْرُ حَمِیْم

وَتَزَوَّدُوْا بِالطَّاعَةِ لِلّٰهِ تَعَالٰی ۔۔۔ وَتَهَیَّأُوْا لِلسَّفَرِ اِلٰی بَابِ کَرِیْم

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَبِالرُّسُلِ جَمِیْعًا ۔۔۔ قَدْ اَوْرَثَهُ اللّٰهُ لِجَنَّاتِ نَعِیْم

من أشرك بالله فلن يغفر الله | من شجرة الزقوم طعام الأثيم
لا يسر إلا التقي من الجحيم | ثم لبئس إطعامه من شجر جهنم
فتعوذوا من غضب الله متعال | ونعوذ بالله من النار الجحيم
من كل خطايانا إلى الله نتوب | فارحم لنا يا أرحم الراحمين
يا رب تو حد للنبي بفضله | واغفر له يا من يغفر الآثام

ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار واغفر لنا ...

جمعہ رجب کا | بسم الله الرحمن الرحيم | خطبہ ثانیہ

الحمد لله نحمده حمد من اعترف بتقصيره ...
نشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له شهادة من ...
بها يفوز بنعيم دار القرار ونشهد أن سيدنا ومولانا محمدا عبده
ورسوله الذي اصطفاه واجتباه من صميم مضر
ونزار صلى الله عليه وعلى آله وأصحابه الطاهرين الأخيار
أما بعد فيا أيها الذين آمنوا اذكروا نعمة الله عليكم إذ
بعث فيكم رسوله فقد سطع من غيم الكفر غبار ولمع
من نيران الشرك شرار فأخمد لهب الطغيان ببعثته
المدرار فأوضح ببيناته معالم الإيمان وآثاره أطيعوا الله
ورسوله وما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه
فانتهوا وعظموا هذا النبي بكمال إخلاص القلوب

تعظیمًا وکرموا بالمحل الاختصاص تکریمًا ان اللہ وملٰئکتہ
یصلون علی النبی یا ایھا الذین اٰمنوا صلوا علیہ وسلموا
تسلیمًا اللھم صل علی سیدنا ومولانا محمد ن النبی الشفیع
المختار وعلی آلہ واصحابہ الاطھار خصوصًا منھم علی من
ھو قاتل الکفار رفیق رسول اللہ فی الغار بالایمان بہ
والتصدیق سید الاحرار رضی اللہ عنہ وعلی اعدل
الاصحاب الزاھد الاواب الناطق بالحق والصدق
والصواب من کان رأیہ موافقًا للوحی والکتاب
امیر المومنین سیدنا ابی حفص عمر بن الخطاب
رضی عنہ الغفار وعلی کامل الحیاء والایمان جامع
القرآن لمثل الترتیب فی اللوح المحفوظ عن البطلان
امیر المومنین سیدنا عثمان ابن عفان ن الشھید
یوم الدار رضی اللہ عنہ وعلی الحیدر الکرار
فی صف القتال قتال کل خطال بطال اسد اللہ الغالب
علی کل غالب موصل الطالبین الی المطالب امیر المومنین
سیدنا علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجھہ باکرم العز
والوقار وعلی ولدیہ الوردین الاحمرین والریحانتین

الاَعْطَرَيْنِ لِنَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ
سَيِّدِنَا اَبِيْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَنَوَّرَ مَرْقَدَهُمَا بِالاَنْوَارِ وَعَلٰى اُمِّهِمَا
بِنْتِ الرَّسُوْلِ فِلْذَةِ كَبِدِ النَّبِيِّ الْمَقْبُوْلِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ
اَهْلِ الْجَنَّةِ سَيِّدَتِنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ الْبَتُوْلِ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهَا دَوْحُ رُوْحِهَا الْغَفَّارُ وَعَلَى الْعَمَّيْنِ لِسَيِّدِ الْجِنِّ وَ
النَّاسِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الاَدْنَاسِ اَبِيْ عُمَارَةَ حَمْزَةَ
وَاَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا وَعَلٰى بَقِيَّةِ الْعَشَرَةِ
الْمُبَشَّرَةِ بِالْجَنَّةِ وَرِضْوَانِ الْمَلِكِ السَّتَّارِ وَسَائِرِ الصَّحَابَةِ
وَالتَّابِعِيْنَ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَزْوَاجِهِ
الْمُطَهَّرَاتِ وَسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ
الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاَذِلَّ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْكُفَّارَ
بِبَقَاءِ سَلْطَنَةِ عَبْدِكَ وَابْنِ عَبْدِكَ السُّلْطَانِ ابْنِ
السُّلْطَانِ الْخَاقَانِ ابْنِ الْخَاقَانِ سُلْطَانِ الْبَرَّيْنِ خَاقَانِ
الْبَحْرَيْنِ خَادِمِ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ الْغَازِي الْمُجَاهِدِ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلِ الْكُفَّارِ الْفُجَّارِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ خَلِيْفَةِ
الْمُسْلِمِيْنَ السُّلْطَانِ خَلَّدَ اللّٰهُ مُلْكَهُ

وَاَبِّدْ دَوْلَتَهُ وَاَيِّدْ سَلْطَنَتَهُ وَشَيِّدْ شَوْكَتَهُ وَصَوْلَتَهُ
اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُ وَانْصُرْ عَسَاكِرَهُ وَعَمِّرْ مَمَالِكَهُ وَاٰمِنْ بِلَادَهُ
وَدَسَاكِرَهُ وَكُنِ اللّٰهُمَّ حَافِظَهُ وَنَاصِرَهُ وَامْحَقْ بِسَيْفِهِ
رِقَابَ الطَّائِفَةِ الطَّاغِيَةِ الْكَفَرَةِ الْفَجَرَةِ الْاَشْرَارِ۔ اَللّٰهُمَّ
شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَتِّتْ جَمْعَهُمْ وَقَرِّبْ اٰجَالَهُمْ وَخَرِّبْ
اٰمَالَهُمْ اَللّٰهُمَّ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَنَكِّسْ اَعْلَامَهُمْ
وَمَزِّقْ اَصْنَامَهُمْ وَاجْعَلْهُمْ لِمَنْ خَلْفَهُمْ اٰيَةَ الْاِعْتِبَارِ
اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً
وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِجَامِعِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ الْمُذَكَّرَةِ وَلِقَابِلِهٖ وَقَوْمِهٖ خَيْرَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ
يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ عِبَادَ اللّٰهِ اِعْدِلُوْا اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ

یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّہٗ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ
قَاضِیُ الْحَاجَاتِ وَالْاَوْطَارِ مُنْزِلُ الْبَرَکَاتِ وَالْاَنْوَارِ

بعد حمد و ثنای رب قدیر
ہے محمد خدا کے نور منیر
تم نبی پر ہمیشہ درود پڑھو
پڑھتے صلوات ہیں نبی پہ کثیر
آل و اصحاب مصطفےٰ پہ تمام
ہیں وہ خلفاء راشدین شہیر
اور عمرؓ ہیں خلیفۂ دوم
نام عثمان جن کا با توقیر
باقی دس سے کہ جو بہشتی ہیں
اہل جنت کے سرگروہ و امیر
اہل بدر و اُحد پہ رحمت حق
پر ہو رحمت خدا کی بالتکثیر
بخشدے مومنوں کے جرم و خطا
ای خدا کر اُسے ذلیل حقیر
بخش سب امت محمد کو

نعت احمد ہے لازم التحریر
کیجئے مصطفےٰ کی تم تعظیم
کرو اس پر سلام با توقیر
ای خدا تو حبیب پر تیرے
رحمت کبریا کی ہو تو نیر
یک ابوبکرؓ نام عبد اللہ
جن سے اسلام کی ہوئی تشہیر
شاہ مردان و شیر یزداں ہے
انپہ اور سب پہ ہووے فضل کثیر
سیدہ فاطمہؓ ہے بنت رسولؐ
جملہ اصحاب پر ہو فضل کبیر
جملہ تابع و تبع تابع پر
دین اسلام کی بڑہا تنویر
بول بالا ہو اہل ایمان کا
بخش خواجہ کو ای خدای قدیر

نور احمد سے جملہ عالم ہے
ہے یہ حکم خدای رب قدیر
کہ خدا اور ملائکہ اسکے
بھیج رحمت کا تیرے مطر مطیر
خاص کر چار یار احمد پر
جن کا صدیق بھی لقب ہے شہیر
اور سوم خلیفہ ذو النورین
وہ علیؓ ولی رب قدیر
نور چشمان مصطفےٰ حسنینؓ
ہووے ان سب پہ فضل حق کا کثیر
جملہ ازواج و دختران رسولؐ
فضل کر اپنا ای خدای قدیر
جو مخالف ہو دین احمد کا
فتح و نصرت ہو مومنوں کی کثیر
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ

وفی الآخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار واغفر لمؤلف ھذہ الخطبۃ یا غفار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ العظیم القدیم الاحسان العطوف الرؤف الکریم المنان نشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ ونشھد ان سیدنا ومولانا محمدا عبدہ ورسولہ سید الانس والجان صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ ما دام ملک اللہ القوی السلطان اما بعد فیا ایھا المؤمنون کنتم خیر امۃ اخرجت للناس تامرون بالمعروف وتنھون عن المنکر وتؤمنون باللہ۔ ما اتکم الرسول فخذوہ وما نھکم عنہ فانتھوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول جعلہ اللہ بالمؤمنین رؤفا رحیما واتاہ فضلا عظیما وخلقا کریما وھدی بہ العباد صراطا مستقیما وقال فی حقہ امرا حکیما تشریفا وتکریما تبجیلا لہ وتعظیما ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما یا امۃ الھادی خصصتم بالوفا بین الوری والصدق ایضا والصفا صلوا علی الھادی النبی المصطفی فاللہ قد صلی علیہ قدیما صلوا علیہ وسلموا تسلیما اللہ زاد محمدا تکریما۔ وحباہ فضلا من لدنہ عظیما واختارہ

نَبِیُّ الْمُرْسَلِیْنَ کَرِیْمًا ذَا رَافَۃٍ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا
تَسْلِیْمًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّعَلٰی اَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ
خُصُوْصًا عَلٰی رَفِیْقِہٖ فِی الْغَارِ بِالْوَفَاءِ وَالتَّصْدِیْقِ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ الْعَتِیْقِ اَبِیْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقِ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَعَلَی الزَّاھِدِ الْاَوَّاہِ الْاَوَّابِ مُزَیِّنِ الْمِنْبَرِ
وَالْمِحْرَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ التَّرْتِیْبِ فِیْ لَوْحِ الْمَنَّانِ
کَامِلِ الْحَیَاءِ وَالْاِیْمَانِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا
عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَعَلٰی اَسَدِ اللّٰہِ الْاَکْبَرِ
فَاتِحِ حِصْنِ خَیْبَرَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدِنَا عَلِیِّ ابْنِ الْحَیْدَرِ
رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَعَلَی الْاِمَامَیْنِ الْھُمَامَیْنِ السَّعِیْدَیْنِ
الشَّھِیْدَیْنِ سَیِّدِنَا اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ وَسَیِّدِنَا اَبِیْ
عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا وَعَلٰی اُمِّھِمَا سَیِّدَۃِ النِّسَاءِ

فَاطِمَةِ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَعَلَى عَمَّيِ النَّبِيِّ الْمُطَهَّرَيْنِ
مِنَ الْأَدْنَاسِ أَبِي عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَأَبِي الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُمَا وَعَلَى بَقِيَّةِ الْعَشَرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَالصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ
وَالْأَئِمَّةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا
مِنْهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ أَعِزَّ الْإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَأَذِلَّ الشِّرْكَ
وَالْمُشْرِكِيْنَ بِدَوَامِ سَلْطَنَةِ عَبْدِكَ السُّلْطَانِ ابْنِ
السُّلْطَانِ سُلْطَانِ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ خَلَّدَ اللّٰهُ
مُلْكَهُ وَسَلْطَنَتَهُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الْخُطْبَةِ وَلِقَبَائِلِهٖ
وَلِأَهْلِهٖ وَعِيَالِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ

تمام حمد ہے شایان شان رب قدیر
نہیں شریک ہے اسکو نہ ضد و ند و نظیر

گواہی دیتے ہیں ہم ایک ہے وہ حق معبود
محمد اسکے ہیں بندے رسول با توقیر

نزول رحمت حق ہو رسول اکرم پر
تمام آل و صحابہ پہ ہووے فضل کثیر

کرو اے مومنو تم طاعت خدا و رسول
رسول پاک پہ ہر دم پڑھو درود کثیر

تیرے نبی پہ ہو یا رب ترا سلام مدام
تمام آل و صحابہ پہ ہووے فضل کثیر

خصوصاً افضل اصحاب پر جو عبد اللہ
ہے نام ان کا بھی صدیق اور عتیق شہیر

عمر خلیفۂ دوم کا ہے لقب فاروق
کہ جس سے مذہب اسلام کی ہوئی تشہیر

غنی خلیفۂ سوم ہیں حضرت عثماں
علی ولیِ خدا ہیں وہ معدن توقیر

نبی کے نور نظر او علی کے لخت جگر
حسنؓ حسینؓ دو سردار مومنوں کے کبیر

بتول فاطمہ زہرا ہیں جو کہ بنت رسولؐ
زنانِ خلد کی سردار ہیں وہ بے نکیر

بھی باقی دس سے بشارت ہے جنکو جنت کی
نزول رحمت حق ہو ہمیشہ سب پہ کثیر

نبی کے ہر دو چچا یعنی حمزہؓ عباس
ہو فضل و رحمت رضوان انپہ بالتکثیر

سب اہل بدر و احد پر خدا کی رحمت ہو
ہو سب مہاجر و انصار پر بھی فضل کثیر

تمام امت احمد پہ فضل کر یارب
کہ سب کا مالک و مولا ہے تو خدائے قدیر

ہمیشہ اختر اسلام ہو ترقی پر
ذلیل ہو جو ہو بدخواہ مومنوں کا شریر

نصیب ہم کو بھلائی ہو دین و دنیا کی
تری پناہ میں رکھے ہم کو از عذاب سعیر

کرم سے خواجہ مسکیں کو بخشدے یارب
ہو اسکے جملہ قبائل پہ تیرا فضل کثیر

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ إِنَّ اللهَ
يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيْتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ وَاذْكُرُوا اللهَ يَذْكُرْكُمْ
وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللهِ تَعَالٰى أَعْلٰى وَأَحْلٰى وَأَوْلٰى
وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَهَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

تمت

الخطبات المنبریۃ فللہ الحمد علی اتمامہا ۱۲

مسائل ذبح

سوال ۱ ذبح کسکو کہتے ہیں اور اس سے غرض کیا ہے جواب ۲ حلق کے رگوں کو شرعی طور پر کاٹنے کا نام ذبح ہے اس سے مقصود حلال جانور سے پلید وفاسد خون نکال دینا ہے جسکے بعد ذبیحہ کا گوشت پاک ہوجاتا ہے

سوال ۲ حلق کی کتنی رگوں کا کاٹنا ضروری ہے جواب (۱) حلقوم یعنی سانس آنے جانیکی راہ جنکو نرخرہ کہتے ہیں (۲) مری دانہ چارہ کی راہ (۳ و ۴) دو شاہ رگیں جن میں خون جاری ہوتا ہے اور جو حلقوم و مری کے دائیں بائیں طرف رہتی ہیں ان چار رگوں کا پورا یا اکثر وغالب حصہ کٹنا ضروری ہے اگر یہ چاروں رگیں نہ کٹیں تو تین رگوں حلقوم و مری اور ایک شاہ رگ کا کٹ جانا بھی کافی ہے

سوال ۳ ذبح کا طریقہ کیا ہے جواب جانور کو پانی پلا کر قبلہ رخ منہ اور سر جنوب کی طرف کرکے بائیں پہلو پر لٹائے اور دہنے ہاتھ میں تیز چھری لے اور بِسْمِ اللهِ اَللهُ اَكْبَرُ کہکر چھری کو قوت و تیزی کیساتھ حلق پر گانٹھی کے نیچے چلائے اور اس انداز پر کہ چاروں رگیں کٹ جائیں کاٹنا ختم کرکے جانور کو چھوڑ دے سوال ذبح کے شرائط کیا کیا ہیں

جواب (۱) ذابح کا مسلمان ہونا۔ بت پرست و مرتد کا ذبیحہ درست نہیں (۲) ذابح کا عاقل باہوش ہونا۔ ناسمجھ و مجنون کا ذبیحہ درست نہیں (۳) ذابح کا ذبح کیوقت اللہ کے ناموں میں سے کسی نام کا لینا اگر عمداً خدا کا نام نہ لے یا کسی غیر خدا کا نام لے یا ذابح کے سوا کوئی دوسرا

شخص خدا کا نام لے مگر ذابح خاموش رہے تو ذبیحہ درست نہیں (۴) ذبیحہ پر اللہ کے نام کیساتھ کسی اور کا نام نہ لینا اگر اللہ۔ اگر اللہ کے نام کیساتھ کسی اور کا نام لے تو ذبیحہ درست نہیں (۵) ذابح کا ذبح پر قادر ہونا اگر قادر نہ ہو اور اپنے ساتھ کسی معین و مددگار کو فعل ذبح میں شریک کرلے تو اس کا بھی - بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا اگر ذابح ذبح کی قدرت نہ رکھے یا معین و مددگار تسمیہ کہے تو ذبیحہ درست نہیں (۶) ذبح کیوقت جانور میں کچھ نہ کچھ یقینی حیات رہنا یعنی ذبح کے بعد خون کا جاری ہونا یا کسی عضو کا متحرک ہونا اگر کچھ بھی حیات نہ رہی تو ذبیحہ درست نہیں **سوال** معین و مددگار کسکو کہتے ہیں **جواب** - جو شخص اپنے ہاتھ کو ذابح کے ہاتھ پر یا اپنے ہاتھ کو ذابح کے ہاتھ کے ساتھ چھری پر رکھکر ذبح کرنے میں شریک رہے وہ معین و مددگار رہے ایسا شخص مسلمان ہونا چاہیے اور اسکو بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ بھی کہنا ضروری ہے البتہ جو شخص ذبح کیوقت جانور کو دبا کے پکڑا رہے تاکہ جانور ہاتھ پاؤں نہ مارے اُس کا بِسْمِ اللّٰہِ کہنا ضروری **سوال** کیا ذابح کا مرد ہی ہونا ضروری ہے **جواب** کچھ نہیں بلکہ مرد ہو یا عورت ہجڑا ہو یا عنین بالغ ہو یا نابالغ ختنہ شدہ ہو یا بے ختنہ پاک ہو یا ناپاک کوڑی ہو جذامی گونگا ہو یا بہرہ ان سب کے ہاتھ کا ذبیحہ درست ہے بشرطیکہ ان کو مسائل ذبح معلوم ہوں اور اس بات کو جانتے ہوں کہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر کاٹنے سے جانور حلال ہوتا اور عمداً نام نہ لینے سے حرام ہوجاتا ہے اگر کسی کو یہ بات معلوم نہ ہو گو وہ عاقل و بالغ ہو اُسکے ہاتھ کا ذبیحہ درست نہیں **سوال** ذبح کے آداب

مسنونات کیا کیا ہیں **جواب۸** (۱) چھری کو ذبح سے پہلے اچھی طرح تیز کرلینا (۲) بڑے جانور کے ہاتھ پاؤں کو باندھنا (۳) بڑے جانور کو نرمی سے بائیں پہلو پر لٹانا (۴) ذبح کیوقت جانور کا منہ قبلہ کی طرف کرنا (۵) ذابح کا باطہارت ہونا (۶) ذابح کا منہ قبلہ کی طرف ہونا (۷) دہنے ہاتھ سے ذبح کرنا (۸) ذبح کرنے یعنی حلق پر چھری چلانے میں جلدی کرنا (۹) بِسْمِ اللہ میں لفظ اللہ کے ہ کے زیر کو ظاہر کرنا یعنی بِسْمِ اللہِ اَللہُ اَکْبَرُ (۱۰) ذبح سے پہلے جانور کو پانی پلانا (۱۱) دن کے وقت ذبح کرنا -

سوال۹ مکروہات ذبح کیا کیا ہیں **جواب۹** (۱) چھری کا اس قدر کند رہنا کہ ذابح کو زور لگانا پڑے (۲) جانور کا پاؤں پکڑ کر مقام ذبح تک کھینچ لانا (۳) ایک جانور کو دوسرے کے سامنے ذبح کرنا (۴) ذبیحہ کے سر کو حرام مغز تک کاٹنا یا دھڑ سے جدا کر دینا (۵) جانور کو لٹا کر اسکی آنکھوں کے سامنے چھری کا تیز کرنا (۶) جانور کا منہ قبلہ کی طرف نہ ہونا (۷) ذبیحہ کے ٹھنڈا ہونے سے پہلے اُس کا چمڑا چھیلنا یا گوشت کاٹنا (۸) حاملہ قریب الوضع (قریب میں جننے والی) کا ذبح کرنا (۹) گردن کے نیچے سے ذبح کرنا (۱۰) رات کیوقت ذبح کرنا۔ **سوال۱۰** اگر بِسْمِ اللہِ اَللہُ اَکْبَرُ کہنے کے بعد ساتھ ہی ذبح نہ کیا جائے بلکہ کچھ دیر گفتگو میں یا کسی اور کام میں مصروف رہکر اسی تسمیہ سے ذبح کرے تو کیا حکم ہے -

جواب۱۰ اگر تسمیہ کے بعد بالکل قلیل وقفہ کرکے ذبح کرے تو مضائقہ نہیں ورنہ تسمیہ باطل ہو جائیگا مثلاً چھری کو ایک دو بار پتھر پر گھس کر یا موجودہ چھری

نیچے رکھ کے دوسری نزدیک رکھی ہوئی چھری اٹھالیکر ذبح کر دے تو
حرج نہیں لیکن تسمیہ کے بعد جانور کروٹ لے اور ذابح اسکو پہلی حالت
پر لاکر ذبح کرے تو اس صورت میں پہلا تسمیہ باطل اور دوبارہ بِسْمِ اللّٰہِ
اللّٰہُ اَکْبَرْ کہنا ضروری ہوگا **سوال** ۱۱ اگر ذابح ذبح کیوقت تسمیہ کہنا بھول
جائے تو کیا درست ہوگا **جواب** ۱۱ اگر فی الحقیقت تسمیہ کہنا بھول جائے
تو کچھ مضائقہ نہیں ذبیحہ برابر درست ہے **سوال** ۱۲ - گر ذابح ذبح کرتے
کرتے ہاتھ اٹھائے یا فعل ذبح میں تاخیر کرے تو کیا حکم ہے **جواب** ۱۲
ایسا کرنا درست نہیں ہے البتہ جانور کے تڑپنے سے بے اختیار ہاتھ
اٹھ جائے تو پھر فوراً ذبح میں لگجائے اور فعل ذبح کو پورا کرے **سوال** ۱۳
اگر ذبح کے بعد جانور پکارے یا دوڑے یا کھڑا ہوجائے یا بانگ
دے تو کیا حکم ہے **جواب** ۱۳ ان سب حالتوں میں ذبیحہ درست وحلال
ہے بشرطیکہ ذبح کامل ہوا ہو **سوال** ۱۴ اگر ایسے جانور کو ذبح کیا جائے
جسکی حیات کا پورا پورا یقین نہو بلکہ اس کے جیتے رہنے یا مر نے میں
شک ہو تو کیا حکم ہے **جواب** ۱۴ (۱) ذبح کے بعد دیکھنا چاہے کہ
اس سے خون جاری ہوا اور ذبیحہ نے حرکت کی یا نہیں اگر خون جاری
اور حرکت صادر ہو تو درست ہے ورنہ نہیں (۲) اگر ذبیحہ نے حرکت نہ
کی اور اُس سے خون نہ نکلا بلکہ منہ کھولدیا یا آنکھ کھولدی یا پاؤں پھیلادے
تو ذبیحہ درست نہیں اگر منہ بند کرلے یا آنکھ بند کرے یا پاؤں کھینچ لے
تو درست ہے کیونکہ منہ اور آنکھ کا کھولنا اور پاؤں کا پھیلانا علامت ہے

موت کی اُن کے مقابل منہ اور آنکھہ کا بند کر لینا اور پاؤن کا کھینچنا یہ حرکات زندون کے ساتھہ مخصوص ہین اس لئے اسکی زندگی پر دلالت ہے زندگی (۳) خون کے جاری ہونے اور حرکت کرنیکا اعتبار اسی جانور کے متعلق ہے جس کی حیات کا یقین نہو اگر کوئی یقینی حیات والا جانور حرکت نہ کرے یا اس سے لہو نہ نکلے تو کوئی مضائقہ نہین۔

(۱۴) **سوال**۔ اگر گائے یا بکری کو ذبح کرنے کے بعد اوسکے پیٹ سے مردہ بچہ نکلے یا زندہ بچہ برآمد ہو مگر ذبح کرنے سے پہلے مرجائے تو اوس کا کھانا درست ہے یا نہین۔ **جواب** ہمارے امام اعظم حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ کے پاس مان کا ذبح کرنا بچہ کے لئے کافی نہین بلکہ بچہ کو الگ ذبح کرنا ضروری ہے پس مردہ بچہ کا کھانا درست نہین خواہ وہ از خود مردہ پیدا ہو یا زندہ پیدا ہوکر مرجائے (۱۵) **سوال**۔ اگر کسی نے ایک جانور کو بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کیا تو کیا پھر دوسرا جانور اسی نیت سے ذبح کیا جاسکتا ہے۔ **جواب**۔ نہین بلکہ ہر جانور پر جداگانہ تسمیہ کہنا ضروری ہے البتہ اگر دس پانچ چڑیون کو اپنے یا غیر کے ہاتھہ مین جمع کرکے یا ایک بکرے کے گلے کو دوسرے بکرے کے گلے سے لگاکر وقت واحد مین سب پر ایک ہی بار چھری یا تلوار پھیرے تو اس صورت مین درست و جائز ہے (۱۶) **سوال** بعض لوگ گائے بکرے مرغ وغیرہ کی نیت الگ الگ کرکے ذبح کرتے ہین کیا ضروری ہے۔ **جواب**۔ جداگانہ نیت کی کوئی ضرورت نہین صرف بسم اللہ اللہ اکبر کہنا ضروری ہے اگر کوئی ایسی نیت کرے تو اس سے قباحت بھی لازم نہین آتی مگر اس کا لحاظ رہے کہ بسم اللہ اللہ اکبر پر چھری رواں ہو

(۱۷) سوال اونٹ کے ذبح کرنے کا طریقہ کیا ہے جواب اونٹ کو پہلے نحر کرتے ہین یعنی اُسکے سینے کے پاس حلقوم مین برچھا مار کر گرا دیتے ہین اسکے بعد ذبح کرتے ہین اگرچہ بلا نحر بھی اُس کا ذبح کرنا جائز ہے لیکن مکروہ ہے

(۱۸) سوال ذبیحہ سے کتنی چیزون کا کھانا مکروہ ہے اور کتنون کا حرام

جواب (۱) پتہ (۲) غدود (۳) پھکنا (۴) ذکر (۵) خصیے (۶) شرمگاہ (۷) اوجھڑی یہ چیزین مکروہ ہین اور (۱) خون جاری (۲) حرام مغز یعنی حرام ہین

مسائل قربانی

(۱) سوال قربانی کس کو کہتے ہین اور وہ کیا ہے جواب اصطلاح شرع مین مخصوص جانور (یعنی گائے بیل بھیڑ بکری اونٹ) کے ایام مخصوص ذو الحجہ کی دسوین گیارہوین بارہوین تاریخ) مین عبادت کی نیت سے ذبح کرنیکو کہتے ہین اور وہ واجب ہے۔ (۲) سوال قربانی کس پر واجب ہے اور اوس کے شرائط کیا ہین جواب ہر مسلمان پر قربانی واجب ہے اوسکے واجب ہونیکے لئے یہ چیزین شرط ہین (۱) مسلمان ہونا (۲) آزاد ہونا (۳) مقیم ہونا (۴) کسی ایسے مال کے نصاب کا مالک ہونا جو اصلی ضرورتون سے فارغ ہو اور قرض سے بالکل یا بقدر ایک نصاب کے محفوظ ہو۔ فقیر و مسافر پر قربانی واجب نہین قربانی اپنی ذات اور اپنے فرزند صغیر کی طرف سے ادا کرے۔ (۳) سوال قربانی کن جانورون کی ہوگی جواب بکرا بکری مینڈھا بھیڑ ایک آدمی کی طرف سے ایک ایک اور گائے بھینس کٹڑا اونٹ سات آدمیون کی طرف سے ایک یعنی سات آدمی ملکر ایک گائے یا بیل وغیرہ کو خرید کر کے اپنی جانب سے قربانی دے سکتے ہین اس صورت مین

اپنا اپنا گوشت تخمینہ سے نہیں بلکہ وزن کر کے تقسیم کر لیں - ان جانوروں کے سوا اور جانوروں سے قربانی صحیح نہیں - بہتر یہ ہے کہ قربانی کے لئے گران قیمت اور فربہ جانور تجویز کیا جائے (۴) سوال قربانی کا جانور کس عمر کا ہونا چاہئے جواب بکرا بکری مینڈھا مینڈھی ایک برس کی عمر کے گائے بیل بھینس دو برس کے اور اونٹ پانچ سال کا - (۵) سوال وہ کون سے جانور ہیں جو قربانی کے قابل نہیں جواب اندھے - لولے - لنگڑے کانے عیب دار جانور قابل قربانی نہیں نیز ایسا لاغر کہ جس کی ہڈی میں مغز مفقود لنگڑے لولے سے یہ مراد ہے کہ وہ جانور قربان گاہ تک چل نہ سکتا ہو اور دم کٹا اور بینت وا اور وہ جس کے کان یا دم یا آنکھ کا اکثر حصہ کٹ گیا ہو قربانی کے لایق نہیں اگر کسی گائے کو مادر پیدایش سینگ نہ ہوں یا ہوں مگر ٹوٹی ہوئی ہوں تو اُن کی قربانی جائز ہے (۶) سوال قربانی کس تاریخ سے کس تاریخ تک کیجانی ضرور ہے جواب دسویں ذی الحجہ کے دن نماز و خطبہ عید کے بعد مگر قبل زوال سے بارہویں تاریخ کی شام تک قربانی کیجا سکتی ہے لیکن جس گاؤں میں نماز نہ ہوتی ہو وہاں کے لوگ ان تینوں دنوں میں جب چاہیں کر سکتے ہیں البتہ پہلا دن افضل ہے اگر کسی عذر سے پہلے دن نماز ادا نہ کی گئی ہو دوسرے دن قبل ادائی نماز بھی قربانی جائز ہے ان تاریخوں میں راتوں کو قربانی ہو سکتی ہے مگر مکروہ ہے ان تاریخوں میں قربانی نہ کی جائے تو بعد میں زندہ جانور یا اوس کی قیمت فقیروں کو دیجائے (۷) سوال - قربانی جانور کون ذبح کرنا چاہئے جواب جو شخص آپ اچھی طرح مسائل ذبح سے واقف ہو وہ خود کرے ورنہ دوسرے کو اجازت

دے مگر وقت ذبح خود سامنے موجود ہے (۸) سوال - قربانی کا گوشت کیا کیا جاوے
جواب تین حصہ کرکے ایک حصہ فقراء و مساکین کو دیا جائے ایک حصہ رشتہ داروں
اور ہمسایون مین تقسیم کرے اور ایک حصہ آپ معہ اہل و عیال کھائے احباب وغیرہ کو
خواہ کچا گوشت تقسیم کرے یا پکا کر کھلائے اپنا حصہ خواہ اسی وقت کھائے یا خشک
کرکے اٹھا رکھے اگر قربانی نذر ماننے کے بعد کیگئی ہو تو اوس کا خود کھانا اور مالدار
واجبات کو تقسیم کرنا درست نہین کیونکہ نذر مین صدقہ کرنا لازم ہے (۹) سوال
قربانی جانور کی کھال کیا کی جائے جواب اللہ کے نام پر دیدے یا کسیکو خیرات
کردے یا فروخت کرکے اسکی قیمت صدقہ دیدے یا گہر کیلئے کوئی چیز مثل ڈول وغیرہ
بناکر استعمال کرے مگر قصاب کی مزدوری مین نہ دے۔ (۱۰) سوال - قربانی کے
ذبح کا طریقہ اور اوسکے مکروہات کیا ہین جواب قربانی کے ذبح کا وہی طریقہ ہے
جو عام جانورون کے ذبح کا ہے مسائل ذبح کو دیکھ لیا جائے البتہ خود قربانی
کرنیوالا جانور کے پہلو پر سیدہا پاؤن رکھکر بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کرے اور بعد
ذبح یہ دعا پڑہے اللھم ھذہ الاضحیۃ تقبل منی کما تقبلت من ابراھیم
خلیلک علیہ السلام ومن محمد نبیک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تسلیما
کثیرا کثیرا ۔ قربانی کے مکروہات بھی وہی ہین جو مسائل ذبح مین بیان ہوئے
ہان قربانی کے جانور سے قبل ذبح نفع حاصل کرنا مثلاً اوس کا دودہ دوہنا
یا اوسپر سوار ہونا یا کوئی چیز لادنا یا اسکو کرایہ پر دینا مکروہ ہے۔

مسائل عقیقہ

(۱) سوال - عقیقہ کسکو کہتے ہین اور اوس کا کیا حکم ہے جواب لڑکا لڑکی

پیدا ہونیکے بعد ساتوین روز اُن کے سر کے بال اتار کر جو بکرا ذبح کیا جاتا ہی
اُس کا نام عقیقہ ہے اور وہ مستحب ہے حدیث شریف مین آیا ہے کہ ہر لڑکا اپنے
عقیقہ کے عوض رہن ہے یعنی اگر کوئی شخص باوجود قدرت کے اپنے لڑکے کا عقیقہ
نہ کرے تو قیامت کے دن اُسکی شفاعت سے محروم ہوگا (۲) **سوال** عقیقہ کب
اور کس عمر مین کیا جاوے **جواب** پیدایش سے ساتوین روز اگر ساتوین
روز نہ ہوسکے تو جب ممکن ہو کرے لیکن ساتوین دن کا لحاظ رکھے یعنی جمعہ
کی پیدایش ہو تو عقیقہ بروز پنجشنبہ کرے اُسکے لئے عمر کی کوئی قید نہین ہے
آنحضرت صلی اللہ علیہ و الہ وسلم نے اپنا عقیقہ پچاس برس کی عمر مین فرمایا تھا - (۳) **سوال**
عقیقہ کا طریقہ اور اُسکے احکام بیان کرو **جواب** پیدایش کے ساتوین دن
بچہ کے سر کے بال اتار کر سر پر صندل اور زعفران یا کوئی خوشبودار چیز ملین
اور اسی دن بچہ کا نام رکھین بالون کو سونے یا چاندی سے تول لیکر دفن کر دین
اور سونا چاندی صدقہ کرین حجام کو اجرت مین نہ دین بلکہ اُسکو علیحدہ انعام
دیا جائے بال اُتارنے کیوقت یہ ضروری نہین کہ ٹھیک ٹھیک اُتارنے کیوقت
بکرا ذبح ہو بلکہ بال اُترنیکے بعد یا اس سے پہلے دونون وقت درست ہے
مطلب یہ کہ دونون کام اسی روز ہون لڑکی کیلئے ایک بکرا اور لڑکے کیلئے
دو بکرے یا بحالت مجبوری ایک بھی کافی ہے بکرا ایک برس کی عمر سے کم
اور عیب دار نہو اگر دنبہ ہو تو چھ ماہ سے کم نہ ہو بکرے کے متعلق جو شرایط و اوصاف
قربانی کے بیان مین مذکور ہوئے ہین وہی یہان بھی ضروری ہین عقیقہ کا بکرا خود
لڑکے کا باپ یا اور کوئی رشتہ دار قریب ذبح کرے تو بہتر ہے ورنہ دوسرا شخص

بھی ذبح کر سکتا ہے (۴) **سوال**۔ قربانی اور عقیقہ کے ذبح مین کیا فرق ہے
جواب کچھہ فرق نہین البتہ عقیقہ کے ذبح کے قریب یہ دعا پڑہی جاتی ہے
اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ اِبْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا
بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ وَاجْعَلْھَا فِدَاءً لِاِبْنِیْ مِنَ النَّارِ لفظ
فلان کی جگہ پر لڑکے کا نام لے اگر غیر شخص ذبح کرے تو ابنی فلان کے جگہ پر لڑکے
اور لڑکے کے باپ کا نام لے اور تقبلہا منی کی جگہ تقبلہا منہ اور فداء لابنی
کی جگہ فِدَاءً لِاِبْنِہٖ کہے اور لڑکی کے عقیقہ مین ابنی کی جگہ بنتی اور مذکر ضمیرون کی جگہ
مونث ضمیرین کہنا چاہیے مثلاً دمہا بدمہ ولحمہا بلحمہ کی جگہ دمہا بدمہا ولحمہا بلحمہا اس
دعا کے بعد یہ بھی پڑہے۔ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ (۵) **سوال** عقیقہ کے گوشت وغیرہ کی تقسیم کسطرح کی جانے ہے
اور عقیقہ کا گوشت والدین بھی کہا سکتے ہین **جواب** بکرے کا سر بال مونڈنے
والے حجام کو دیا جائے اور ایک ران دائی کو اگرچہ یہ ہندو ہون باقی گوشت
کے تین حصہ کئے جائین ایک حصہ فقیرون اور محتاجون کو دیا جائے باقی
دو حصہ عزیزون اور ہمسایون کو خواہ کچا یا پکا کر روانہ کرین عقیقہ کا گوشت
اس رعایت سے کاٹا جائے کہ کوئی ہڈی ٹوٹنے نہ پائے اگر ٹوٹ بھی جائے تو
کچھہ مضائقہ نہین۔ چمڑا کسی کو خیرات دیدین یا گھر کے استعمال مین لالین قربانی کا
گوشت جسطرح صاحب قربانی کو کہانا درست ہے اسی طرح عقیقہ کا گوشت بچہ کے

مان باپ اور دادا دادی اور نانا نانی کھالین تو کچھ مضایقہ ہنین نہ کھاینگی شریعت مین کوئی اصل نہین ہے

احکام میت

(۱) **سوال** - جب کوئی مسلمان مرض الموت مین ہو تو آخری وقت مین کیا کرنا چاہئے اسکی تفصیل بیان کرو **جواب** سب سے پہلے کلمہ شہادت کی تلقین کرین اور سورۂ یٰسین پڑہین تاکہ بحالت سکرات مریض اس کو سنے بفور قبض روح منہ اور آنکھین بند اور ہاتھ پاون سیدہے کردئے جائین اور منہ کسی پاک کپڑے کی پٹی سے باندھ دیا جاوے اسطرح کہ وہ پٹی ٹھڈی کے نیچے رکھی جائے اور سر پر لیجا کر اسکے ہر دو کنارے باندھ دئے جائین اور جوڑ نرم کردے جائین ان سب مراتب کے بعد اسکے غسل اور تکفین وغیرہ سے جس قدر جلد ممکن ہو فراغت کر کے دفن کردیا جائے

(۲) **سوال** - میت کے غسل کا طریقہ بیان کرو **جواب** میت کے غسل کا مسنون و مستحب طریقہ یہ ہے کہ میت کو کسی ایسے تخت وغیرہ پر جو تین یا پانچ یا سات بار کسی خوشبودار چیز سے دہونی یا چکا ہو برہنہ کر کے لٹایا جائے صرف شرمگاہ کپڑے سے چھپائی جائے شمال کی طرف کیا جائے آہستہ سے پیٹ پر ہاتھ پھیرے اور اس سے جو کچھ نجاست آگے پیچھے سے نکلے وہ دور اور صاف کیجائے اور بعد اسکے کہ پانی منہ اور ناک مین جائے وضو کرایا جائے لیکن اگر غسل کی ضرورت مین موت ہوئی ہے یا عورت حیض ونفاس کی حالت مین مری ہے تو منہ مین اور ناک مین پانی ڈالنا ضرور ہے پانی ڈال کر کپڑے سے نکال لیا جائے بعدہ سارے بدن پر پانی بیر کے پتے سے گرم کیا ہوا بہایا جائے اس طور پر کہ پہلے

بائین کروٹ لٹاکر اس قدر پانی بہائین کہ جو حصہ جسم کا تخت سے ملا ہوا ہے اوسپر بھی
پہنچے پھر دائین کروٹ پر لٹاکر اوسی طور پانی ڈالین پھر اوسے ٹیکا دیکر بٹھائین
اور پیٹ کو نرم دبائین تاکہ جو کچھہ نجاست باقی رہی ہو وہ بھی نکل جائے اوس سے
غسل و وضو مین کچھہ خلل نہین آتا پھر اوسے دھو ڈالین اوسکے بعد بائین کروٹ پر
لٹاکر دائین کروٹ پر کافور ملا ہوا پانی تین دفعہ تمام بدن پر خوب بہا دیا جائے
کہ نیچے کیطرف بائین کروٹ بھی تر ہو جائے پھر بدن کا پانی کپڑے سے پونچھین اور
اوسکو تخت سے اوٹھا کر کفن پر کہین اور سجدہ کے اعضا یعنی پیشانی ناک دونون
ہاتھون اور دونون پرکا فور ملین اگر مرد ہے تو ڈاڑہی کل عنبر سے دہوئی جائے
اور غسل تکمیل کے بعد کفن پہنایا جائے (۳۱) سوال - نہلانیوالا کیسا شخص ہونا چاہئے
جواب نہلانیوالا ایسا شخص ہونا چاہئے کہ جسکو میت کا دیکھنا جایز ہو عورت کو
مرد اور مرد کو عورت کا غسل دینا جایز نہین ہان منکوحہ عورت اپنے شوہر کو غسل دیسکتی ہے
اس لئے کہ وہ عدت کے زمانے تک اوسکے نکاح مین سمجھی جائیگی بخلاف شوہر کے کہ وہ
عورت کے مرتے ہی اوس عورت کے نکاح سے علیحدہ سمجھا جائے گا اور اوس کو اوس عورت کا
غسل دینا جایز نہ ہوگا اگر کوئی عورت ایسی جگہ مرجائے جہان کوئی عورت موجود نہو
جو اوسکو غسل دے سکے تو اگر کوئی مرد اوسکا محرم موجود ہو تو وہ اوسکو تیمم کرا دے اور
اگر کوئی محرم نہ ہو تو غیر محرم اپنے ہاتھون مین کپڑا لپیٹ کو اوسکو تیمم کرا دے
اسی طرح اگر کوئی مرد ایسی جگہ مرجائے جہان کوئی مرد غسل دینے والا موجود نہ ہو تو اوسکو
محرم عورت بے کپڑا لپیٹے ہوئے اور غیر محرم ہاتھون مین کپڑا لپیٹ کر تیمم کرا دے
نابالغ لڑکے اور لڑکی کو عورت اور مرد دونون غسل دیسکتے بہتر یہ ہے کہ نہلانیوالا

میت کا کوئی عزیز ہو اگر عزیز نہلانا نہ چاہتا ہو تو کوئی متقی پرہیزگار آدمی اسکو غسل دے
اور جس جگہ میت کو غسل دیا جائے وہاں سوا غسل دینے والے اور اس شخص
کے جو اُس کا شریک ہو کوئی دوسرا نہ جائے (۴) سوال میت کو کفن میں کون
کون کپڑے دئے جائیں جواب مرد کو تین کپڑے دینا سنت ہے ایک کفنی تا
نصف پنڈلی ایک تہ بند ایک چادر سر سے پاتک اور عورت کو دو کپڑے زیادہ
ایک دامنی جس میں سر کے بال لپٹ کر سینے پر رکھتے ہیں اور ایک سینہ بند بغل
سے زانو تک اگر مرد کے کفن میں صرف تہ بند اور چادر پر اکتفا کی جائے
یا عورت کے کفن میں صرف کفنی اور تہ بند یا صرف دو تہ بند دونوں پر اکتفا کی جائے
تب بھی جائز ہے اور اگر اسقدر بھی ممکن نہ ہو تو جس قدر ہو سکے مگر کم از کم اس قدر
کپڑا جو پورے بدن کو چھپا لے ضروری ہے بالغ و نابالغ وغیرہ سب کا کفن یکساں
ہے البتہ جو لڑکا مرا ہوا پیدا ہوا اُس کے لئے صرف کپڑے میں لپیٹ دینا کافی ہے
کفن مسنون کی ضرورت نہیں کفن انہیں کپڑوں کا ہونا چاہئے جس کا پہننا حالت
زندگی میں جائز تھا البتہ استطاعت کا لحاظ مدنظر رکھا جائے (۵) سوال میت
کو کفن پہنانیکا طریقہ کیا ہے جواب مرد کو کفن پہنانیکا طریقہ یہ ہے کہ پہلے کفن
کی چادر کسی تخت یا بوریا پر بچھا دی جائے اور اُسکے اوپر تہ بند بچھا دیا جائے
اور میت کو کفن پہنا کر تہ بند پر لٹا دیں اور پہلے تہ بند لپیٹ دیں اسطرح کہ پہلے بایاں
جانب اسکا میت کے بدن پر رکھیں اسکے بعد داہنا تاکہ داہنا جانب بائیں کے اوپر رہے اسکے بعد پھر چادر کو اسیطرح لپیٹ دیں تاکہ داہنے
جانب بائیں کے اوپر رہے اور کپڑے کی دھجی لیکر سر اور پاؤں کے طرف سے
باندھ دو اور بیچ میں کمر کے نیچے بھی باندھ دو عورت کو کفن پہنانیکا طریقہ یہ ہے کہ

سب سے پہلے کفن کی چادر کسی تخت وغیرہ یا بوریا پر بچھا کر اوسکے اوپر تہ بند بچھا دین اور عورت کو کفن پہنا کر اسکے بالون کے دو حصہ کر کے ایک حصہ گردن کی نیچے سے داہنے جانب لا کر اور دوسرا گردن کے پیچھے سے بائین جانب لا کر سینہ پر رکھ دین کفنی کے اوپر بعد اسکے دوپٹہ اوسکے سر سے چادر کے نیچے تک ڈال دین بعد اسکے تہ بند پر لٹا دین اور مثل سابق پہلے تہ بند کو لپیٹین اسکے بعد چادر کو ان سب کے بعد سینہ بند کو لپیٹ دین اور کپڑے کی دھجیون سے باندھ دین جب میت کو کفن پہنا چکے تو اسکی نماز پڑھین اور تمام احباب و اہل محلہ کو خبر کر دین تا کہ وہ لوگ بھی اسکے حق سے ادا ہو جائین اور نماز مین اکثر [illegible]

ترکیب نماز جنازہ کی

نیت چار تکبیر کیساتھہ نماز جنازہ پڑھتا ہون مین واسطے اللہ تعالی کے دعا کرتا ہون مین واسطے اس میت کے منہ طرف قبلہ کے تابع ہو کر امام کے اللہ اکبر کہکر نیت باندہے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ پڑھکر پھر اللہ اکبر کہے اور درود ابراہیمی پڑھکر پھر اللہ اکبر کہے اور دعاء ذیل پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ پڑھکر اللہ اکبر کہہ ہر دو طرف سلام کرے - چوتھی تکبیر کے بعد رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھکر ہر دو طرف سلام کرنا بہتر ہے میت اگر نابالغ لڑکا ہو تو اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ

لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اگر میت نابالغہ ہو تو بجائے اِجْعَلْهُ کے اِجْعَلْهَا اور شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً پڑھے

سوال - ہر اللہ اکبر کہنے کیوقت کیا آسمان کیطرف سر اٹھانا لازمی ضروری امر ہے **جواب** ضروری نہیں بلکہ منع ہے - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ آسمان کیطرف سر اوٹھانے سے باز رہو ورنہ تمہاری بصارت کو خدا سلب کر لیگا **سوال** اگر بچہ زندہ پیدا ہوا اور رویا چلایا اور فوراً مر گیا کیا ایسے بچہ کی نماز جنازہ پڑھنا بھی فرض ہے **جواب** بیشک فرض ہے اگر بغیر نماز کے دفن کریں تو سب گنہگار ہونگے **سوال** میت کو لیجانے اور دفن کرنیکا طریقہ بیان کرو **جواب** میت کا دفن کرنا فرض کفایہ ہے جسطرح اُس کا غسل اور نماز جب نماز سے فراغت ہو جائے تو فوراً اُسکو دفن کرنے کیلئے جہاں قبر کھدی ہو لیجانا چاہئے اگر میت شیرخوار بچہ یا اُس سے کچھ بڑا ہو تو اُسکو دست بدست لیجائیں یعنی ایک آدمی اپنے دونوں ہاتھوں پر اٹھالے پھر اُس سے دوسرا تیسرا آدمی لے اگر میت بڑا آدمی ہو تو اُسکو کسی چارپائی وغیرہ پر رکھکر لیجائیں اور اُسکے چاروں پایوں کو ایک ایک آدمی اٹھائے جنازہ کا تیز قدم لیجانا مسنون ہے جو لوگ جنازہ کے ہمراہ جائیں اُنکو جنازہ کے پیچھے چلنا چاہئے اور کوئی دعا یا ذکر بلند آواز سے نہ پڑھنا چاہئے میت کی قبر کم سے کم اُسکے نصف قد کے برابر گہری ہونی چاہئے اور بغلی بہ نسبت صندوقی کے بہتر ہے جب قبر تیار ہو چکے تو میت کو قبلہ کی طرف سے قبر میں اتاریں قبر رکھتے وقت بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کہنا مستحب ہے میت کو قبر مین رکھکر اسکو قبلہ رو کر دینا مسنون ہے قبر مین رکھنے کے
بعد کفن کی گرہ مین کہول دی جائین جب میت کو قبر مین رکھ چکین جس قدر مٹی اسکی
قبر سے نکلی ہو وہ سب اس پر ڈال دین اس سے زیادہ مٹی ڈالنا مکروہ ہے بشرطیکہ
بہت زیادہ ہو جس سے قبر اونچی ہو جائے قبر مین مٹی ڈالتے وقت سرہانے کی
طرف سے ابتدا کیجائے ہر شخص اپنے دونون ہاتھون مین مٹی بہر کر قبر مین
ڈالے پہلے مرتبہ پڑہے مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ اور دوسرے مرتبہ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ
اور تیسرے مرتبہ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى بعد دفن کے بالکل تھوڑی دیر تک
قبر پر ٹہیرنا اور میت کے لئے دعائے مغفرت کرنا یا قرآن مجید پڑہکر اس کا ثواب اسکو
پہنچانا مستحب ہے اور مٹی ڈال چکنے بعد قبر پر پانی چھڑک دینا اور اوسپر کوئی سبز
شاخ رکھ دینا مستحب ہے قبر کا ایک بالشت سے بہت زیادہ بلند کرنا مکروہ تحریمی ہے
نیز گچ کرنا مکروہ ہے بلکہ اس کا کچا رکہنا بہتر ہے جب قبر مین مٹی پڑ چکے تو اسکے بعد
میت کا قبر سے نکالنا جائز نہین سوال دفن کرنیکے بعد قبر پر تلقین کرنیکے متعلق کیا
حکم ہے اور وہ کسطرح ہے جواب اکثر بزرگون نے دفن کے بعد تلقین کرنیکو
مستحب کہا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ دفن کے بعد کوئی شخص اگر قبر کے مقابل بیٹھ کر
پڑہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ وَابْنَ اَمَةِ اللّٰهِ اُذْكُرْ مَا خَرَجْتَ عَلَيْهِ مِنْ دَارِ
الدُّنْيَا اِلَى مَضِيْقِ الْاٰخِرَةِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ يَا عَبْدَ اللّٰهِ وَابْنَ اَمَةِ اللّٰهِ قَدْ جَاءَكَ السَّائِلَانِ مِنَ اللّٰهِ
الْمَلَكَانِ الْكَرِيْمَانِ الْمَامُوْرَانِ لَا يَنْفَعَانِكَ وَلَا يَضُرَّانِكَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ

فلا تخف ولا تحزن یا عبد اللہ وابن امۃ اللہ تسألانک من ابیک فقل ابی اللہ الاحد الصمد ویقولان من نبیک فقل نبی محمد رسول اللہ الذی هدانی بالحق ویردّان ما دینک فقل دینی الاسلام والانقیاد لامر اللہ رضیت باللہ ربا وبالاسلام دینا وبمحمد علیہ السلام نبیا وبفطر الاسلام یقینا وبالقرآن العظیم اماما وبالکعبۃ المسجد الحرام قبلۃ وبالمومنین الصالحین اخوانا واشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ واشہد ان الجنۃ والنار حق وان الساعۃ آتیۃ وان اللہ یبعث من فی القبور یثبت اللہ الذین آمنوا بالقول الثابت فی الحیوۃ الدنیا و فی الآخرۃ اللہم اغفر لحینا ومیتنا برحمتک یا ارحم الراحمین ۔ سوال میت حاملہ کی بابت کیا حکم ہے خواہ پورے دن ہو یا کم و بیش بعض لوگ پیٹ چاک کرکے نکال دینے کو کہتے ہیں جواب پیٹ چاک کرکے نکال لینا اسوقت ہے جب بچہ زندہ حرکت کرتا ہوا معلوم ہو ورنہ اگر بچہ بھی مرگیا ہو تو پیٹ کا چاک کرنا یا چاک کرینگے بجائے کسی جاہلانہ رسم کا ادا کرنا جائز نہین ۔

عیدین کی نماز

دو رکعت نماز عید الفطر کی یا عید الضحیٰ کی چھ تکبیر کے ساتھ پڑھتا ہون مین واسطے اللہ تعالیٰ کے منہ طرف قبلہ کے تابع امام کے اللہ اکبر کہکر رکعت باندھے اور ثنا پڑھکر اللہ اکبر کہے اور دونون ہاتھ نیچے چھوڑدے رہین پھر دوسرے بار اللہ اکبر کہکر دونون ہاتھ چھوڑدے پھر تیسرے بار اللہ اکبر کہکر رکعت باندھے سورۂ فاتحہ وضم سورہ کے بعد رکوع وسجود کرکے دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہے

اور سورۂ فاتحہ و ضم سورہ کے بعد اسی طرح کھڑا ہوکر تین بار اللہ اکبر کہے اور پھر
ہر بار دونون ہاتھ نیچے چھوڑ دیں چوتھے وقت اللہ اکبر کہکر رکوع کرے پھر سجدہ
وغیرہ احکام پنجگانہ نماز کیطرح ادا کرے بعد نماز خطبہ پڑھا جاوے خطبہ کے بعد
اپنے اپنے گھرون کو واپس آجاوین۔

فاتحہ ثواب رسانی کا بیان

سوال کیا اہلسنت وجماعت کے پاس زندونکی ثواب رسانی سے مردونکو نفع پہونچنا
ثابت ہے **جواب** بیشک ثابت ہے رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِيْمَانِ سے واضح ہے کہ پہلے گذرے ہوئے ایماندار بھائیوں کے حق مین
دعائے مغفرت کیجائے اگر اس دعا سے انکو فائدہ پہونچنا ثابت ہوتا تو اس
دعا کی تعلیم ہوتی۔ جنازہ کی نماز بھی دراصل میت کیلئے دعائے مغفرت ہے
سوال کیا ثواب رسانی فقط کہانا پانی کپڑا و مال خیرات کرنے پر ہی موقوف ہے
جواب ہر نیک کام کا ثواب پہنچتا ہے فقط کھانا پانی کپڑا وغیرہ مالی صدقہ پر
ثواب کچھ موقوف نہیں ہے نفل روزہ رکھکر یا نفل نماز پڑھکر یا قرآن پڑھکر
میت کو ثواب بخشین تو بھی ثواب پہنچتا ہے یعنی ان نیک کامون کے کرنیوالے کو جو ثواب ملیگا
وہ سب ثواب میت کو ہبہ و بخشش کیا جاے **سوال** ثواب رسانی کا نام فاتحہ
دلانا کسلئے مشہور ہوا **جواب** اس لئے کہ جب کسیکو ثواب پہنچانا مقصود ہوتا ہے
تو اپنی قدرت کے موافق کہانا پکوا کر غریب و محتاج و مساکین کو کہلا کر اسکا
ثواب بخشا جاتا ہے اسکو مالی عبادت کہتے ہین۔ مالی عبادت کے ثواب کیساتھ
بدنی عبادت کا ثواب بھی جمع کرکے پہنچانے سے ہر دو قسم کی عبادت کا ثواب

پہنچانا نہایت افضل سمجھکر بزرگون نے یہہ طریقہ مقرر کیا کہ بدنی عبادت مین سے قرآن کی تلاوت مناسب سمجھی گئی قرآن بھی پورا پڑھنا وقت ضرورت دشوار تھا اس لئے قرآن شریف کے چھوٹے سورے جو پڑھنے مین آسان اور ثواب مین زیادہ ہین جیسے سورۂ فاتحہ وسورۂ اخلاص پس ثواب رسانی کیوقت فاتحہ کا سورہ پڑہا جاتا اسلئے ثواب رسانی کا نام فاتحہ دلانا مشہور ہوا **سوال** فاتحہ کا درجہ جو مشہور ہے وہ کیا ہے **جواب** فاتحہ کا درجہ دعا کا نام ہے یعنی اِلٰی حَضرۃِ النَّبِیِّ و اَصحَابِ النَّبِیِّ وَاَھلِبَیتِ النَّبِیِّ وغیرہ الفاظ سے ثواب پہنچانے کے لئے دعا کیجاتی ہے **سوال** کیا اس قسم کی دعا زبان سے کرنا ضروری ہے صرف دل مین نیت کرنا کافی نہین **جواب** جسطرح نماز کی نیت دل مین کرنا باوجود کافی ہونے کے زبان سے کہنا بھی مستحسن ہے اسیطرح ثواب رسانی کی نیت دل مین کرنا کافی ہے اور زبان سے کہنا بھی اچھا ہے تاکہ دل وزبان کی موافقت پائیجائے **سوال** کیا ثواب رسانی کا طریقہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم وغیرہم کے زمانہ مین بھی تہا **جواب** بیشک تھا خود رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابی سعد رضی اللہ عنہ کو حکم فرمایا کہ تم اپنی مان کی ثواب رسانی کیلئے پانی کا کنوان تیار کردو تاکہ اسکا ثواب تمہاری والدہ کو پہونچے **سوال** کیا مالی عبادت جیسے کہانا وغیرہ کا ثواب پہنچانے کیوقت سورۂ فاتحہ واخلاص وغیرہ کا پڑھنا ضروری ہے اگر خود کو پڑھنا نہ آتا ہو تو پڑھنے والے کو تلاش کرتے پھرنا اور بچون کو بھوکے رکھنا اور بغیر فاتحہ پڑھنے کے کھانا نہ کھلانا جائز ہے **جواب** ہر مسلمان مرد وعورت پر نماز پڑھنا فرض ہے نماز

پڑھنے کیلئے سورۂ فاتحہ کا یاد رہنا ضروری ہے اگر کسیکو یاد نہو تو سیکھنا ضروری
ہے تاکہ نماز پڑھنے کیلئے اور تلاوت و ثواب رسانی کیلئے بھی کام آوے
ثواب رسانی کیوقت اگر کسی کو سورۂ فاتحہ یاد نہو تو دوسرے شخص کو تلاوت کرانا ضروری نہیں بلکہ صرف جسقدر کھانا خیرات
کیا جاویگا اسی کے ثواب پہنچانے کی نیت کر لینا کافی ہے گھر کے بچون کو یا بڑونکو
کھانے سے منع کرنا ضروری نہین کیونکہ کھانا اسی قصد سے پکوایا جاتا ہے کہ کچھ تو
گھر والے کھاوینگے اور کچھ دوست احباب کو کھلاوینگے اور کچھ خدا کے نام پر
محتاجونکو کھلا کر اسکا ثواب فلان شخص کو ہبہ کر دینگے پس اس نیت سے جو کھانا
پکوایا جاتا ہے وہ گھر والون کو اور دوست احباب کو مالدارون کو سبکو کھانا درست
ہے جسقدر محتاجون کو کھلایا جاوے گا صرف اسیقدر ثواب میت کو پہونچیگا اور
جو گھر والے اور دوست و احباب مالدار کھاوینگے اسکا ثواب تو میت کو نہین پہونچیگا
مگر گھر والون کو کھانے سے منع کرنا بے فائدہ ہے اگر مذکور نیت نکر کے صرف ثواب
رسانی کی نیت سے پکوایا جاویگا تو گھر والون کو کھانا بھی درست نہین اور مالدارون کو
کھلانا بھی ناجائز ہے کیونکہ طعام صدقہ محتاجون مساکین کو کھلانا ضروری ہے **سوال**
کیا کھانا سامنے رکھکر کھڑا رہکر ہاتھ اوٹھا کر عود جلاتے ہوئے فاتحہ خوانی جائز ہے
جواب کھڑا رہکر یا بیٹھکر فاتحہ ہر دو صورت سے جائز ہے اور فاتحہ خوانی کے
وقت (یا اللہ اسکا ثواب فلان کو بخش دے) کہا جاتا ہے پس لفظ (اس) کا مشار الیہ
غائب رکھکر اس کا ثواب کہنے سے وہ شئے روبرو رکھکر اسکا ثواب بخش دے کہنا بہتر ہے
مگر ان امور کو ضروری و لازمی نہ سمجھے **سوال** بعض بزرگونکی فاتحہ مین کھانا مخصوص ہے تا
جیسا سید احمد کبیر رضی اللہ عنہ کے نام سے ہرا روٹی اور راجالے شاہ صاحب کیلئے مرغ

مدوٹی اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے نام سے کھیر پوریان تیار کئے
جاتے ہیں اس روز گوشت پکانے سے پرہیز کیا جاتا ہے اور بغیر غسل کے کھانا پکانا بے
ادبی سمجھا جاتا ہے پہلے لکڑ ہارے کی کہانی پڑھکر بعد فاتحہ پڑھی جاتی ہے اور سفرہ
برتن کاری و مولی وغیرہ اشیا خصوصیت کیساتھ رکھی جاتی ہین اور کھیر پوریوں کے
رکھے ہوئے برتن کو اس جگہ سے اٹھانا اور ہٹانا بے ادبی قرار دیا گیا ہے اور بی بی
رابعہ بصری رضی اللہ عنہ کے نام سے کھچڑی اور رات کا ساگ محرم مین کھچڑا اور چونگے
بتی اور روٹ میٹھی سوجی بتی جسکو کانجی اور کڑاہی بھی کہتے ہین اور حضرت شاہ مدار کے
نام سے چکولیان پکائے جاتے ہین۔ بوعلی کی ستہ منی اور اصحاب کہف کا توشہ
کیا جاتا ہے جس مین کالے کتے کو دعوت کیجاتی ہے اتفاق سے کوئی کتا گھر مین
آگیا تو خوش ہوتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ وہی کتا ہے جسکو ہم دعوت دے آئے تھے
اور بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کے نام کا کونڈا کیا جاتا ہے جسمین گوشت پکانا ممنوع سمجھا
گیا ہے اور کھانا انکا صاحبزادات بی بیون کے ساتھ مخصوص ہے کہ سادات مردونکو کھانا کھلانا
ناجائز سمجھا گیا ہے اور شاہ مدار کی ثواب رسانی کیلئے گائی کا گوشت مضایقہ نہین
دوسرون کی ثواب رسانی گائی کے گوشت سے ناجایز سمجھی جاتی ہے اور پانی اچھوتا
ضروری سمجھا جاتا ہے کیا یہ امور مذکورہ کی شریعت مین کوئی دلیل بھی ہے جواب
خدا کے نام پر کھجور کی آدھی پھانک یا سوکھی روٹی یا گھونٹ پانی و شربت و دود
خیرات کرنیسے بھی ثواب ملتا ہے تو عمدہ لذت دار مختلف غذائین جیسے کھیر پوریان
مرغ روٹی کھچڑا کھچڑی چکولیان چونگے بتی روٹ سوجی حلوا وغیرہ کھلانیسے ثواب
کیسلئے نہ ملیگا بلکہ زیادہ ملیگا کیونکہ خدا کے نام پر جتنا پیسا زیادہ خرچ ہوگا اتنا ہی زیادہ

خرچ ہوگا اتنا ہی زیادہ ثواب ملیگا اسمین کچھ شک وشبہ نہین لیکن اسکو ضروری نہ سمجھے ایک ایک شخص کیلئے ایک ایک قسم کی غذا ثواب رسانی کیلئے خاص کرلینا اور اسکو ضروری ولازمی سمجھنا اور جعفر صادق رضی اللہ عنہ و بی بی رابعہ بصری رضی اللہ عنہا کی ثواب رسانی کیلئے گوشت پکوانے کو برا اور منع سمجھنا سفرہ پر سے برتن کو ہٹانے اور اٹھانے سے منع کرنا کھانا پڑھنا چھوتا کی پابندی کرنا بلا اقربا بغیر غسل کے کھانے و پکانے کو منع سمجھنا اور جسکے گھرمین اگر کوئی مرا ہو تو اسکو طعام فاتحہ نہ کھلانا اور گائے بھینس کے گوشت سے فاتحہ قبول نہین ہوتی کہنا اور جس گھر مین زچگی ہوئی ہو انکو نہ کھلانا اور حائضہ عورت کو طعام فاتحہ نہ کھلانا۔ طعام فاتحہ گھر کے باہر لیجانے کو منع کرنا اور اسی قسم کے فضول کامون کو ضروری سمجھنا سراسر حماقت و نادانی ہے شریعت مین ایسے لغو اور باطل کامون کے جواز کی کوئی دلیل نہین صرف ثواب رسانی کا ثبوت ہے باقی بیہودہ رسوم وفضول پابندی ہرگز نکرے **سوال** کیا فاتحہ خوانی کے لئے وضو ضروری ہے اور عورتین بھی فاتحہ پڑھ سکتی ہین یا نہین **جواب** جبکہ عورت اور مرد ہر دو پر نماز پڑھنا فرض ہے تو فاتحہ خوانی ایک افضل کام ہے پس عورت و مرد ہر دو فاتحہ خوانی کرسکتے ہین اور فاتحہ پڑھنے کیلئے وضو کرنا ضروری نہین کیونکہ قرآن شریف بیے وضو پڑھنا درست ہے مگر چھونا درست نہین **سوال** شعبان کی تیرہوین کی صبح کو عرفہ سمجھکر درودی یعنی پھول وسبزہ قبرون پر ڈالنا اور شام کو مردون کی فاتحہ خوانی مین فاتحہ پڑھنے والا (ہون یا ہان) کا اشارہ کرے تو ایک ایک حقدار وامیدوار کا نام گن گن کر لینا اور ہر نام لینے کیوقت عود انگار مین ڈالنا اور مخصوص حلوا چپاتی پکانے کو ضروری سمجھنا کیا یہ امور صحیح اور جائز ہین **جواب** پھول و

سبزہ یا اور کوئی خوشبو کی چیز قبر دن پر ڈالنا مضائقہ نہین لیکن تیرھوین شعبان
کی خصوصیت کچھہ ثابت نہین اس روز کو عرفہ سمجھنا بھی حماقت ہے نوین ذوالحجہ کو
عرفہ صحیح ہے اور ایک ایک کا نام گن گن کر لینا بھی ضرور نہین خدا کے نام پر دیجیے حلوا
چپاتی ہو یا اور کوئی غذا ہو سب کا ثواب ملتا ہے لیکن کسی خاص غذا مین ثواب
کی زیادتی وکمی کا اعتقاد نہ رکھے سوال اکثر لوگ بہت شوق ومحنت سے پیسے
خرچ کر کے کھانا تیار کرتے ہین اور بہت خوش اعتقادی کیساتھ قل درود پڑھتے ہین
یا کسی سے پڑھواتے ہین مگر کھانا تو خود گھر والے کھاجاتے ہین خدا کے نام پر
محتاجون کو نہین کھلاتے ہین پس اس فاتحہ سے کیا فائدہ ہوگا جواب اگر
قل درود گھر والا پڑھا ہے تو صرف قل درود کا ثواب ملیگا اگر کوئی دوسرا
پڑھا ہے تو اسکو ثواب ملیگا ہر حال مین جبتک خدا کے نام پر محتاجون کو کھانا نہ
کھلایا جاوے کھانے کا ثواب ہرگز نہ ملیگا سوال سوم۔ دہم بستم۔ چہلم ششماہی
برسی وعرس ایام مقررہ مین کرنا جائز ہے یا نہین جواب ثواب رسانی ہر وقت
درست ہے تاریخ ودن کا مقرر کرنا اگر ثواب رسانی کے اہتمام ومصلحت کے لئے
ہو تو مضائقہ نہین کیونکہ جبتک تاریخ ودن کا تقرر نہین ہوگا کسی کام کا اہتمام وخیال
نہین رہتا اور حدیث شریف سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
ہر سال کی ابتدا مین شہدائے اُحد کی قبرون کے زیارت کیلئے تشریف لاتی تھی
اس سے برسی کا ثبوت ہوتا ہے اور پندرھوین شعبان کی شب کو بھی قبرونکی
زیارت کرنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت ہے پس تعین تاریخ مین کوئی قباحت
نہین لیکن ان ایام واوقات مقررہ مین ثواب کی زیادتی کا اعتقاد نہ رکھے سوال بزرگان

دین کی برسی کی فاتحہ کو کسلیئے عرس کہا جاتا ہے جواب اسلیئے کہ حدیث شریف
مین آیا ہے کہ جب نیک بندہ خدا کا قبر مین فرشتون کو جواب صحیح دیتا ہے تو فرشتے
خوش ہو کر کہتے ہین کہ نَمْ کَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ یعنی تم عروس کے مانند آرام کرو
پس عرس کا نام نومة العروس سے لیا گیا ہے دوستان خدا کے لیئے
موت کا دن خدا کے وصال کا دن ہے جس روز محبوب حقیقی کا وصال ہوا اس سے
زیادہ اور کیا عروسی ہوگی اسلیئے موت کی تاریخ مین ہی عرس کیا جاتا ہے
اس مین کوئی قباحت نہین مگر ناجائز کام نکئے جائین طواف قبور سجدۂ قبور
طوائف کا گانا ناچنا سب حرام و ناجائز امور ہین اس سے اجتناب ضروری ہے

بیان شب براءت و شب قدر

سوال شب براءت مین کیا کام کرنا چاہیئے جواب شب براءت بہت مبارک
رات ہے اس رات مین اللہ تعالی بندون کی روزی موت و حیات سعادت
و شقاوت وغیرہا سال آیندہ تک کا فیصلہ کرتا ہے حدیث شریف مین آیا ہے
بنی کلب کے بکرون کے بالون کی گنتی سے بھی زیادہ بندون کی براءت اور مغفرت
ہوتی ہے اسلیئے اس رات مین جناب باری مین آہ و زاری کر کے اپنے جملہ گناہون
سے توبہ نصوحہ کرے اور یہہ دعا کرے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ
فَاعْفُ عَنِّیْ اے میرے اللہ تو بہت عفو کرنیوالا ہے تو عفو کو دوست رکھتا ہے
پس مجھ سے درگزر کر اور مجھکو بخشدے اگر میرا نام شقیا اور بدبختون کے دفتر مین
لکھا ہے تو اس دفتر سے میرا نام مٹا کر سعیدون اور نیک بختون کے دفتر مین میرا
نام لکھدے اور سید الاستغفار پڑھنا بھی مناسب ہے سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ترجمہ اے میرے اللہ تو میرا رب ہے تیرے سوائے کوئی معبود برحق نہین تو نے مجھ کو پیدا کیا اور مین تیرا بندہ ہون اور مین تیرے عہد و وعدہ پر ہون جتنا مجھسے ہوسکا مین تیری پناہ مین آتا ہون میرے عمل کی بدی سے تیرے لئے اقرار کرتا ہون تیری نعمت کا جو میرے پر ہے اور میرے گناہ کا اقرار کرتا ہون اور تیری طرف رجوع کرتا ہون پس تو مجھے بخشدے کیونکہ میرے سوائے گناہون کا بخشنے والا کوئی نہین ہے۔ حدیث شریف مین ہے کہ جو سید الاستغفار دن مین یا شب مین ایکبار اگر کوئی یقین و اعتقاد سے پڑھیگا تو بیشک جنتی ہوگا عام اس سے کہ وہ دن مین مرے یا رات مین مرے پس طالب جنت کو ضرور ہے کہ سید الاستغفار ہر دن و ہر شب پڑھے شب برات اور شب قدر دونون راتون مین اسی موافق عمل کرنے شب برات مین بعد نماز عشا کے اہل قبور کی زیارت کرنا اور انکے لئے مغفرت کرنا چاہئے اور شب برات و شب قدر مین نفل دوگانے جتنے چاہے پڑھے کوئی تعداد خاص سے حدیث سے ثابت نہین جماعت کیساتھ نفل دوگانے پڑھنا مکروہ ہے بہتر ہے کہ صلواۃ التسبیح اکیلے اکیلے پڑھے۔

صلاۃ التسبیح

چار رکعت صلاۃ التسبیح پڑھتا ہون واسطے اللہ کے منہ طرف قبلہ کے اللہ اکبر کہکر رکعت باندھے ہر رکعت مین سورۂ فاتحہ و ضم سورہ کے بعد سُبْحَانَ اللّٰہِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ پندرہ بار پڑھے پھر رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم تین بار کہنے کے بعد دس بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھاکر قومہ میں کھڑا رہکر وہی سُبْحَانَ اللّٰهِ آخر تک دس بار پڑھے پھر سجدہ میں سجدہ کی تسبیح کے بعد وہی سُبْحَانَ اللّٰهِ آخر تک دس بار پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھاکر جلسہ میں وہی سُبْحَانَ اللّٰهِ دس بار آخر تک پڑھکر دوسرے سجدہ میں سجدہ کی تسبیح کے بعد وہی سُبْحَانَ اللّٰهِ آخر تک دس بار پڑھے پھر دوسرے سجدہ سے سر اٹھاکر بیٹھکر وہی سُبْحَانَ اللّٰهِ آخر تک دس بار پڑھکر دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہووے پس اس حساب سے ہر رکعت میں پچھتر بار سُبْحَانَ اللّٰهِ آخر تک تسبیح ہوتی ہے کل چار رکعت کے تین ۳۰۰ سو تسبیح ہوتے ہیں پہلے قعدہ اور دوسرے قعدہ میں سُبْحَانَ اللّٰهِ آخر تک دس بار پڑھکر بعد تشہد پڑھے **فائدہ** واضح ہو کہ صلوٰۃ التسبیح کی حدیث شریف سے بہت فضیلت ثابت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ اے میرے چچا کیا میں تمکو ایسا عمل نہ بتلاؤں کہ جس کے کرنے سے اگلے پچھلے چھوٹے بڑے خفیہ علانیہ جانکر یا نہ جانکر کئے ہوئے گناہ سب خدا بخشدیگا وہ صلوٰۃ التسبیح ہے یہ نماز اگر ہر روز ایکبار پڑھنا ہو سکے تو بہتر ورنہ ہفتہ میں ایکبار اگر ہفتہ میں ایکبار نہو سکے تو مہینے میں ایکبار پڑھے اگر مہینے میں ایکبار نہ ہو سکے تو سال میں ایکبار پڑھے اگر سال میں ایکبار بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایکبار پڑھے۔ یہ حدیث شریف میں ہے۔ پس اس سے زیادہ اور کیا فضیلت ہوگی

مسائل غسل

سوال غسل میں فرض کتنے اور کیا کیا ہیں **جواب** غسل میں تین ۳ فرض ہیں۔ (۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی ڈالنا (۳) تمام جسم کے ظاہری حصہ کا سر سے

پیر تک دہونا اس طرح کہ برابر کوئی حصہ بدن کا خشک نرہنے پائے **سوال** غسل مین سنتین کتنی اور کیا کیا ہین **جواب** غسل مین پانچ سنت مین (۱) دونون ہاتھون کو تین بار دہونا (۲) استنجا کرنا یعنی خاص حصہ کا دہونا (۳) مقام نجاست کو دہونا (۴) وضو کرنا (۵) تمام بدن پر تین بار پانی ڈالنا **سوال** غسل کا طریقہ اور اُسکے احکام بیان کرو **جواب** جو شخص غسل کرنا چاہے اُسکو چاہئے کہ لونگی کپڑا النگی وغیرہ باندھ کر نہائے اور اگر برہنہ ہو کر نہائے تو ایسی جگہ نہائے جہان کسی نامحرم کی نظر نہ پہنچ سکے عورت کو ور برہنہ نہانیوالے کو بیٹھ کر نہانا چاہئے اور برہنہ نہانیوالے کو قبلہ کی طرف منہ نہ کرنا چاہئے سب سے پہلے پیشاب وغیرہ سے فارغ ہو کر دونون ہاتھون کو پہنچون تک تین بار دہوئے اور اُسکے بعد اپنے خاص حصہ کو معہ خصیتین کے دہوئے اسکے بعد اگر جسم پر کہین نجاست حقیقیہ ہو تو اُس کو دہو ڈالے اسکے بعد ہاتھون کو مٹی سے ملکر دہوئے اور پورا وضو کرے لیکن اگر کسی ایسے مقام پر نہائے جہان غسل کا پانی جمع رہتا ہو تو پیرون کو بعد فراغ غسل دوسری جگہ ہٹ کر دہو لے اس وضو مین سوائے بسم اللہ کے کوئی دعا نہ پڑہے وضو کے بعد پہلے سر پر پانی ڈالے پھر داہنے شانے پر پھر بائین شانے پر اسطرح کہ جسم کا ظاہری حصہ بال برابر خشک نرہنے پائے سر کے بالون کا بھگونا اگرچہ اُن مین گوند یا خطمی لگی ہو فرض ہے اگر کسی نے بالون کا جوڑا باندھا ہو یا گوندہے ہوئے بال ہون تو اُن کا کہول کر تر کرنا واجب ہے عورت کے بال اگر گوندہے ہون تو اُن کا کہولنا ضروری نہین مگر اُن کی جڑون مین پانی پہونچانا ضروری ہے ڈاڑھی مونچھ اگر گھنی ہون تو اُن کے نیچے کی سطح کا دہونا فرض ہے ناف کا دہونا فرض ہے ناک کے اندر جو میل جم جاتا ہے اُسکو چہوڑا کر اُسکے نیچے کی سطح کا دہونا واجب ہے انگوٹھی اگر تنگ ہو

یا کان کے سوراخون مین بالیان ہون کہ بغیر حرکت دینے کے پانی جسم تک نہ پہنچے تو اُن کا حرکت دینا اور سوراخون مین بالیان نہ ہون تو اُن مین پانی پہنچانا۔ فرض ہے جس کا ختنہ نہ ہوا ہو اسکو اس جلد کا دہونا فرض ہے۔ جو ختنہ کی کھال کے نیچے چھپی ہے پہلے بار پانی ڈالکہ تمام جسم کو ہاتھون سے ملے اسیطرح دوبارا اور تمام جسم پر اُسی ترتیب سے پانی ڈالے تاکہ تین بار تمام جسم پر پانی پہنچ جائے اسکا لحاظ رہے کہ باوجود جسم اور ہوا کے معتدل ہونیکے ایک عضو کا خشک نہ ہونے پائے **سوال** غسل کے مکروہات کیا ہین **جواب** (۱) بلا ضرورت ایسی جگہہ نہانا جہان کسی غیر محرم کی نظر پہنچ سکے (۲) برہنہ نہانیوالے کو قبلہ رو ہونا (۳) غسل مین سوا بسم اللہ اور دعائون کا پڑھنا (۴) نہاتے وقت بغیر سخت ضرورت کے کسی سے بات کرنا (۵) جتنی چیزین وضو مین مکروہ ہین غسل مین بھی مکروہ ہین **سوال** غسل کے فرض ہونیکی صورت کونسی ہے **جواب** حدث اکبر سے پاک ہونیکے لئے غسل فرض ہے حدث اکبر کے پیدا ہونیکے چار سبب ہین (۱) قُبل یا دُبر مین حشفہ یعنی خاص حصہ کے سر کا داخل ہونا خواہ انزال ہوا یا نہو (۲) منی کا اپنی جگہہ سے شہوت کیساتھ جدا ہو کر جسم سے باہر نکلنا خواہ بیداری مین ہو یا خواب مین جسکو احتلام کہتے ہین (۳) عورت کے ایام حیض کا گزرنا (۴) ایام نفاس کا گذرنا۔ **سوال** غسل واجب کونسے ہین **جواب** (۱) میّت کا غسل زندون پر واجب ہے (۲) اُس کافر پر غسل کرنا واجب ہے جو حدث اکبر یعنی جنابت کی حالت مین مسلمان ہوا ہو (۳) جبکہ سارے بدن پر نجاست لگی ہو یا بعض بدن پر نجاست لگی ہو **سوال** غسل سُنّت کیا کیا ہین **جواب** پانچ ہین (۱) جمعہ کی نماز کے لئے (۲) عیدین کی نماز کیلئے (۳) احرام حج یا عمرہ کے لئے (۴) وقوف عرفات کے لئے (۵) اسلام مین داخل ہونے کے بعد بشرطیکہ

حالت کفر مین اسکو حدث اکبر نہ ہوا ہو سوال نجاست جنابت و حیض و نفاس
مین کن امور کی ممانعت ہے جواب (۱) نماز کا پڑہنا (۲) دوسرا قرآن مجید کا
چھونا (۳) قرآن مجید کا بقصد تلاوت پڑھنا مگر جو عورت معلّمہ ہو حیض و نفاس کی
حالت مین کامل آیت کی تلاوت کے بغیر صرف ایک ایک لفظ کر کے تعلیم
دے سکتی ہے (۴) مسجد مین داخل ہونا (۵) کعبہ کا طواف کرنا (۶) سجدہ کرنا تلاوت
کا ہو یا شکرانہ کا (۷) مرد کو حیض و نفاس کی حالت مین عورت سے جماع کرنا
(۸) عورت کو حیض و نفاس کی حالت مین روزہ رکھنا سوال غسل مین ایک خاص
نیت پڑہی جاتی ہے اگر وہ نیت کسی کو نہ آئے تو کسی اور سے پانی پر دم کرا کے
ختم غسل کے وقت اسکو سر پر اور دونون شانون پر تین تین لوٹے پانی ڈال لیا جاتا ہے
اسکی نسبت کیا حکم ہے جواب یہ مسائل شرع خصوص طریقہ غسل سے ناواقف
ہونیکا نتیجہ ہے غسل مین صرف کلّی کرنا ناک مین پانی لینا اور تمام جسم پر پانی بہانا
لازمی امور ہین کیونکہ یہی فرض ہین ان تین چیزون کے بعد اور کسی بات کی ضرورت
نہین ہے البتہ چو امور سنت ہین یعنی پہلے ہاتھ دہونا وضو کرنا مقام نجاست
دہونا استنجا کرنا بدن پر تین بار پانی بہانا (یعنی ابتدا غسل سے آخر تک تین دفعہ مین
فراغ حاصل کرنا) انکا عمل مین لانا بھی باعث ثواب ہے لیکن ان کے بغیر بھی
غسل ہو سکتا ہے اثناء غسل مین نیت وغیرہ کے پڑہنے کا موقع ہی کہان ہے
بلکہ بسم اللہ کے سوا اور کسی چیز کا پڑہنا مکروہ ہے غرض کوئی خاص نیت نہین ہے نہ
نیت پر غسل کا دارومدار ہے نہ ختم غسل پر تین تین لوٹے پانی کا ڈالنا ضروری ہے
یہ سب لغویات ہین اگر کوئی شخص ان امور کو ضروری تصور کر کے ان کا اہتمام

کرے اور اصل فرض سے ناواقف رہے جسکے باعث جسم کا کچھ حصہ گو بال برابر ہی کیوں نہ ہو خشک رہجائے تو پھر ہرگز غسل صحیح نہ ہوگا ناپاک کا ناپاک ہی رہجاویگا اس حالت مین نیت وغیرہ کا پڑھنا کچھ فائدہ نہ دیگا مسلمان کو ضرور ہے کہ اس مسئلہ سے خود بھی واقف ہون اور عورتون کو بھی واقف کرین **سوال** کیا حالت جنابت مین بغیر غسل کئے کھانا کھایا جاسکتا ہے **جواب** ہان درست ہے مگر بہتر یہ ہے کہ کم از کم وضو کرلے **سوال** اکثر عورتین مدتتک بے غسل رہتی ہین کیا جائز ہے **جواب** ہرگز جائز نہین جنابت کے بعد فوراً غسل کرنا مرد و عورت ہر دو پر فرض ہے۔

بیان نکاح

سوال نکاح کسکو کہتے ہین **جواب** لغت مین نکاح کے معنی جماع کے ہین اور اصطلاح فقہ مین اس معاملہ کو کہتے ہین جس کے ذریعہ مرد قصداً عورت سے نفع اٹھانے کا مجاز ہوتا ہے **سوال** نکاح کے احکام کیا ہین **جواب** اگر جماع کی خواہش اس درجہ غالب ہو کہ بدون نکاح زنا مین مبتلا ہوگا نیز عورت کے حقوق مہر و نفقہ وغیرہ کے ادا کرنے پر قادر ہو تو نکاح کرنا واجب ہے۔ اور اگر اعتدال کی حالت ہو یعنی جماع کی خواہش نہ بہت غالب ہو نہ بالکل مفقود تو نکاح کرنا سنت موکدہ ہے اگر عورت کے حقوق نفقہ وغیرہ ادا نہ کرسکنے کا خوف ہو تو اس صورت مین نکاح کرنا مکروہ تحریمی اور بصورت یقین حرام ہے **سوال** نکاح کے ارکان کیا ہین **جواب** ایجاب و قبول **سوال** ایجاب و قبول کسکو کہتے ہین **جواب** مرد و عورت کا یا اُن کے اولیا یا وکلا کا دونون مین باہم زوجیت کا تعلق پیدا کرنے کا اقرار کرنا۔ اور اقرار کرنیکی گفتگو کرنا سب سے پہلے جسکی گفتگو ہوگی خواہ وہ مرد کی ہو یا عورت کی اُس کو ایجاب کہینگے اور اُس کے بعد دوسری گفتگو کو قبول **سوال** ایجاب

وقبول صحیح ہونے کے لئے کتنی باتیں ضروری ہیں جواب تو باتیں ضروری ہیں (۱) ایجاب
وقبول دونوں یا دونوں میں سے ایک ماضی کے لفظ سے ادا کیا جائے یعنی ایسا لفظ
ہو جس سے یہ بات سمجھی جائے کہ نکاح ہو چکا مثلاً عاقدین میں سے کوئی کہے کہ میں نے
اپنا یا اپنے موکل کا یا اپنی بیٹی کا نکاح تیرے ساتھ کر دیا دوسرا کہے کہ میں نے منظور کیا یا ایک
کہے کہ تو اپنا نکاح میرے ساتھ کرلے دوسرا کہے کہ میں نے کرلیا (۲) ایجاب وقبول
دونوں بذریعہ لفظ کے ادا کئے جائیں نہ بذریعہ فعل کے مثلاً کوئی شخص بغیر زبان سے
کچھ کہنے کے مہر سامنے رکھدے اور عورت بھی زبان سے کچھ کہے بغیر مہر لے لے تو اس
صورت میں ایجاب وقبول صحیح نہ ہوگا۔ کیونکہ ایجاب وقبول بذریعہ لفظ کے نہیں ادا
کیا گیا بلکہ بذریعہ فعل کے ادا کیا گیا ہے جو درست نہیں ہے۔ کتابت بھی لفظ کے
حکم میں ہے یعنی اگر کاتب مجلس عقد میں موجود نہ ہو۔ اور اپنی تحریر دو گواہوں کو سنا دے
اور دکھا دے اور ان کو اس پر گواہ کر دے اور وہی گواہ مجلس عقد میں اس کی تصدیق
کریں اگر کاتب وہاں موجود ہو تو پھر کتابت لفظ کے حکم میں نہیں ہے۔ بلکہ فعل کے
حکم میں ہے پس ایجاب وقبول کا اس کتابت کے ذریعہ سے ادا کرنا درست نہ ہوگا
ہاں جو شخص گونگا ہو اس کے لئے ایجاب یا قبول کا بذریعہ لفظ کے ادا کرنا ضروری
نہیں۔ بلکہ بذریعہ اشارہ کے کافی ہے بشرطیکہ وہ اشارہ پہلے سے معین ہو (۳) ایجاب
کی عبارت پوری ادا ہو چکنے کے بعد قبول کی عبارت ادا کی جائے تو ایجاب وقبول
صحیح ہوگا اور اگر کوئی شخص کسی عورت سے کہے کہ میں تیرے ساتھ نکاح کرتا ہوں سو اسو
روپیہ مہر کے عوض میں۔ عورت قبل اسکے کہ مرد سواسو روپیہ مہر کا لفظ منہ سے نکالے
یہ کہے کہ میں نے منظور کرلیا تو اس صورت میں قبول صحیح نہ ہوگا۔ کیونکہ ابھی ایجاب کی

عبارت تمام نہ ہونے پائی تھی کہ قبول کی عبارت ادا کردی گئی (۴) ایجاب وقبول دونوں ایک ہی مجلس میں ادا کئے جائیں اگر عاقدین میں سے کوئی اس مقام میں موجود نہ ہو۔ بلکہ اُس نے اپنی تحریر بھیجی ہو تو وہ تحریر جس مجلس میں پڑھی جائے اُسی مجلس میں قبول کا ہونا ضروری ہے ایجاب قبول کا متصل ہونا ضروری نہیں اگر ایک ہی مجلس میں ایجاب وقبول ہوں گو دونوں میں بہت کچھ فصل ہوجائے تب بھی درست ہے مجلس کے ایک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ایجاب وقبول کے درمیان میں کوئی مخالف فعل نہ ہونے پائے بیٹھے سے اٹھ کھڑا ہونا۔ کسی سے باتیں کرنے لگنا۔ سو رہنا۔ نماز پڑھنے لگنا۔ چلنا پھرنا اور اسی قسم کے افعال اگر ایجاب وقبول کے درمیان میں واقع ہوجائیں گے تو مجلس بدل جائیگی بعد اِن افعال کے قبول ادا کیا جائے گا تو صحیح نہ ہوگا۔ بلکہ پھر ایجاب کا اِعادہ ضروری ہے اگر عاقدین ریل جہاز کشتی پر سوار ہونے کی حالت میں ایجاب وقبول کریں تو درست ہے مگر پاپیادہ گی کی حالت میں درست نہیں (۵) ایجاب وقبول باہم مخالف نہ ہوں مثلاً کوئی مرد کسی عورت سے کہے کہ میں تیرے ساتھ سو روپیہ مہر کے عوض میں نکاح کرتا ہوں عورت کہے کہ میں نے نکاح تو منظور کیا مگر یہ مہر منظور نہیں تو ایسی حالتیں ایجاب وقبول صحیح نہ ہوگا (۶) ایجاب یا قبول کسی وقت پر موقوف یا کسی شرط پر مشروط نہ ہو مثلاً کوئی شخص یہ کہے کہ تیرے ساتھ نکاح کرلیا تو اِن دونوں صورتوں میں ایجاب وقبول صحیح نہ ہوگا (۷) عاقدین میں سے ہر ایک دوسرے کے کلام کو سنے اگر نہ سنیگا تو نکاح نہ ہوگا (۸) ایجاب وقبول میں عاقدین کا شخص ومعلوم ہونا ضروری ہے مرد کا معلوم ہونا تو ظاہر ہے کہ حاضر مجلس رہتا ہے البتہ جس عورت سے نکاح کیا جاتا ہو وہ معین کردیجائے خواہ اس طور پر کہ وہ

عورت خود مجلس نکاح میں حاضر ہو خواہ اپنا چہرہ کھولے یا اس طور پر کہ نام اور اسکے باپ کا نام عقد نکاح کیوقت گواہوں اور عاقد یا ولی عاقد کے سامنے لیا جائے اگر عورت کے نام میں یا عورت کے باپ کے نام میں غلطی ہو جائے اور عورت مجلس نکاح میں موجود نہ ہو تو نکاح نہ ہوگا نیز غلطی سے ایک نام کے بجائے دوسرا نام نکلجائے تو نکاح دوسرے نام ہی پر متحقق ہوگا مثلاً ایک شخص نے اپنی دو ان بیاہی بیٹیوں حمیدہ وسعیدہ کے منجملہ سعیدہ کا نکاح مقرر کیا مگر وقت نکاح غلطی سے حمیدہ کا نام زبان سے نکل گیا اور ایجاب وقبول اسی نام پر ہوا تو یہ نکاح حمیدہ کیساتھ ہی متصور ہوگا۔ سعیدہ کیساتھ نہ ہوگا (۹) ایجاب وقبول میں یا تو خاص کر لفظ نکاح وتزویج کا استعمال کیا جائے یا اسکے ہم معنی کوئی دوسرا لفظ جو نکاح کا مطلب صریح طور پر ادا کرتا ہو مثلاً تیرے ساتھ نکاح کیا یا تزویج کیا یا یہ کہ میں نے تجھکو اپنی بی بی بنا لیا یا میں تیرا شوہر ہو گیا یہ (۹) باتیں صحت ایجاب وقبول کیلئے ضروری ہیں۔

سوال کیا ایجاب وقبول میں دلی رضامندی بھی شرط ہے **جواب** ایجاب وقبول کا دلی رضامندی سے ہونا شرط نہیں حتیٰ کہ اگر کوئی شخص کسی خوف سے یا مسخرا پن میں ایجاب اور قبول کے الفاظ زبان سے نکالا تو نکاح صحیح ہو جائیگا۔ **سوال** کیا ایجاب وقبول کا عربی زبان میں ہونا یا ان کے الفاظ کے معنی سے واقف ہونا ضروری ہے **جواب** ایجاب وقبول کا عربی زبان میں ہونا ضروری نہیں نیز ان کے الفاظ کے معنی سے واقف ہونا شرط نہیں صرف اس بات کا جان لینا کافی ہے کہ

اس لفظ سے نکاح ہو جاتا ہے **سوال** نکاح کیلئے کتنے گواہ کی ضرورت ہے **جواب** دو مرد یا ایک مرد اور دو عورت آزاد اور مسلمان عاقل و بالغ ہوں اندھے ہوں یا فاسق ہوں رشتہ دار ہوں یا اجنبی سب کی گواہی درست ہے فرشتوں یا خدا رسول کی گواہی کافی نہیں کیونکہ گواہ ایسے ہونا ضروری ہے کہ خصومت کے وقت اُنکو عدالت میں پیش کر سکیں **سوال** مہر کی تعریف اور اسکے اقسام بیان کرو **جواب** مہر اُس زر نقد یا جنس کا نام ہے جو نکاح کے عوض عورت کیلئے مرد کے ذمہ مقرر کیا جاتا ہے مہر کی چار قسمیں ہیں مہر مؤجل و مہر معجل مہر مسمیٰ مہر مثل **سوال** کیا نکاح کیوقت مہر کا ذکر کرنا شرط ہے اور بجز مہر کے نکاح نہیں ہوسکتا **جواب** مہر وجود نکاح کیواسطے نہیں بلکہ بقاء نکاح کیلئے ضروری ہے پس اگر بر وقت نکاح مہر کا ذکر نہ کیا جاوے یا بشرط عدم مطالبہ مہر نکاح کر لے تو نکاح ہو جائیگا لیکن مہر دینا پڑیگا یعنی اس صورت میں مہر مثل واجب ہوگا **سوال** مہر کے کتنے شرط ہیں **جواب** دو شرط ہیں (۱) مہر کم از کم دس درہم چاندی کی قیمت کا ہو (۲) مہر از قسم مال ہو۔ یعنی مہر دس درہم ہی ہونا ضرور نہیں بلکہ جو چیز کہ مال ہو اور اسکی قیمت دس درہم کے مساوی ہو یا زائد سب مہر ہوسکتی ہے مثلاً سونا چاندی گھوڑا بیل بھینس زمین یا وہ منافع جنکے معاوضہ میں اجرت لینا جائز ہے از قسم مال سمجھے جاوینگے اور انکا مہر قرار دینا صحیح ہوگا مثلاً ملازم کی خدمت گھوڑے کی سواری وغیرہ لیکن شراب سور مردہ وغیرہ جو چیزیں شریعت محمدیہ میں از قسم مال نہیں ہیں مہر نہیں ہوسکتیں۔ درہم ۳ ماشہ ۱ رتی

وزن کا ہوتا ہے دس درہم کے تقریباً دو تولہ ساڑھے سات ماشہ چار رتی چاندی
ہوتی ہے حسب قدرت زیادہ مہر باندھنا منع نہیں لیکن حیثیت سے زیادہ
مہر مکروہ ہے افضل یہ ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بیوں اور بیٹیوں
کے مہروں میں سے کسی مہر کو اختیار کرے مثلاً بی بی عائشہؓ کا مہر (۴۰۰)
درہم یعنی ۷۲ تولہ ۱۱ ماشہ چاندی تھا بی بی زینبؓ وحفصہؓ کے مہر بھی
اسی قدر تھے بی بی صفیہؓ کا ۱۲ یا ۱۰ اوقیہ طلا یعنی ۹۱ تولہ ۸ ماشہ ۶ رتی —
بی بی فاطمہ زہراؓ کا مہر (۴۰۰) مثقال یعنی ۱۰۴ تولہ ۲ ماشہ چاندی تھا —
سوال کیا قحطی پروردہ لڑکیاں اور لڑکے باندی غلام کے حکم میں داخل
ہیں اور انکا نکاح بحالت نابالغی اُن کے مالک بحیثیت ولایت کر سکتے
ہیں **جواب** ہرگز نہیں بلکہ یہ لوگ بھی حر و آزاد ہیں لونڈی اور غلام
وہی ہیں کہ مسلمانوں کی فوج کفار پر غالب آکر انکی اولاد کو پکڑ کر دارالاسلام
میں لادیں یا ایک ملک کے کفار دوسرے ملک کے کفار پر غالب آکر انکی
اولاد کو پکڑ لاویں اور مسلمانوں کو بیچ دیں ان دو صورتوں میں غلام
اور لونڈی شرعی کہلائینگے اور ان لونڈیوں کی اولاد بھی غلام شرعی ہوتی ہے
فقط اسی طرح کی لونڈیوں سے بے نکاح صحبت جائز ہے نہ قحطی پروردہ
لڑکیوں سے بے نکاح صحبت جائز ہے نہ اُن کے بلوغ و رضامندی کے
انکا نکاح کسی طرح انکا فرضی ولی کر سکتا ہے **سوال** نکاح کا مسنون و مستحب
طریقہ بیان کرو **جواب** مستحب ہے کہ نکاح کی مجلس علانیہ طور پر منعقد کی جا(ے)
اور خطبہ نکاح پڑھے **خطبہ نکاح** بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ

نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ
بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله
فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله
وحده لا شريك له ونشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله
بالحق بشيرا ونذيرا بين يدي الساعة من يطع الله ورسوله
فقد رشد ومن يعصهما فانه لا يضر الا نفسه ولا يضر
الله شيئا ونسأل الله ان يجعلنا ممن يطيعه ويطيع رسوله ويتبع
رضوانه ويجتنب سخطه فانما نحن به وله اما بعد فان خير
الحديث كتاب الله وخير الهدي هدي محمد صلى الله عليه وسلم و
شر الامور محدثاتها وكل محدثة بدعة وكل بدعة ضلالة وكل
ضلالة في النار قال الله تعالى يا ايها الناس اتقوا ربكم الذي خلقكم من
نفس واحدة وخلق منها زوجها وبث منهما رجالا كثيرا ونساء و
اتقوا الله الذي تساءلون به والارحام ان الله كان عليكم رقيبا يا ايها
الذين امنوا اتقوا الله وقولوا قولا سديدا يصلح لكم اعمالكم ويغفر لكم ذنوبكم
ومن يطع الله ورسوله فقد فاز فوزا عظيما يا ايها الذين امنوا اتقوا الله
حق تقاته ولا تموتن الا وانتم مسلمون قال الله تعالى فان خفتم الا
تقسطوا في اليتامى فانكحوا ما طاب لكم من النساء مثنى وثلث ورباع
فان خفتم ان لا تعدلوا فواحدة او ما ملكت ايمانكم وانكحوا الايامى
منكم والصالحين من عبادكم وامائكم ان يكونوا فقراء يغنهم الله

مِنْ فَضْلِهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ وَقَالَ تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّیْ اُبَاهِیْ بِکُمُ الْاُمَمَ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمُ الْبَاءَةَ فَلْیَتَزَوَّجْ فَاِنَّہٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْہِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ وِجَاءٌ وَقَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اَلدُّنْیَا کُلُّهَا مَتَاعٌ وَخَیْرُ مَتَاعِ الدُّنْیَا الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِہٖ وَھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ - جب خطبہ تمام ہو جائے تو دولہن کا وکیل یا ولی دولہن کی اطلاع سے دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کو گواہ بنا کر دولہا سے یا اس کے ولی سے مخاطب ہو کر کہے (الفاظ ایجاب) میں نے فلانہ بنت فلاں کو بمقابلہ اس مقدار...... مہر معجل یا موجل (جو کچھ قرار پائے) کے فلاں و فلاں کی شہادت سے تمہارے (یا تم جسکے ولی ہو اسکے ساتھ) نکاح کر دیا- اسکے جواب میں دولہا یا اس کا ولی کہے کہ میں نے منظور کیا ایسی باہمی گفتگو کا نام ایجاب و قبول ہے اور صرف ایک بار کے ایجاب و قبول سے نکاح ہو جاتا ہے تین مرتبہ اسکی تکرار کرنا جیسا کہ مروج ہے بالکل بے ضروری ہے جب یہ گفتگو ہو چکی تو نکاح ہو گیا اس گفتگو میں کسی تیسرے شخص کی مداخلت کی ضرورت نہیں ہے- لیکن جبکہ عورت یا اس کے ولی یا وکیل کو اتنا سلیقہ نہ ہو کہ خود ایجاب و قبول کر سکے یا سلیقہ ہو مگر یہ نکاح منعقد کرانیکی غرض سے کسی دوسرے شخص کو قائم کرے تو

ایسی حالت میں شرعاً دوسرے شخص کے ذریعہ ایجاب کا ادا کرنا درست وجائز ہے اور بالعموم اس ملک میں ایسا دوسرا شخص نائب قاضی ہوتا ہے پس نائب قاضی یا قاری النکاح فریضۂ ایجاب کو ادا کردے مگر اس صورت میں یہ شرط ہے ایجاب وقبول کے وقت خود ولی یا وکیل بھی موجود رہے ختم ایجاب وقبول کے بعد حسب ذیل دعا پڑھی جائے۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا وَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا بِالْخَيْرِ وَاَخْرَجَ مِنْكُمَا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا مَحْفُوْظًا مِنْ كُلِّ ضَيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّاءَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُوْسٰى وَصَفُوْرَا عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَسَارَه وَهَاجَرَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ يُوْسُفَ وَزُلَيْخَا عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ سُلَيْمَانَ وَبِلْقِيْسَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةَ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَهُمَا كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اسکے بعد مصری اور چھوہارو بادام کا طبق نثار کرنا مستحب ہے۔

پھر دولھن کی جب جلوہ نمائی ہوتی ہے تو دولھے کو چاہیئے کہ دولھن کی پیشانی

پر ہاتھ رکھکر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ اور اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اُعِیْذُھَا بِکَ وَ ذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا جَبَلْتَ عَلَیْھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا
جَبَلْتَ عَلَیْھَا پڑہے دولہن کو اپنے گھر لیجانیکے بعد اسکی چادر پر دو رکعت نماز
بطور شکر یہ ادا کرے اور اُسکے ہر دو پاؤں کو پانی سے دہو کر گھر کے کونوں میں
چھڑکا کرے اور باوضو بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ
مَا رَزَقْتَنَا پڑہکر قربت کرے تو اولاد نیک پیدا ہوگی خدا اُسکی عاقبت بخیر فرماوے آمین

تاریخ طبع ہذا الکتاب لمؤلفہ دام فضلہ

قَدْ طُبِعَتْ الخَیْرُ خُطُبَاتِ — نَحْمَدُ اللّٰہَ ذَا اعْتِنَایَاتِ
جَاءَ تَارِیْخُہٗ مِنَ الْقُرْآنِ — اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَآیَاتٍ

از مولوی سید عبید اللہ حسینی صاحب قادری شاگرد مؤلف کتاب ۱۳۳۲ھ

پیر سید خواجہ پیر طریق — سید السادات محمود الصفات
بے بدل خطبات خیرات حسان — کرد تالیف عجب نیکو سمات
سال طبعش از عبید اللہ شنو — وَجَہُ اَجْرِ الْبَاقِیَاتِ الصَّالِحَاتِ

از سید غوث پیران صاحب قادری کلاں ساکن جمالگ ۱۳۳۲ھ

جب لکھے خطبات خیرات حسن — شاہ سید خواجہ پیر زمن
غوث پیراں نے لکھا ہے طبع کا — ظاہری و معنوی پر لطف سن
چھپ گیا مجموعہ خطبات تھا — جب ہزار و تین سو بتیس سن

۱۳۳۲ھ

تقریظ العلامۃ الادیب الامجد مولانا السید احمد بن محمد القدیمی الیمنی ادام فضلہ الغنی

نحمدک اللھم یا من نورت قلوب الشائقین بالواردات القدسیۃ و طوقتہا بدائرات الشریعۃ المحمدیۃ وایدتہا بروح القدس من الحضرۃ العلیۃ فہی متفنتنۃ بالمواعظ البالغۃ مترنمۃ بالزواجر الدامغۃ داعیۃ الی اللہ علی رؤس الاشہاد۔ قامعۃ لاہل البدعۃ والالحاد ومزعجۃ لاہل الایمان الی سبیل الرشاد۔ ونشہد ان لا الہ الا اللہ الاحد الصمد المنان ونشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ المصطفی من عدنان صلی اللہ علیہ وعلی آلہ البررۃ الاطہار وعلی اصحابہ الہداۃ الابرار وبعد فانی تصفحت منتخب الخطب الخیرات الحسان مجموعۃ المولوی العلامۃ الادیب الفہامۃ الاریب الجامع بین شرفی العلم والنسب و اللطف والحسب السید مخدوم الحسینی فوجدتہا قطوفا دانیۃ قد احتوت علی جمل من الایات القرانیۃ مرتبۃ بالسجعات السحبانیۃ والوقفات الفرقانیۃ صادعۃ للقلوب القاسیۃ۔ نافعۃ لاذان واعیۃ رافعۃ للعوارض النفسانیۃ۔ واقیۃ لمن تدبرہا من اہوال الساہرۃ۔ شافعۃ لمؤلفہا وسامعہا فی الدنیا والاخرۃ ونختم بالصلاۃ والسلام علی سید الوجود الداعی الی دار السلام وعلی الہ وصحبہ البررۃ الکرام۔ کتبہ خادم الفقراء احمد بن محمد القدیمی الیمنی عفی اللہ عنہ۔ تمت الخطبات

وعمت الخیرات والبرکات والحمد للہ